



90%*
قرآن الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے کورس-3: سورۃ البقرۃ (آیات 38-76)

ان شاء اللہ، اس کو رس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریباً 90 فیصد الفاظ سمجھنے لگیں گے
(*اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

تألیف
ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائیریکٹر : انڈر اسٹینڈنڈ القرآن اکیڈمی

"We need support to produce high quality videos, e books, posters, flash cards, ppts etc.

**If you have received this file for free and you would like to pay,
please visit <https://understandquran.com/product/understand-quran-90-adults-urdu/>**

or scan



We will be sincerely thankful to you for helping us to make the learning and understanding of Quran easy

اشارات TPI کے ذریعہ (سورۃ البقرۃ صفحہ 6-10)



صفحة 10

صفحه 8 صفحه 9

صفحه 7

صفحه ۶

بنی اسرائیل کا ذکر
جنهوں نے ہدایت کی قدر نہیں کی۔



قرآن کو ہماری زندگی میں
لانے کے لیے ایک سادہ طریقہ



90%^{*}
قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے کورس-3: سورۃ البقرۃ (آیات 76-38)

ان شاء اللہ، اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریباً 90 فیصد الفاظ سمجھنے لگیں گے
(*اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

تألیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی و ڈائیریکٹر: انڈر اسٹینڈ کالج القرآن اکیڈمی

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا منوع ہے۔

دیسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی

عامر ارشاد فیضی، عبد القدوں عمری

ارشاد عالم ندوی

ایڈوائزرس

خورشید انور ندوی۔ فاضل، دارالعلوم ندوۃ العلماء

وکال، جامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن

معاونین

ڈاکٹر عبد القادر رضلانی

خواجہ نظام الدین احسن

عبد الرحیم نعیم الدین

محمد یوسف جامعی

مترجمین

مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس

کفیل احمد فیضی

قرآنی (الفاظ) اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبی شریف

www.corpus.quran.com

آور قرآن صحیح۔ آسان طریقے سے

کورس-3: سورہ البقرہ (آیات 76-38) 90% نیصد قرآنی الفاظ

نام کتاب

ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم

بانی و ڈائیکٹر: انثر استینڈ القرآن اکیڈمی

تألیف



ناشر

اشاعتِ اول ستمبر: 2019 تعداد: 2000

108

صفحات

ناشر



Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,

Langar House, Hyderabad - 500 008.

Telangana - INDIA

Ph.: +91- 9652 430 971 / +91-40-23511371

Website: www.understandquran.com

Email: info@understandquran.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عربی گرامر اور عربی بول چال	صفحہ نمبر	قرآن	سیرہ نمبر
نیکست بک ورک بک		نیکست بک ورک بک		
		IV	اہم بدایات	
		V	اکیڈمی کا تعارف	
		VI	پیش لفظ	
96	52	مزیدفیہ کا تعارف	ہدایت اور نتیجہ (ابقی: 39)	6a
96	54	مزیدفیہ: عَلَمٌ	بنی اسرائیل کو دعوت (ابقی: 40-42)	6b
97	55	مزیدفیہ: حَاسِبٌ	نیک کام کرو! (ابقی: 43-46)	6c
97	56	مزیدفیہ: أَسْلَمٌ	اُس دن سے ڈرلو! (ابقی: 47-48)	6d
98	57	مزیدفیہ: إِخْتِلَافٌ	فرعون سے نجات (ابقی: 49-50)	7a
98	58	مزیدفیہ: إِسْتَغْفَرٌ	راتیں (ابقی: 51-53)	7b
99	59	مزیدفیہ: تَدَبَّرٌ	بچڑا اور توبہ (ابقی: 54)	7c
99	60	مزیدفیہ: تَدَارَسٌ، إِنْقَلَابٌ	دکھاؤ اللہ کو! (ابقی: 55-57)	7d
101	62	کمزور حروف والے مزیدفیہ کا تعارف	بستی میں داخلہ (ابقی: 58-59)	8a
101	64	مزیدفیہ: وَلٰی	پانی کی دعا (ابقی: 60)	8b
102	65	مزیدفیہ: نَادِیٌ	کھانے کا مطالبہ (ابقی: 61)	8c
102	66	مزیدفیہ: أَقَامٌ	سزا (ابقی: 61)	8d
103	67	مزیدفیہ: الْقَىٰ	عام قاصدہ (ابقی: 62)	9a
103	68	مزیدفیہ: آمَنَ	طور کا وعدہ (ابقی: 63-64)	9b
104	69	مزیدفیہ: أَصْلَأَ	ہفتہ کے مجرم (ابقی: 65-66)	9c
104	70	مزیدفیہ: الْتَّىٰ	بقرہ کا تقصہ (ابقی: 67-69)	9d
105	71	مزیدفیہ: إِهْتَدَى	تیسرا سوال (ابقی: 70-71)	10a
105	72	مزیدفیہ: إِتَّقَىٰ	قاتل کون؟ (ابقی: 72-73)	10b
106	73	مزیدفیہ: إِسْتَقَامَ	سخت دل (ابقی: 74)	10c
106	74	مزیدفیہ: تَوَلَّىٰ	کلام تبدیل (ابقی: 75-76)	10d

اہم بُدایات

اس کورس کو موبائل اندیز میں استعمال کرنے کے لیے چند اہم ہدایات:

- اس بات کی بہت اہمیت کے ساتھ تاکید کی جاتی ہے کہ اس کورس کو پڑھنے سے پہلے آپ ہمارے کورس-1 اور 2 کو مکمل کر لیجیے۔
- یہ پوری طرح تعلیمی (Interactive) کورس ہے؛ اس لیے جو کچھ بھی آپ پڑھیں یا سنیں اس کی عملی مشق کیجیے۔
- مشق کے دوران ہونے والی غلطیوں کی وجہ سے پریشان نہ ہوں، ابتداء میں ہر کسی سے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔
- جو زیادہ مشق کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ سیکھے گا، چاہے مشق کے دوران غلطیاں ہوئی ہوں۔
- یہ سنہری قاعدہ یاد رکھیے:

I listen, I forget, I see, I remember. I practice, I learn. I teach, I master.

• ہر سبق کے بعد گرامر بھی موجود ہے۔ گرامر کا حصہ اصل اسباق سے بلا واسطہ متعلق نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں کورس پیچیدہ ہو جاتا اور بہت ممکن تھا کہ قرآن کے اسباق کو شروع کرنے سے پہلے ہمیں گرامر کو علیحدہ طور پر پڑھانے کی ضرورت پڑتی۔ دراصل گرامر کا حصہ اصل سبق کے دوران پڑھنے جانے والے الفاظ میں عربی قواعد کی تطبیق کو یہی وقت مضبوط کرتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چند اسباق کے مکمل ہونے پر خود آپ کو سورتوں یا اذکار کے پڑھنے کے دوران گرامر کے فائدہ نظر آنے لگیں گے۔

مندرجہ ذیل سات ہوم ورکس کرنا ہر گز نہ بھولیے:

دو تلاوت کے:

① کم از کم 5 منٹ مصحف (قرآن) دیکھ کر تلاوت کرنا۔

② کم از کم 5 منٹ بغیر دیکھے اپنے حافظہ سے (جو بھی یاد ہو) تلاوت کرنا۔

دومطالعہ (Study) کے:

③ کم از کم 10 منٹ اس کتاب کا مطالعہ کیجیے۔ (مبتدی حضرات کے لیے)

④ کم از کم صرف آدھا منٹ الفاظ و معانی کی شیٹ کا ہر نماز کے بعد یا اپنی سہولت کے مطابق کسی وقت مطالعہ کیجیے۔ نیز اس کورس کے مکمل ہونے تک اس کتاب پر کوہیشہ اپنے ساتھ رکھیے۔

دوسنے اور سنانے کے:

⑤ ان آیات کی لفظی ترجمہ کے ساتھ کوئی ریکارڈنگ سنینے۔ آپ اسے سفر کرتے ہوئے کار وغیرہ میں، یا گھر کے کاموں کو کرنے کے ساتھ ساتھ بھی سن سکتے ہیں۔ یا آپ خود اپنی آواز میں اس کورس کے اسباق کو ریکارڈ کر کے بار بار سن سکتے ہیں۔

⑥ دن میں کم از کم ایک منٹ اپنے گھروالوں، دوستوں، کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ سبق کے تعلق سے گفتگو کیجیے۔

اور ایک استعمال کرنے کا:

⑦ روزانہ سنت یا نفل نمازوں میں مختلف سورتوں کی تلاوت کیجیے، اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزانہ کی نمازوں میں ایک ہی سورت کو بار بار نہ پڑھتے رہیں۔

مختلف اوقات میں اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کرنے کی عادت ڈالیے:

① خود کے لیے دعا (زِ دُنیٰ عَلَمًا) اور

② اپنے ساتھیوں کے لیے دعا کہ اللہ ہماری اور ان کی قرآن کو سیکھنے میں مدد فرمائے۔

یاد رکھیے کہ سیکھنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ سکھایا جائے، اور کسی کو سکھانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے بھی ٹھپر بنا دیا جائے۔ آپ خود بھی ٹھپر بن سکتے ہیں۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جائیے اور وہاں سے پی پی فائلس ڈاؤن لوڈ کیجیے، ویڈیو دیکھیے اور جس طرح پڑھایا گیا ہے، بس اسی طرح پڑھائیے۔ اپنی طرف سے کوئی شرح بڑھانے سے پہلے علماء سے چیک کر لیجیے، ورنہ دی ہوئی شرح کو ہی استعمال کیجیے، ان شاء اللہ یہ کافی ہے اور علماء کرام نے اس کو چیک کیا ہوا ہے۔

"انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی" کاتعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (1) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھئے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (2) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، موثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آئے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (3) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے (4) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (5) اسکولس، مدارس، مکتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ٹی بیز، پوستر س وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (6) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدّتی کورس (شارٹ کورس) منعقد کیے جائیں (7) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟ غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998ء میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور موثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جا رہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (چھاس فیصلہ قرآنی الفاظ) تقریباً 25 مختلف مالک میں پڑھایا جا رہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلز پر بھی نشر کیا جا چکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ”آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے“ کے کورس جاری ہیں، الحمد للہ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”بَلِّغُوا عَنِي وَلُوْ اِيَّةً“ (پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آئیے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلہ، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے مولے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریا کاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین
 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَتُثْبِتْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ، وَأَغْفِرْ لَنَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ
 الرَّحِيمُ - وَجَزَّا كُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔

پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ。اَمَّا بَعْدُ!

اللّٰہ تعالیٰ نے ہم سب کی ہدایت کے لیے قرآن نازل کیا ہے۔ اس سے رہنمائی اسی وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب ہم اس کو سمجھ کر پڑھیں۔ بڑے ہی افسوس کی بات ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ قرآن کو سمجھنے نہیں کیوں کہ ہمیں اس طرح پڑھایا ہی نہیں گیا ہے۔ یہاں تک کہ آج بھی عام طور پر ہمارے اسکولوں میں قرآن کو سمجھا کر پڑھایا نہیں جاتا۔ اس کی ایک اہم وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ اس مقصد کے لیے آسان اور مناسب کتابوں کی کمی ہے۔ ان ہی وجہوں کی بنابر "انڈر اسٹینڈر قرآن آکیڈمی" کے تحت خدمت کر رہے علماء و ماہرین تدریس کی ٹیم نے قرآن مجید کو بطور نصاب پیش کرنے کی جانب قدم اٹھایا ہے جو بڑوں اور بچوں دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس سلسلے کی پہلی کتاب "اوْ قرآن اور نماز سمجھیں۔ آسان طریقے سے" آپ کو تقریباً 50 فیصد قرآنی الفاظ کے معانی سمجھاتی ہے۔

اس سے پہلے اسی سلسلہ کی دوسری کڑی "اوْ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے (سورہ بقرہ آیت: اتا ۳۷)" بھی منظر عام پر آچکی ہے۔ اس کتاب کو مکمل طور پر پڑھ لینا آپ کو تقریباً 80 فیصد قرآنی الفاظ سمجھنے کے قابل بنا دیتا ہے (بشرطیکہ آپ سورہ بقرہ ہی کو سیکھنا جاری رکھیں)۔ اسی سلسلہ کی یہ تیسرا کتاب "اوْ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے (سورہ بقرہ آیت: اتا ۳۸)" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کے مکمل ہونے پر آپ تقریباً 90 فیصد قرآنی الفاظ سمجھنے لگ جائیں گے (شرطیکہ آپ سورہ بقرہ ہی کو سیکھنا جاری رکھیں)، یعنی آپ کو ان شاء اللہ ہر سطر میں اوسکا 9 میں سے صرف 1 ہی نیا لفظ ملے گا۔

سبحان اللہ! ! یقیناً قرآن سمجھنے کے اعتبار سے بھی بہت ہی آسان ہے۔

اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات:

- قرآن مجید کے مضامین کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں سہولت کے لیے انہیں اشارات (Pointers) کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے، ان اشارات کی مدد سے طلبہ و طالبات مضامین قرآن کو اپنے ذہنوں میں آسانی محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
- ایک سبق میں ایک اشارہ پڑھایا جائے اس کی کوشش کی گئی ہے۔ نیز ہر سبق میں ایک حدیث بھی شامل کی گئی ہے؛ تاکہ طلبہ میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی عظمت بھی پیدا ہو اور وہ ان پر عمل کرنے والے بنیں۔
- الفاظ کے معانی کو یاد کرنے کے لیے فقرہ (phrases) کا استعمال کیا گیا ہے۔ نئی زبان سمجھنے کے لیے یہ ایک نیا اور موثر طریقہ ہے۔
- قرآنی آیات کے ترجمہ میں اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ وہ لفظی ترجمہ بھی رہے اور رواں ترجمہ کی ضرورت بھی پوری کر دے۔ اس مقصد کے پیش نظر متعدد مستند و معتبر تراجم قرآن سے استفادہ کیا گیا ہے۔
- عربی گرامر کی مشق کی غرض سے آیات میں آنے والے نئے اسماء و افعال کو ہر سبق میں مستقل ذکر کیا گیا ہے، استاذ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر اسم اور فعل کی طلبہ سے (TPI) کے ساتھ مشق کروائے، تاکہ افعال کے ابواب اور ان کی مختلف شکلیں ان کے ذہنوں میں پختہ ہو جائیں۔
- عربی افعال مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے کی دو کتابوں میں تین حرفي افعال (صحیح اور معتدل) سمجھائے گئے۔ اس کتاب میں مزید فیہ افعال (صحیح اور معتدل) افعال سمجھائے گئے ہیں جو قرآن مجید کی ہر سطر میں تقریباً ایک بار آتے ہیں۔
- سمجھنے کا عمل بہتر ہو اور طلبہ کی درسگاہ میں موجود گی کا اندازہ ہو سکے اس لیے ہر سبق کے ساتھ ورک بک کا حصہ رکھا گیا ہے۔
- اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے، اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو برآہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

عبدالعزیز عبد الرحیم

info@understandquran.com

September 2019



قرآن

کورس کے مقاصد:

- ① قرآن مجید کے اگلے پانچ صفات پڑھنا (سورۃ البقرۃ، آیات 38-76)
- ② اس کورس کے ختم پر قرآن مجید کے 90% الفاظ کو جان لینا، یعنی جب آپ قرآن مجید کا گیارہواں صفحہ شروع کریں گے تو ہر سطر میں صرف ایک بیالفاظ ملے گا
- ③ اشاروں اور فقروں کے ذریعے نئے الفاظ و معانی سیکھنا
- ④ قرآن کو زندگی میں لانے کا طریقہ سمجھنا
- ⑤ مزید فیہ افعال کو TPI کے ذریعے سیکھنا، جو قرآن مجید کی ہر سطر میں تقریباً ایک بار آتے ہیں
- ⑥ قرآن سے متعلق 200 سے زیادہ عربی بول چال کے جملے سیکھنا



فَامَّا يَاٰتِينَّكُمْ

جَمِيعًا

اَهْبِطُوا مِنْهَا

قُلْنَا

پھر اگر آئے تمہارے یاں

سب کے سب،

تم سب اتر جاؤ اس سے

ہم نے کہا

ہُدَائِی

فَمَنْ تَبَعَ

ہُدَیٰ

مِنِّی

میری ہدایت کی

تو جس نے پیروی کی

کوئی ہدایت

میری طرف سے

وَكَذَّبُوا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وَلَا هُمْ يَحْرَنُونَ

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اور انہوں نے جھٹلیا

اور جن لوگوں نے کفر کیا

اور نہ وہ عملکیں ہوں گے۔

تو نہ کوئی خوف ہو گا ان پر

هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ

أَصْحَابُ النَّارِ

أُولَئِكَ

بِإِيمَنَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

دوڑخ والے ہیں،

وہی لوگ

ہماری آئیں کو

محض شرح

» یہ دوسری جگہ ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے ”ینچے اترو“ کہا ہے۔ پہلی مرتبہ لغزش کی بنیاد پر کہا گیا اور پھر جب حضرت آدم علیہ السلام نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے سب سے کہا کہ ینچے (زمین پر) اتر جاؤ؛ تاکہ اصل مقصد یعنی آدم علیہ السلام کو خلیفہ اور نائب بنانے کا عمل پورا ہو سکے۔

» اللہ تعالیٰ نے: ”ہُدَیٰ مِنِّی“: ہدایت میری جانب سے اور ”ہُدَائِی“: میری ہدایت کہا ہے۔ یعنی صرف ان ہی لوگوں کو نہ کوئی خوف ہو گا جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی پیروی کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اور اس کے رسول کی سنتوں کو سمجھنا بہت اہم ہے۔ نیز یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ جو بات قرآن و حدیث سے ثابت نہ ہو اس پر عمل نہیں کرنا چاہیے۔

» جنت والوں کو نہ ہی حال یا مستقبل کے کسی خطرے کا ڈر ہو گا اور نہ ہی ماضی کے کسی نقصان کا غم اور افسوس ہو گا، یعنی ان کو مکمل اور ہمیشہ باقی رہنے والی خوشی ملے گی۔

حدیث

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب جنت والے جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخ والے دوزخ میں چلے جائیں گے تو موت کو لا یا جائے گا اور اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا۔ پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ اے جنت والو! تمہیں اب موت نہیں آئے گی، اور اے دوزخ والو! تمہیں بھی اب موت نہیں آئے گی۔ اس بات سے جنتی اور زیادہ خوش ہو جائیں گے اور جہنمی اور زیادہ غمگین ہو جائیں گے۔“ (بخاری: 6548)

آیات کا الفاظ مختلف معنوں میں آتا ہے:

① کائنات میں موجود نشانیاں، جیسے زمین، چاند، سورج وغیرہ

② انبیاء کرام کے مجذبات

③ قرآن کی آیتیں

آیات کے جو بھی معنی لیے جائیں، ہر ایک سے یہ بات واضح طور پر پتہ چلتی ہے کہ کوئی ایک پیدا کرنے والا موجود ہے اور وہ اس دنیا کو چلا رہا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

» حضرت آدم علیہ السلام خلیفہ بننا کر زمین پر اتارے گئے۔

» ہدایت صرف اور صرف اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے۔

» ہدایت کی پیروی کرنے والے جنت میں داخل ہوں گے۔

» ہدایت کا انکار کرنے والے جہنم میں جائیں گے۔

دعا: اے اللہ! مجھے توفیق دے کہ میں قرآن و حدیث کو پابندی سے ڈھون تاکہ مجھے ہدایت ملے۔

پلان: ہر ہفتہ کم از کم میں ایک آیت یاد کرنے کی ضرور کوشش کروں گا تاکہ ہدایت کا پیغام میرے ذہن میں تازہ رہے۔

اسماء اور افعال مشق کی آسمانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفاً صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چاہیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چاہیوں کی مشق کیجیے۔

افعال						
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی
ہترنا	ہبٹ	یہبٹ	اہبٹ	ہابٹ	مہبٹ	ہبٹو
بیروی کرنا	تَبَعَ	تَبَعَ	تَابَعَ	تَابَعَ	مَتَبَعٌ	تَابِعٌ
حُزُن ہونا	حَزَنَ	يَحْزُنُ	إِحْرَنُ	حَازِنٌ	مَحْزُونٌ	حُزُن
اکار کرنا	كُفر	يَكُفُرُ	أَكْفُرُ	كَافِرٌ	مَكْفُورٌ	كُفَرٌ
ہیشہ رہنا	خَلُود	-	أَخْلُدٌ	يَخْلُدُ	أَخْلُدَ	خَلُودٌ
آنا	أَتَيْ	يَأْتِي	إِيْتِ	أَتٍ	مَأْتِيٌّ	أَتَى
ہدایت دینا	هَدَى	يَهْدِي	إِهْدِي	هَادٍ	مَهْدِيٌّ	هَدَى
ڈرنا	خَوْفٌ	-	خَافٌ	يَخَافُ	خَافِ	خَوْفٌ

اسماء	معانی	جمع	واحد
آیہ	ایات	نشانی	نہشانی
264	آتی	أَتَيْ	آتٍ
161	ہدایت	هَدَى	هَدَى
81	ڈرنا	خَوْفٌ	خَوْفٌ

تعارف:

پہلے انسان جس کو ہدایت دی گئی تھی اس کا نہ کرہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ تفصیل کے ساتھ بنی اسرائیل کا ذکر فرمرا رہا ہے جنہیں ہم سے پہلے ہدایت دی گئی تھی۔ یہ آیات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی تھیں جہاں یہود کے متعدد قبلے آباد تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں حضرت محمد ﷺ کی رسالت کو قبول کرنے کی دعوت دے رہا ہے جن کی آمد کا اعلان خود ان کی کتابوں میں موجود تھا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ جب کبھی کوئی قوم حق سے دور ہو جاتی ہے تو اس کی اخلاقی اور روحانی حالت کس طرح سے بگڑتی ہے اور اس کا کیا علاج ہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم وہ ہدایات ہیں جو کسی بگڑے ہوئے معاشرہ کو سدھارنے کے سلسلے میں یہاں بیان کی گئی ہیں، خاص طور پر ایسا معاشرہ جو اللہ پر اور رسول پر ایمان بھی رکھتا ہو، جیسا کہ ہمارے موجودہ معاشرے کی حالت ہے۔ اپنی موجودہ حالت میں بہتری پیدا کرنے کی غرض سے ہم ان ہدایات پر عمل کر سکتے ہیں۔

وَأُوفُوا

الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اذْكُرُوا نِعْمَتِيْ

يَبْنَىَ إِسْرَاءِيلَ

اور تم پورا کرو

جو میں نے انعام کی تم پر،

تم یاد کرو میری نعمت کو

اے بنی اسرائیل!

وَامِنُوا بِمَا

وَإِيَّاَيَ فَارَهُبُونِ 40

أُوفِ بِعَهْدِكُمْ

بِعَهْدِي

اور تم ایمان لاو اس (کتاب) پر جو

اور مجھے ہی سے ڈرو۔

و

میرا وعدہ

میں پورا کروں گا تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ،

اور نہ تیقظ ڈالو

سب سے پہلے انکار کرنے

اور نہ بن جاؤ تم

اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس

ہے،

(وہ) تصدقی

کرنے والی ہے

میں نے نازل کی

وَإِيَّاَيَ فَاثَقُونِ 41

شَمَنًا قَلِيلًا

بِإِيمَانِيْ

اور مت ملایا کرو حق کو باطل کے ساتھ

اور مجھے ہی سے ڈرو

تحوڑی قیمت پر،

میری آیات کو

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ 42

وَتَكُنُمُوا الْحَقَّ

حالانکہ تم (اے) جانتے ہو۔

اور (ست) چھپاً حق کو

محصر شرح

﴿ يَبْنَىَ إِسْرَاءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيْ ... : اس آیت میں تین کاموں کے کرنے کا ذکر ہے :

۱ اللہ کے احسانات کو یاد کرو کہ تمہارا دل نرم ہو اور شکر کے طور پر تمہارے دل میں عبادت کرنے کا شوق پیدا ہو۔ اس کی رحمتوں کو یاد کرو کہ اس نے تمہاری نسلوں میں انبیاء پیدا فرمائے اور انہیں کتابیں عطا فرمائی، اور اب حضرت محمد ﷺ حق کا پیغام لے کر آئے ہیں۔

۲ عہد کو پورا کرو، اور

۳ صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرو!

﴿ وَامْنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ... : اس آیت میں 4 باتوں کا حکم دیا گیا ہے: ﴾

- قرآن پر ایمان لاو! ①

② سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو! تم تورات میں رسول اللہ ﷺ کی آمد کے تعلق سے جان چکے ہو تو تمہیں توسیب سے پہلے ان پر اور ان کے لائے ہوئے پیغام پر ایمان لانا چاہیے۔

- ③ دنیا کے فائدے کی خاطر مصالحت (compromise) نہ کیا کرو!

4 صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرو!

۷) وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ....: اس آیت میں دو کاموں سے روکا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کے علماء لوگوں کو دین اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کے لیے یہ دو کام کرتے تھے:

۱ اگر کسی کو تورات کا تھوڑا بہت علم ہوتا اور وہ تورات میں بیان کی گئی نبی ﷺ کی کچھ علامتیں دیکھتا تو وہ اُس حق کے ساتھ باطل کو ملا کر اسے شک میں ڈال دیتے۔

۲ اگر کسی کو تورات کا بالکل علم نہ ہوتا تو وہ تورات میں بیان کردہ پیشنا گوئیوں کو اس سے بالکل جبھپا کر رکھتے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے مارے میں کچھ نہ بتاتے۔

حدیث

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کسی بھی انسان کے قدم قیامت کے دن اس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں نہ پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں صرف کیا؟ اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا؟ اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کس چیز میں خرچ کیا؟ اور اس کے علم کے سلسلے میں کہ اس پر کہاں تک عمل کیا؟۔“ (ترمذی: 2416)

اسپاک، دعا اور پلان  ان آنات سے کیا اسپاک، دعا میں اور ملائیں بنائے جائیتے ہیں۔ نجی بطور مثال صرف جند کا ذکر سے۔

اگرچہ ان آیات میں بنی اسرائیل سے خطاب ہے، لیکن ان میں ہمارے لیے بھی بہت اہم پیغام ہے:

﴿ اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو بے شمار احسانات کیے ہیں ان کو یاد کیجیے، خاص طور پر قرآن اور رسول اللہ ﷺ جیسی نعمت کو۔

۷۔ اللہ کے عہد کو یاد رکھیے کہ صرف اسی کی عبادت اور اطاعت کرنا ہے، اس کے رسولوں کی پیروی کرنا ہے اور ان کے پیغام کو پھیلانا ہے۔

۷۔ صرف اللہ ہی کا خوف دل میں رہے، نہ کہ معاشرہ کا یا پھر کا یا پھر لوگوں کا یا لسی اور کا۔

﴿ قرآن کے حقوق کو ادا کیجیے۔ ﴾

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِكُلِّ شَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ لِيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لِيَعْلَمُ مَا فِي الْأَنْفُسِ وَمَا يَعْلَمُ اللَّهُ بِأَنْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لِيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْأَنْفُسِ إِنَّ اللَّهَ لِيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْأَنْفُسِ﴾

﴿ حق کو باطل کے ساتھ یا سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملائے اور نہ ہی حق کو چھپائے۔

دعا: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ترجمہ: اے اللہ! تیرا ذکر کرنے، تیرا شکر کرنے اور بہتر طریقے اور بہتر طریقے پر پر تیری عبادت کرنے میں میری مدد فرم۔)

پلان: ہر مہینہ میں دعوت کے موضوع پر کم از کم ایک چھوٹا ویڈیو دیکھوں گایا کوئی مضمون پڑھوں گاتا کہ میں دوسروں کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کر سکوں۔

اسماء اور افعال ﴿۳﴾ مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چاہیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چاہیوں کی مشق کیجیے۔

افعال (پہلے ۳ حرفی صحیح افعال، پھر ۳ حرفی کمزور افعال اور آخر میں مزید فہرست افعال)								
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل اور کوئی	مکار	
ذکرنا	یاد کرنا	ذَكْرٌ	يَذْكُرُ	أَذْكُرْ	ذَاكِرٌ	مَذْكُورٌ	ذَكْرٌ	ذکر ذ
رہنا	رہنا	رَهْبٌ	بَرَهَبٌ	رَاهَبٌ	رَاهِبٌ	رَاهِبٌ	رَهْبٌ	رہب س
ملانا	چھپانا	لَبَسٌ	يَلِبِّسُ	الْبِسْ	لَابِسٌ	مَلْبُوسٌ	لَبَسٌ	ل ب س ض
چھپانا	کھپانا	كَتَمٌ	يَكْتُمُ	أَكْتُمْ	كَاتِمٌ	مَكْتُومٌ	كَتَمٌ	ک ت م ذ
جانا	علم	عَلَمٌ	يَعْلَمُ	إِعْلَمٌ	عَالِمٌ	مَعْلُومٌ	عَلَمٌ	عل م س
ہونا	کون	-	كَانَ	يَكُونُ	كُنْ	كَانِ	كَانَ	ک و ن قا
								1358

اسماء		
واحد	جنس	معانی
نعمہ	نعم	نعمت
قليل × كثير	تحوڑا × زادہ	تحوڑا × زادہ

وَاتُّوا الزَّكُوٰةَ

وَأَقِيمُوا الصَّلوةَ

اور ادا کرو زکوٰۃ،

اور قائم کرو نماز

وَتَنْسُوٰنَ

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ

اور تم بھول جاتے ہو

کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا،

وَأَرْكَعُوا مَعَ الرِّكِيعَيْنَ

اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ الْكِتَبَ

صرکے ذریعے

اور مدد حاصل کرو

کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟

آنفَسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتَلَوُنَ الْكِتَبَ

حالانکہ تم پڑھتے ہو کتاب،

اپنے آپ کو

إِلَّا عَلَى الْخَشِعِينَ

لَا

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ

والصلوٰۃ

وَهُوَ الْجَنَاحُ

ع

وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں

مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں)،

اور بلاشبہ وہ بڑی (دشوار) ہے

اور نماز (کے ذریعے)،

اوہ نماز کے ذریعے)

إِلَيْهِ رَجُুْنَ

وَأَنَّهُمْ

آنَّهُمْ مُّلْقُوا رَبِّهِمْ

اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اور یہ کہ وہ

مختصر شرح

» نماز سے ہمیں اللہ کو یاد کرنے، اس کا شکردا کرنے اور اللہ کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنے اور اسے مضبوط کرنے میں مدد ملتی ہے۔

» جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بہت سارے فائدے ہیں، جیسے وقت کی پابندی، دوسروں سے سیکھنا، ہم خیال لوگوں سے ملاقات اور ایک دوسراے کی خبر گیری وغیرہ۔

حدیث

آپ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب ہو گا، اگر وہ ٹھیک رہی تو وہ کامیاب ہو گیا، اور اگر وہ خراب نکلی تو وہ ناکام اور نامر ادراہ ہے اور اگر اس کی فرض نمازوں میں کوئی کمی ہوگی تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرمائے گا: دیکھو، میرے اس بندے کے پاس کوئی نفل نماز ہے؟ چنانچہ فرض نماز کی کمی کی تلافی اس نفل سے کردی جائے گی، پھر اسی انداز سے سارے اعمال کا حساب ہو گا۔“ (ترمذی: 413)

» ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیشک بندے اور شرک اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑ دینا ہے۔“ (مسلم: ۸۲)

» زکوٰۃ ادا کرنے سے دنیا کی محبت ختم ہوتی ہے؛ کیونکہ اسی کی وجہ سے عام طور پر لوگ اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ بنی اسرائیل زکوٰۃ دینے کے بجائے ربا اور سودا لیا کرتے تھے۔

» وَأَرْكَعُوا مَعَ الرِّكِيعَيْنَ: دوسروں کے ساتھ نماز پڑھو، چاہے وہ مالدار ہو یا غریب، مزدور ہو یا حاکم۔ اس سے تکبر ختم ہوتا ہے اور تواضع پیدا ہوتا ہے۔

» الْبِرُّ: اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے نیک کام کرنا، جیسے اللہ کی عبادت، والدین کی خدمت، اچھے اخلاق، عدل و انصاف، انسانیت کی خدمت وغیرہ۔

» دوسروں کو اچھے کاموں کا حکم دینا مستقل ایک ذمہ داری ہے اور خود اچھے کام کرنا ایک الگ ذمہ داری ہے، ہمیں دونوں کام بہتر لنداز میں کرتے رہنا چاہیے۔

» جس بات کی آپ تبلیغ کرتے ہیں اس پر عمل بھی کیجیے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی یوں کہتا رہے کہ میں خود عمل نہیں کرتا ہوں تو میں اس کا حکم بھی نہیں دوں گا۔

» جب کبھی اللہ کی اطاعت میں مشکلات کا سامنا ہو تو صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ کی مدد حاصل کیجیے؛ اس لیے کہ نماز اللہ کے ساتھ ہمارے تعلق کو مضبوط بناتی ہے۔

» اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے اوپر زور ڈال کر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے صبر و استقلال دے دیتا ہے۔ اور کسی کو بھی صبر سے زیادہ بہتر اور اس سے زیادہ بے پایاں خیر نہیں ملی۔“ (بخاری: 1469)

» نماز کی رغبت اور شوق پیدا کرنے کے لیے خشوع پیدا کیجیے، وہ اس طرح کہ موت کو اور موت کے بعد کے حالات کو اور خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے ملنے کو یاد کیجیے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے لیٹور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

» نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، تواضع اختیار کرو۔

» جس بات کا حکم دیتے ہو اس پر عمل کرو۔

» صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ کی مدد طلب کرو۔

» موت کو یاد کر کے خشوع پیدا کرو، پھر خود بخود نماز کا پڑھنا آسان ہو جائے گا۔

دعا: اے اللہ! جس بات کی میں تبلیغ کرتا ہوں مجھے خود اس پر عمل کرنے والا بنائیے۔

پلان: میں موت کو یاد کرنے کی غرض سے قبرستان جاؤں گا اور تصور کروں گا کہ گویا میں خود قبر میں دفن ہوں۔

اسماء اور افعال

مشن کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چاہیوں کی مشن کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چاہیوں کی مشن کیجیے۔

افعال (پہلے حرفی صحیح افعال، پھر ۳ حرفی کمزور افعال اور آخر میں مزید فیہ افعال)						
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ
						تکرار
رکوع	رکع	يَرْكُعُ	إِرْكَعُ	رَاكِعٌ	-	رکع
رکون کرنا						ف
امر	أَمْرٌ	يَأْمُرُ	مُرٌّ	امْرٌ	أَمْرٌ	أَمْرٌ
حکم دینا						ن
سمجنا	عَقْلٌ	يَعْقِلُ	إِعْقَلٌ	عَاقِلٌ	مَعْقُولٌ	عَقْلٌ
						ض
خشوع	خَشْعَ	يَخْشَعُ	إِخْشَعٌ	خَاشِعٌ	خَشْعَ	خَشْعٌ
ڈرنا						ف
						17
رجوع	رَجْعٌ	يَرْجِعُ	إِرْجَعٌ	رَاجِعٌ	رَجَعٌ	رَجْعٌ
لوٹنا						ض
						86
نسی	نَسِيٰ	يَنْسِيٰ	إِنْسٰ	نَاسٌ	مَنْسِيٰ	نَسِيٰ
بھولنا						ن س پ
						رض
تلاؤ	تَلَّا	يَتَلَّوُ	أَتَلَّ	تَلَّا	مَتَلَّوُ	تَلَّا
تلاؤ کرنا						ت ل و
						دع
ظن	ظَنٌّ	يَظْنُ	ظُنٌّ	ظَنٌّ	مَظْنُونٌ	ظَنٌّ
گمان کرنا						ظ ن
						69

اسماء		
معانی	جمع	واحد
نفس	أَنْفُس	نفس، جان
كتاب	كُتُب	كتاب
گبیرہ × صغیرہ	بُرْيٰ × چھوٹی	گبیرہ × صغیرہ

یَبْنِيَّ إِسْرَاءِيلَ

اے بنی اسرائیل!

47 عَلَى الْعَلَمِينَ وَإِنِّي فَضَلَّتُكُمْ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

تمام جہانوں پر۔	اور یہ کہ میں نے فضیلت دی تمہیں	جو میں نے انعام کیا تم پر	تم یاد کرو میری نعمت کو
-----------------	---------------------------------	---------------------------	-------------------------

وَلَا يُقْبَلُ شَيْئًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ وَاتَّقُوا يَوْمًا

اور نہ قول کی جائے گی	کچھ بھی،	کہ نہ بدله بنے گا کوئی شخص کسی کا	اور ڈرو اس دن سے
-----------------------	----------	-----------------------------------	------------------

48 وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ عَدْلٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ مِنْهَا

اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔	کوئی بدله،	اور نہ لیا جائے گا اس سے	کوئی سفارش،
------------------------------	------------	--------------------------	-------------

مختصر شرح

﴿ اے بنی اسرائیل! جو کچھ نعمتیں ملی ہیں ان پر تمہیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ ﴾

﴿ فَضَّلْتُ... : تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی، یعنی تمہیں ہدایت کا علمبردار بنایا، تمہیں لیڈر اور قائد بنایا، تمہاری قوم میں سے تمہارے پاس رسول بھیجے اور تمہیں بادشاہ اور حاکم بنایا۔ ﴾

﴿ ہمارے لیے پیغام: اللہ تعالیٰ نے اس امت (امت محمدیہ) کو بھی بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہم کو رسول اللہ ﷺ کی امت بنایا اور قرآن مجید عطا کیا۔ کم و بیش ایک ہزار سال تک دنیا بھر کی حکومت و قیادت سے نوازا۔ اب ہم نہایت ہی پستہ حال ہیں اور سب سے پچھے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی تعلیمات کو چھوڑ دیا ہے۔ ﴾

﴿ وَاتَّقُوا يَوْمًا... : آخرت کے دن سے ڈرو۔ بنی اسرائیل کے یہاں آخرت کے دن کے تعلق سے یہ غلط تصور رائج تھا کہ وہ کسی نہ کسی طرح آخرت کی سزا سے نج سکتے ہیں۔ اس لیے اللہ نے بتایا ہے کہ اُس دن:

۱ کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔

۲ کسی کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔

۳ کوئی کسی کو بدله نہیں دے سکے گا، اس دن کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں ہو گا، ہر شخص اللہ کے سامنے سوالی بن کر کھڑا ہو گا،

۴ کسی طرح سے ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

حدیث

نبی اکرم ﷺ نے خاص و عام سبھی قریش کو اکٹھا کیا، آپ نے انہیں مخاطب کر کے کہا: ”اے قریش کے لوگو! اپنی جانوں کو آگ سے بچالو، اس لیے کہ میں تمہیں اللہ کے مقابلہ میں کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اے بنی عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں اللہ کے مقابلہ میں کسی طرح کا نقصان یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، اے بنی قصی! اپنی جانوں کو آگ سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں کوئی نقصان یا فائدہ پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو آگ سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں کسی طرح کا ضرر یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، اے فاطمہ بنت محمد! اپنی جان کو جہنم کی آگ سے بچالے، کیونکہ میں تجھے کوئی نقصان یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، اے فاطمہ بنت محمد! پورا کروں گا۔ (ترمذی: 3185)

اسپاگ، دعا اور پلان  ان آیات سے کئی اسپاگ، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

﴿ اللہ تعالیٰ کے انعامات کو یاد رکھو! ﴾

۷ آخرت کے دن سے ڈرو، جس دن نہ کوئی کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کسی کی شفاعت قبول کی جائے گی، نہ کوئی فدیہ (بدلہ) لیا جائے گا اور نہ ہی خالموں کی مدد کی جائے گی۔

دعا: اے اللہ! آخرت کے دن کو مادر کھنے میں میری مدد فرماء، زندگی کے مر لمحہ کو آخرت کی بھلائی کے لیے استعمال کرنے والا بنا۔

یلان: میں وقت کو بہتر استعمال کرنے کے لیے روزانہ کا شپدول بناؤ گاتا کہ آخرت میں کامپانی ملے۔

اسماء اور افعال مش کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ جا بیوں کی مشکل کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور پھر آخر میں ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک افعال کو تلاش کر کے ان کی چھ جا بیوں کی مشکل کیجیے۔

اعمال (اپلے ۳ حرفاً صحیح اعمال، پھر ۳ حرفاً کمزور اعمال اور آخر میں مزید فیہ اعمال)									
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	اسم امر	فعل مضارع	فعل ماضی	فعل کوڈہ	مادہ اور کوڈہ	تکرار
یاد کرنا	ذَكْرٌ	مَذْكُورٌ	ذَاكِرٌ	أُذْكُرْ	يَذْكُرْ	ذَكَرٌ	ذَكَرٌ	ذکر	164
قبول کرنا	قَبْوَلٌ	مَقْبُولٌ	فَابْلٌ	إِقْبَلٌ	يَقْبَلُ	قَبْلٌ	قَبْلٌ	قبل	
مد کرنا	نَصْرٌ	مَنْصُورٌ	نَاصِرٌ	أُنْصُرٌ	يَنْصُرُ	نَصَرٌ	نَصَرٌ	نصر	10
بدل دینا	جَزِيَّة	مَجْزِيَّة	جَازٍ	إِجْزٌ	يَجْزِي	جَزِيَّة	جَزِيَّة	جزی	
لینا	أَحْدَادٌ	مَأْخُوذٌ	آخِذٌ	تَحْذِيدٌ	يَأْخُذُ	أَحْدَادٌ	أَحْدَادٌ	آخذ	142
فضیلت دینا	فَضْلٌ	مُفَضَّلٌ	فَضِيلٌ	تَفَضِيلٌ	يُفَضِّلُ	فَضَلٌ	فَضَلٌ	فضل	

		اسکاء	
معانی		جمع	واحد
دان	أَيَّام	يَوْم	

سُوءَةُ الْعَذَابِ
يَسُوْمُونَكُمْ

سخت ترین عذاب،

وہ (عذاب) دیتے تھے تمہیں

مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ

آل فرعون سے،

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ

اور جب ہم نے تمہیں نجات دی

وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ

یُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

اور اس میں آرماش تھی

اور زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو،

وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو

مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

فَأَنْجَيْنَكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ

تمہارے رب کی طرف سے

پھر ہم نے نجات دی تمہارے لیے

سمندر کو،

اور ہم نے ڈبو دیا آل کو

بہت بڑی۔

49

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

فرعون

اور تم دیکھ رہے تھے۔

فرعون کی

معنی تفسیر

﴿وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ...﴾: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے اور اس کی قوم کے ظلم سے نجات عطا فرمائی۔

﴿يَسُوْمُونَكُمْ سُوءَةُ الْعَذَابِ...﴾: بنی اسرائیل مجموعی طور پر بہت سخت آرماشوں میں مبتلا تھے۔ فرعون سے انہیں نجات کا ملنا خود ایک بڑا مجزہ تھا۔ بنی اسرائیل کے علاوہ کسی بھی قوم نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح کھلی اور واضح مدد نہیں دیکھی تھی۔

﴿وَيَسْتَحْيُونَ...﴾: عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ یہ لفظ اس مفہوم میں استعمال ہوتا ہے کہ جب کسی ایک کو قتل کر دیا جائے اور دوسرا کو زندہ چھوڑ دیا جائے۔

﴿جَبَ اللَّهُ تَعَالَى نَّهَى زَنْدَهَ رَكَاهَ...﴾: بنی اسرائیل نے اور ہماری نافرمانیوں کے باوجود ہم پر انعامات کر رہا ہے تو ہمیں اللہ کے اس رحم اور فضل پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں سزا نہیں دی بلکہ اپنی طرف واپس لوٹنے کا ایک موقع دیا ہے۔

﴿بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ...﴾: ”بَلَاءٌ“ آرماش۔ آرماش تکلیف اور مصیبت کی صورت میں تھی کہ فرعون اور اس کی قوم ان کو ذہنی اور جسمانی اذیت دیتے تھے۔

﴿اللَّهُ تَعَالَى فَرَمَّا هُنَّا كَهْنَةٍ دَرِّ حَقِيقَتِ اللَّهِ كَهْنَةٍ سَيِّدٍ إِلَهٍ كَهْنَةٍ سَيِّدٍ...﴾: اللہ تعالیٰ فرمادیا ہے کہ تکلیف در حقیقت اللہ کی جانب سے ایک بڑی آرماش ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں کسی بھی پریشانی اور تکلیف کے وقت ظلم و ستم کرنے والوں کو برا بھلا کہنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہونا چاہیے۔

﴿وَإِذْ فَرَقْنَا...﴾: اللہ تعالیٰ نے سمندر کو اس طرح پھلا کر دونوں جانب سے پانی کی دیوار ہو گئی اور درمیان میں خشک راستہ بن گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ماننے والوں نے نہایت آسانی سے سمندر پار کر لیا۔ فرعون اپنے لشکر کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چیچپا کر رہا تھا، جب ایمان والے سمندر سے پار ہو کر دوسرا کنارے پر نکلے تو اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اور اس کے لشکر کو پانی میں ڈبو دیا۔

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ...: نگاہوں کے سامنے ڈبیا جس سے مظلوم بنی اسرائیل کے دلوں کو تسلی ہوئی اور دشمن زیادہ ذلیل ہوئے۔
جب کوئی بندہ سخت آرمائش میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی اس کے بہت قریب ہوتی ہے۔ یہ علامت ہے اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی خوب خبر رکھتا ہے کہ کون ظلم کر رہا ہے اور کس پر ظلم ہو رہا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے لپور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر اپنے انعامات کا بیان کیا تاکہ ان کے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہو۔

بنی اسرائیل نے فرعون اور اس کی قوم کی جانب سے سخت ترین تکلیفوں کا سامنا کیا۔

اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو مجرّاتی طور پر نجات دی اور فرعون کو اور اس کی قوم کو غرق کر دیا۔

دعا: اے اللہ! تمام آزمائشوں اور مصیبتوں سے ہماری حفاظت فرم۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اپنے اور اللہ کے درمیان موجود تعلق پر توجہ دوں گا اور غلط کاموں میں ملوث لوگوں کو برآ بھلا کہنے کے بجائے اللہ سے اپنے تعلق کو بہتر بنانے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماض	مادہ اور کوڑہ	تکرار
چڑنا				فَرَقَ	يَفْرُقُ	أُفْرُقَ	مَفْرُوقٌ	فَرَق
دیکھنا				نَظَرَ	يَنْظُرُ	أُنْظُرَ	نَاظِرٌ	نَظَرٌ
تکلیف دینا				سَامَ	يَسُومُ	سُومٌ	مَسُومٌ	سُوم
ذبح کرنا				ذَبَحَ	يُذَبِّحُ	ذَبِحٌ	مُذَبَّحٌ	ذَبَحٌ
ڈبنا				أَغْرَقَ	يُغْرِقُ	أَغْرِقَ	مُغْرِقٌ	إِغْرَاقٌ

اسماء

واحد	جمع	معانی
إِنْ	أَبْنَاء	بیٹا
إِمْرَأَة	نِسَاء	عورت
بَحْر	بَحَارٌ	سمدر

آرْبَعِينَ لَيْلَةً

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَى

چالیس راتوں کا،

اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

51

وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ

مِنْ بَعْدِهِ

پھر ہم نے معاف کر دیا تھا میں

جبکہ تم ظالم تھے۔

اس کے بعد،

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجَالَ

پھر تم نے بنایا پھرے کو (معبود)

وَإِذْ أَتَيْنَا مُوسَى

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

اور جب ہم نے دی موسیٰ کو

شاہید کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

اس کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

الْكِتَابُ

تاكہ تم ہدایت پالو۔

اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز

منقسط شرح

» جب حضرت موسیٰ علیہ السلام خصوصی عبادت کے لیے طور نامی پہاڑ پر چالیس راتوں کے لیے گئے ہوئے تھے تو بنی اسرائیل ان کی قوم میں موجود ایک جادو گر کی چال کا شکار ہو گئے اور انہوں نے ایک پھرے کی پوجا کرنا شروع کر دیا اور اللہ کی طرف سے دیے گئے سارے محبجزات و انعامات اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو بھول بیٹھے۔

» شرک جیسے بہت بڑے گناہ کرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔

حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”سات مہلک گناہوں سے بچو! صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کیا کیا ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (1) اللہ کے ساتھ شرک کرنا (2) جادو کرنا (3) ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے

(4) سود کھانا (5) یتیم کا مال کھانا (6) جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا (7) پاک دامن غافل مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔“ (بخاری: 6857)

» **ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ...**: جب اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کے باوجود ہمیں نعمتوں سے نوازتا ہے تو ہمیں فوری توبہ کرنا چاہیے، اس کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کی اطاعت میں لگ جانا چاہیے۔

» **وَإِذْ أَتَيْنَا:** کتاب کو دینے کا مقصد صرف یہ نہیں ہے کہ اس کی تلاوت کی جائے؛ بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس سے ہدایت اور رہنمائی حاصل کریں۔ اسی لیے ہمیں قرآن مجید کو پڑھنا چاہیے، اسے سمجھنا چاہیے اور اس کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنا چاہیے۔

» **وَالْفُرْقَانَ...**: اللہ کی کتاب میں ہمیں ایسی کسوٹی بتاتی ہیں جس کے ذریعہ ہم جان سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے۔ ہدایت کے بغیر اللہ کی عبادت کرنا یا پھر لوگوں کے ساتھ درست معاملات کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ اسی لیے اللہ کی کتاب کی ہر سطر کو جاننا ضروری ہے؛

کیونکہ نہ جانے کب ہمیں کس چیز میں علم اور ہدایت کی ضرورت پڑ جائے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- » اللہ تعالیٰ کی عبادت کی غرض سے حضرت موسیٰ علیہ السلام چالیس راتوں کے لیے گئے تھے۔
- » حضرت موسیٰ علیہ السلام کی غیر موجودگی میں بنی اسرائیل نے بھڑکے کی پوجا شروع کر دی۔
- » ان کے اتنے بڑے گناہ کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔
- » اللہ تعالیٰ نے انہیں تورات عطا فرمائی تاکہ وہ ہدایت پر رہیں۔

دعا: اے اللہ! ہر قسم کے شرک سے دور رہنے میں میری مدد فرماء، مجھے قرآن و حدیث پر عمل کرنے والا بنا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں قرآن کے معانی، قواعد اور تفسیر کا اور رسول اللہ ﷺ کی حدیثوں کا، سنتوں کا، اور سیرت کا (جو قرآن پر عمل کا بہترین نمونہ ہے) مطالعہ کرتا رہوں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی API کے ساتھ مشق کیجیے						
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل ماض	ماہہ اور کوہ
ظلم کرنا	ظُلم	مَظْلُوم	ظَالِم	يَظْلِمُ	يَظْلِمُ	ظُلم
شکر کرنا	شُكْر	مَشْكُور	شَاكِر	أَشْكُرُ	يَشْكُرُ	شَكَر
معاف کرنا	عَفْو	عَفْفُوا	عَافِ	مَعْفُون	يَعْفُونَ	عَفْو
						وَعْد
						حَاد
						4

اسماء		
معانی	جن	واحد
لَيْلَة	لَيْلَيٰ	رات
كِتاب	كُتُب	کتاب

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے

فَتَوْبُوا

بِاتَّخَادِكُمُ الْعِجَلَ

إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ

يَقُومِ

لِلْهَدَارِ جَوَعَ كَرَوْتَمْ

(معبد) بنا کر پھرے کو

بیشک تم نے ظلم کیا اپنے اوپر

اے میری قوم!

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

عِنْدَ بَارِئِكُمْ

فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ

إِلَى بَارِئِكُمْ

تَمْهَارَے پیدا کرنے والے کے نزدیک،

یہ بہتر ہے تمہارے لیے

اور تم قتل کرو اپنے آپ کو،

اپنے پیدا کرنے والے کی طرف،

الرَّحِيمُ

54

إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ

ط

الرَّحِيمُ

54

سواس نے توبہ قبول کر لی تمہاری،

بیشک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا،

محقق شرح

لیف

» **يَقُومِ**...: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صبر اور نرم دلی کا اندازہ لگائیے کہ وہ لوگوں کو "اے میری قوم" کہہ کر بلارہے ہیں، حالانکہ انہوں نے شرک جیسا بڑا آنہ کیا تھا۔ اس میں ہر ایک داعی کے لیے سبق ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس کارویہ کیسا ہو۔

» **إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ**...: اللہ نے تمہیں اشرف الخلوقات بنایا اور تم نے جانور کی پرستش کی جو کوئی اختیار نہیں رکھتا، بلکہ جانور کے پتلے کی پرستش کی۔ واقعی یہ بہت بڑا ظلم تھا جو تم نے اپنے آپ پر کیا۔

» **فَتَوْبُوا**...: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شرک کرنے والے گھنگاروں کو ان کے حال پر نہیں چھوڑ دیا، بلکہ آپ نے کوشش کی کہ وہ توبہ کریں اور انہیں اللہ سے معافی کا پروانہ مل جائے۔

» **بَارِئِكُمْ**: اللہ تعالیٰ "الباری" ہے، یعنی ہر چیز کو عدم سے وجود میں لاتا ہے اور اسے اپنی حکمت، پلان اور ڈیزائن کے مطابق تیار کرتا ہے۔

» اس آنہ کی توبہ کے طور پر انہیں حکم دیا گیا کہ ان لوگوں کو قتل کر دیا جائے جن لوگوں نے کھلے مجعزات کو اور اللہ کے انعامات کو دیکھنے کے بعد اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کی تعلیمات اور نصیحتوں کے بعد بھی شرک کیا۔

» **بَارِئِكُمْ...بَارِئِكُمْ**: ایک ہی لفظ کو دو بار ذکر کیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کو سمجھ لینا چاہیے تھا کہ وہ بچھڑا تو اللہ تعالیٰ کی بے شمار مخلوقات میں سے ایک چھوٹی سی مخلوق ہے، اور جب اللہ الباری ہے تو پھر انہوں نے ایک بچھڑے کی عبادت کیسے کی؟

» **فَتَابَ عَلَيْكُمْ**...: اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا ہے اور شرک کی سزا بھیشہ کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا ان کے اللہ کی بیان کی ہوئی سزا پر عمل کی وجہ سے۔

» **الْتَّوَابُ الرَّحِيمُ**...: جب بھی ہم اللہ تعالیٰ کی اس قسم کی صفات کو سینیں تو ہمیں فوراً اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت اور رحم و کرم کی دعا کرنا چاہیے۔ مثلاً: اے اللہ! آپ نے بنی اسرائیل کو شرک جیسا بڑا آنہ کرنے کے بعد بھی معاف کر دیا تھا، پس مجھے بھی معاف کر دیجیے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سننا: ”اللہ کہتا ہے: اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین برابر بھی گناہ کر بیٹھے اور پھر مجھ سے (مغفرت طلب کرنے کے لیے) ملے اس حال میں کہ میرے ساتھ کسی طرح کا شرک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس اس کے برابر مغفرت لے کر آؤں گا (اور تجھے بخش دوں گا)۔“ (ترمذی: 3540)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسپاق، دعائیں اور پلان بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- » بنی اسرائیل کو کہا گیا تھا کہ توبہ کرو، اور اس کی شکل یہ تھی کہ جن لوگوں نے شرک کیا ہے انہیں قتل کیا جائے۔
- » شرک جیسے بڑے گناہ کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔
- » اللہ تعالیٰ بار بار توبہ قبول فرماتا ہے اور وہ بہت زیادہ رحم کرنے والا اور نرمی کرنے والا ہے۔

دعا: اللہُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَأَغْلَمَ۔ (الأدب المفرد: 716)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ جان بوجھ کر کسی کو شریک کروں، اور میں تجھ سے ان گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں جن کو میں نہیں جانتا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں روزانہ استغفار اور توبہ کرتا رہوں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے						
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	مادہ اور کوڈ
ظلم کرنا	ظُلْم	مَظْلُوم	ظَالِم	إِظْلَمْ	يَظْلِمُ	ظَلَمْ
قتل کرنا	فَقْتُلَ	مَقْتُولٌ	فَاتَلٌ	أُفْتَلٌ	يَقْتُلُ	قَتْلٌ
کہنا	فَوْقَلٌ	مَفْقُولٌ	فَقِيلٌ	قُلٌ	يَقُولُ	قَالٌ
توبہ کرنا	-	تَابٍ	تُبُّ	تَابٍ	يَتُوبُ	تَوْبَة

اسماء		
معانی	جمع	واحد
قوم	أَقْوَامٌ	قَوْمٌ
نفس، جان	أَنْفُسٌ	نَفْسٌ

وَإِذْ قُلْتُمْ يَمْوُسِي لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرًًا فَأَخَذْتُكُمْ

پھر پکڑ لیا تمہیں	کھلم کھلا،	ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے تجھ پر جب تک کہ نہ ہم دیکھ لیں اللہ کو	اور جب تم نے کہا: اے موسی!
-------------------	------------	---	----------------------------

إِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ ثُمَّ بَعْثَنُكُمْ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ 55 الصُّعْقَةُ

تمہاری موت کے بعد،	پھر ہم نے زندہ کیا تمہیں	اور تم دیکھ رہے تھے۔	بجلی کی کڑک نے،
--------------------	--------------------------	----------------------	-----------------

وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَظَلَّلَنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ 56

اور ہم نے اتارا تم پر	اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا،	تاکہ تم شکر گزار بنو۔
-----------------------	-----------------------------------	-----------------------

مَا رَزَقْنَاكُمْ كُلُوا مِنْ طِبِّتِ الْمَنَّ وَالسَّلَوَىٰ

جو ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں،	تم کھاؤ پا کیزہ چیزوں سے	من اور سلوی،
-----------------------------	--------------------------	--------------

وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ 57 وَمَا ظَلَمُونَا

اور لیکن وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔	اور نہیں انہوں نے ظلم کیا ہم پر
---	---------------------------------

مختصر شرح

- » نَرَى اللَّهَ...: بنی اسرائیل کا مطالبہ: ہم اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو نہ دیکھ لیں۔
- » جَهْرًًا...: کھلم کھلا یعنی اپنی آنکھوں سے بالکل واضح طور پر دیکھیں، ایسا نہیں کہ خواب میں دیکھ لیں۔
- » فَأَخَذْتُكُمْ الصُّعْقَةُ...: اللہ تعالیٰ نے انہیں بجلی کی کڑک کے ذریعہ عذاب دیا اور وہ سب مر گئے۔
- » وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ...: تم نے ایک دوسرے کو اپنی نگاہوں کے سامنے مرتبے دیکھا، گویا یہ ایک سخت سزا تھی۔
- » ثُمَّ بَعْثَنُكُمْ...: پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کی موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا تاکہ وہ شکر گزار بنیں۔
- » وَظَلَّلَنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ...: ان کی مسلسل نافرمانیوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے حال پر نہیں چھوڑ دیا، بلکہ اللہ نے ان پر دھوپ سے بچاؤ کے لیے بادل بھیجے اور ان کے لیے من اور سلوی کا انتظام کیا۔
- » كُلُوا...: جو کچھ پا کیزہ اور اچھی چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ۔
- » وَمَا ظَلَمُونَا...: بنی اسرائیل نے کھلی نشانیاں، بڑے بڑے معجزات اور غیر معمولی واقعات دیکھنے کے باوجود بغاوت کی اور کفر کیا۔ ان کی ان سب حرکتوں کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود ان ہی کو ہوا۔
- » وَمَا ظَلَمُونَا...: اب تک اللہ تعالیٰ ان سے خطاب کرتے ہوئے گفتگو کر رہا تھا، اب یہاں پر اللہ نے انداز بدلتے ہوئے کہا: انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا۔ اس میں اشارہ ہے کہ اب اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کی وجہ سے ان سے بات بھی نہیں کرنا چاہتا، گویا اللہ انہیں اپنی رحمت سے دور کر رہا ہے۔

حدیث

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت فرماتا ہے: ”اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے، اور انسان اور جنات اُس ایک انسان کے دل کی طرح ہو جائیں جو سب سے زیادہ متقدی ہے تو بھی میری سلطنت اور بادشاہت میں کچھ بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔ اور سب اگلے اور پچھلے اور تمام انسان اور جنات اُس ایک آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں جو تم میں سے سب سے زیادہ بد کار ہے تو بھی میری سلطنت اور بادشاہت میں کسی بھی قسم کی کوئی کمی نہیں کر سکتے۔“ (مسلم: 2577)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسپاق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- » کئی مجرمات دیکھنے کے بعد بھی انہوں نے اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ کیا۔
- » اللہ نے ان کی نافرمانی پر انہیں بھلی کی کڑک سے موت دی پھر کرم فرم کر انہیں زندہ کیا تاکہ وہ شکر کریں۔
- » اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے صحرائیں مجرماتی طور پر سائے کا اور خوراک کا انتظام کیا۔
- » اللہ کی جانب سے اتنے سارے انعامات ملنے کے باوجود بنی اسرائیل خود پر ظلم کرتے رہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں جنت میں داخلہ اور تیرادیدار نصیب فرم۔

پلان: ان شاء اللہ! میں وہ سب کام کرنے کی کوشش کروں گا جس سے میرے دل میں اللہ کی محبت اور اس کے دیدار کا شوق بڑھتا رہے۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے									
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل ماض	فعل مضارع	فعل امر	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
نَظَر	نَيْنُظُرُ	أُنْظُرْ	نَاظِرٌ	مَنْظُورٌ	نَظَرٌ	نَظَر	نَظَرٌ	نَظَر	نَظَرٌ
ذ									
بَعْثٌ	بَعْثٌ	بَعْثٌ	بَاعِثٌ	مَبْعُوثٌ	بَعْثٌ	بَعْثٌ	بَعْثٌ	بَعْثٌ	بَعْثٌ
ف									
شَكْرٌ	شَكْرٌ	يَشْكُرُ	أُشْكُرٌ	شَاكِرٌ	شَكْرٌ	شَكْرٌ	شَكْرٌ	شَكْرٌ	شَكْرٌ
ذ									
رِزْقٌ	رِزْقٌ	يَرِزُّقُ	أُرِزُّقٌ	رَازِقٌ	رِزْقٌ	رِزْقٌ	رِزْقٌ	رِزْقٌ	رِزْقٌ
ذ									
ظَلْمٌ	ظَلْمٌ	يَظْلِمُ	إِظْلِمٌ	ظَالِمٌ	ظَلْمٌ	ظَلْمٌ	ظَلْمٌ	ظَلْمٌ	ظَلْمٌ
ض									
قَوْلٌ	قَوْلٌ	مَقْوُلٌ	قَوْلٌ	قَوْلٌ	قَوْلٌ	قَوْلٌ	قَوْلٌ	قَوْلٌ	قَوْلٌ
ق									
رَأْيٌ	رَأْيٌ	مَرْبِيٌّ	رَأِيٌّ	رَأِيٌّ	رَأْيٌ	رَأْيٌ	رَأْيٌ	رَأْيٌ	رَأْيٌ
ف									
أَخْذٌ	أَخْذٌ	مَأْخُوذٌ	أَخْذٌ	أَخْذٌ	أَخْذٌ	أَخْذٌ	أَخْذٌ	أَخْذٌ	أَخْذٌ
ذ									
إِيمَانٌ	إِيمَانٌ	مُؤْمِنٌ	إِيمَانٌ	إِيمَانٌ	يُؤْمِنُ	إِيمَانٌ	إِيمَانٌ	إِيمَانٌ	إِيمَانٌ
أَسْ+									
ظَلَلٌ	ظَلَلٌ	مُظَلَّلٌ	ظَلَلٌ	يُظَلَّلٌ	ظَلَلٌ	ظَلَلٌ	ظَلَلٌ	ظَلَلٌ	ظَلَلٌ
عَدْ+									
أَنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	مُنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	يُنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	أَنْزَلٌ
أَسْ+									

اسماء		
واحد	جمع	معانی
صَاعِقَة	صَوَاعِقٌ	بھلی کی کڑک
طَبِيَّة	طَبِيَّاتٌ	پاکیزہ چیز

حَيْثُ شِئْتُمْ

فَكُلُوا مِنْهَا

اَدْخُلُوا هُذِهِ الْقَرْيَةَ

وَإِذْ قُلْنَا

جہاں سے تم چاہو

پھر کھاؤ اس میں سے

داخل ہو جاؤ اس بستی میں،

اور جب ہم نے کہا:

نَفِرْ لَكُمْ

وَقُولُوا حِطَّةٌ

سُجَّدًا

رَغَدًا

ہم بخش دیں گے تمہارے لیے

اور کہو: بخش دے!

سجدہ کرتے ہوئے،

اور داخل ہو دروازے سے

فراغت کے ساتھ،

قَوْلًا

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

58

الْمُحْسِنِينَ

وَسَنِيرِيدُ

خَطِيكُمْ

بات سے

پس بدل ڈالا ظالمون نے

تیکی کرنے والوں کو۔

اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے

تمہاری خطا کیں،

رِجَزاً

عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

فَأَنْزَلْنَا

عذاب

ظالمون پر

پھر ہم نے اتنا را

خلاف اس کے جو کہی گئی تھی ان سے،

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ 59

اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

آسمان سے،

مختصر شرح

» دنیا میں بہت ساری چیزیں ہمیں بغیر کسی محنت کے حاصل ہوئی ہیں۔ انہیں میں سے ایک نعمت شہروں اور بستیوں میں سکون کے ساتھ رہنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے شہروں اور بستیوں میں تمام سہولتوں کا انتظام فرمایا ہے۔ ہم ایک دوسرے کے پیشوں اور کاموں سے فائدہ اٹھاتے ہیں، جیسے ٹیچر، ڈاکٹر، انجینئر، آرٹسٹ، تاجر وغیرہ۔ اس طرح ہماری تمام بنیادی ضروریات مکمل ہوتی رہتی ہیں۔

» بڑے بڑے شہروں کو دیکھیے اور غور کیجیے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے لاکھوں کروڑوں انسانوں کے لیے خوراک کا انتظام فرمایا ہے۔ اس پر بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکردار کرنا چاہیے اور اس کے سامنے عاجزی اختیار کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کرنا چاہیے۔

» اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا تاکہ وہاں اپنے لیے کھانے پینے کا سامان حاصل کر سکیں، البتہ اس کے لیے دو شرطیں رکھی گئیں: ① ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا: عاجزی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو! ② وَقُولُوا حِطَّةً: معافی طلب کرنا۔ ”حِطَّةٌ“ کا مطلب ہے کم کرنا، اتنا دینا۔ یعنی اے اللہ! ہم سے ہمارے گناہوں کے بوجھ کو کم کر دے، ہم سے گناہوں کو دور کر دے اور ہمیں گناہوں سے پاک صاف کر دے۔

» وَسَنِيرِيدُ الْمُحْسِنِينَ: جو لوگ بہتر طریقے پر عبادت کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، اپنی ذمہ داریوں کو واچھی طرح نجھاتے ہیں اور لوگوں کے ساتھ اچھار دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بڑھا چڑھا کر اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

حدیث

آپ ﷺ نے فرمایا: ”سارے بنی آدم (انسان) گناہ گار ہیں اور بہترین گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔“ (ابن ماجہ: 4251)

- » اس بات کی فکر کرتے رہیے کہ آپ کا اگلا عمل پچھلے عمل سے بہتر ہو، چاہے وہ عبادات ہوں، تلاوت ہو، پڑھائی ہو یا پھر آپ کی تعلقات ہوں، یعنی ہر میدان میں بہتر بننے کی کوشش کیجیے۔
- » فَبَدَّلَ اللَّذِينَ ظَلَمُوا: انہوں نے نہ صرف الفاظ کو بدلت بلکہ جس طرح داخل ہونے کا انہیں حکم دیا گیا تھا انہوں نے اس کے بھی خلاف کیا۔
- » فَبَدَّلَ اللَّذِينَ ظَلَمُوا: اللہ نے بھی انداز گفتگو بدلت بلکہ آپ اتم "کے بجائے ان کو اللَّذِينَ ظَلَمُوا سے خطاب کیا اور پھر انہیں سزا دی گئی۔
- » رِجُزًا مِنَ السَّمَاءِ...: (الْعِذَابُ الشَّدِيدُ) اللہ تعالیٰ نے جلد ہی ان ظالموں کو دنیا ہی میں سزا دی۔
- » اللہ تعالیٰ کے اپنے طریقے ہیں وہ آج بھی ظالموں کو مختلف طریقوں سے سزا دے سکتا ہے، جیسے ذہنی تناول، ٹینشن، بیماریاں اور تعلقات، ملازمت، کاروبار اور معاملات میں مشکلات وغیرہ۔
- » اللہ تعالیٰ کے احکام کا نماق اڑانے یا ان سے لا پرواہی برتنے یا ان کو برآ کہنے کا لازمی انجام ہلاکت و بر بادی ہی ہوا کرتا ہے۔
- » اس میں ایک سبق یہ بھی ہے کہ جب بات عقلمند و عبادات سے متعلق ہو تو ہمیں ہر کام قرآن و سنت کے مطابق ہی کرنا چاہیے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کو پاتائیں ورنہ بہت ممکن ہے کہ ہم بدعت کے جال میں پھنس جائیں گے۔
- » نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ"۔ یعنی جس کسی نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے طریقے (مذهب اسلام) پر نہ ہو تو وہ رد کر دیا جائے گا۔ (مسلم: 40)

اسباق، دعا اور پلان ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ یخچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- » بنی اسرائیل پر انعام کے طور پر یہ بات کہی گئی تھی کہ وہ بستی میں داخل ہوں، مگر دو شرطوں کے ساتھ۔
- » انہوں نے دونوں شرطوں کی خلاف ورزی کی اور سخت سزا کے مستحق ہوئے۔
- دعا:** اے اللہ! میری مدد فرمائیے کہ میں اپنے کاموں اور اپنی باتوں میں تیری فرمانبرداری کروں۔
- پلان:** میں "محسن" بننے کی کوشش کروں گا۔ یعنی اپنی عبادات و معاملات کو بہتر سے بہتر طریقے پر ادا کرنے کو شش کروں گا۔

اسماء اور افعال اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال یخچے دیے گئے ہیں۔

اعمال: یخچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے							
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماض	مادہ اور کوڈ
داخل ہونا	دَخُول	يَدْخُلُ	أَدْخُلْ	دَاخِل	مَدْخُولٌ	دُخُولٌ	دَخَلْ
بدنا	تَبَدَّل	مُبَدِّلٌ	بَدَّلٌ	بَدَّل	يُبَدِّلٌ	بَدَّلٌ	بَدَلْ
اچھا کرنا	إِحْسَانٌ	مُحْسِنٌ	أَحْسِنٌ	أَحْسِنْ	يُحْسِنٌ	أَحْسِنٌ	أَسْنَ
نازل کرنا	إِنْزَالٌ	مُنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	أَنْزَلْ	يُنْزَلٌ	أَنْزَلٌ	أَنْزَلْ

اسماء		
معانی	جمع	واحد
فُرْيَة	فُرَيَّة	بیتی
بَاب	أَبْوَاب	دوازہ
سَاجِد	سُجَّد	سجدہ کرنے والا
خَطِيئَة	خَطَائِيَا	گناہ

لِقَوْمِهِ

وَإِذْ اسْتَسْقَى مُوسَى

اپنی قوم کے لیے

اور جب پانی مالگا موسیٰ علیہ السلام نے

اثْنَتَا عَشْرَةَ

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اَصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

بارہ

تو بُخُوت پڑے اُس سے

ماروا پہنچا عصا کو پھر پر،

فَقُلْنَا

توبہم نے کہا:

مِنْ رِزْقِ اللَّهِ

كُلُّوا وَاشْرُبُوا

مَّشْرَبَهُمْ

عَيْنًا

رزق سے اللہ کے

تم کھاؤ اور پیو

اپنے پینے کی جگہ،

تحقیق پہچان لیا ہر قوم نے

چشمے

مُفْسِدِيْنَ 60

وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ

فساد مچاتے۔

اور نہ پھرو زمین میں

محصر شرح

﴿وَإِذْ اسْتَسْقَى...﴾: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نرم مزاجی کو دیکھیے کہ جب وہ بنی اسرائیل کے ساتھ ایسے صحرائیں تھے جہاں پانی کا کوئی نام و نشان نہ تھا، اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کی ضرورت کو محسوس کر لیا اور اللہ تعالیٰ سے پانی کے لیے درخواست کی۔

﴿فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ...﴾: یہ ایک اور مجذہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا تھا۔ ایسا یگستان جہاں دور دور تک پانی کا کوئی تصور بھی نہ ہو وہاں حیرت انگیز طور پر پانی ابلنے لگا اور وہ بھی پھر سے! چونکہ بنی اسرائیل کے بارہ قبلے تھے اس لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں پانی کے بارہ چشمے عطا فرمائے۔

﴿قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ...﴾: جب ہر گروہ کے لیے ایک خاص حصہ ہو اور وہ اسے جانتا بھی ہو تو اختلاف اور جھگڑے کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ صحیح علم اور درست انتظام سے کام بہتر طریقے پر انجام پاتے ہیں۔ آئیے ہم سب اس نیت سے قرآن سیکھیں اور سکھائیں کہ مسلمانوں کے درمیان پھیلے اختلافات و تنازعات کو کم کیا جاسکے۔

﴿كُلُّوا وَاشْرُبُوا...﴾: اسلام زندگی سے لطف اندوز ہونے سے ہر گز نہیں روکتا، شرط یہ ہے کہ انسان حد سے آگے نہ بڑھے اور بگاڑ پھیلانے کا سبب نہ بنے۔

حدیث

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ بندہ سے راضی ہوتا ہے جب بھی وہ کھانا کھا کر اس کا شکر کرے یا پانی پی کر اس کا شکر کرے۔" (مسلم: 2734)

﴿اللَّهُ تَعَالَى نَهَىٰ نَعْمَتَنِيْنَ پَانِيْنَ، خُرَاقَ اُورْ هُر قِيمَتَنِيْنَ كَارْزَقَ عَطَافِرَمَايَا...﴾ اسی نے ہمیں بستیوں اور شہروں میں آباد کیا، آئیے اللہ تعالیٰ کی ان تمام نعمتوں پر اس کا شکر ادا کریں۔

﴿بَاتِ اَغْرِيْجَاتَ كَيْ ہو، تَوَلِيْمَ اللَّهَ هَمَارَے پَاسَ قَرَآنَ مجِيدَ كَيْ شَكَلَ مِنْ قِيَامَتِ تَكَ باقِي رَهْنَے وَالا اِيكَيْ مجِيزَهَ ہے۔﴾

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- » حضرت مولیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ سے پانی کے لیے دعا کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہیں اپنی امت کی کتنی فکر تھی۔
- » اللہ تعالیٰ نے مجرزاتی طور پر انہیں پانی عطا فرمایا۔
- » کھاؤ اور پیو مگر حدود سے تجاوز نہ کرو!

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرمائ کہ ہم تیری نشانیوں اور مجرزات کو دیکھیں اور ان پر غور کریں تاکہ ہمارے ایمان میں اضافہ ہو۔

پلان: میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تمام تر قوتوں اور صلاحیتوں کا استعمال کروں گا اور لوگوں کی خدمت کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اعمال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے									
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	مادہ اور کوڈ	تکرار	
مارنا	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	صَارَبَ	إِصْرِبْ	مَصْرُوبَ	ضَرَبَ	ض ر ب	58	
جاننا	عَلِمَ	يَعْلَمُ	عَالِمٌ	إِعْلَمْ	مَعْلُومٌ	عَلِمَ	ع ل م	100	
بینا	شَرَبَ	يَشْرِبُ	شَارِبَ	إِشْرِبْ	مَشْرُوبَ	شَرَبَ	ش ر ب	24	
رزق دینا	رَزَقَ	يَرْزُقُ	رَازِقٌ	أُرْزُقٌ	مَرْزُوقٌ	رَزَقَ	ر ز ق	122	
فساد پھیلانا	عَثَّيٰ	يَعْثِيٰ	عَثٰثٰ	إِعْثَثٰ	-	عَثٰثٰ	ع ث و رض	5	
فساد پھیلانا	فَسَدَ	يُفْسِدُ	مُفْسِدٌ	أَفْسِدٌ	مُفْسِدٌ	فَسَدَ	ف س د أس د	36	

اسماء			
معانی	جمع	واحد	
عَيْنٌ	عَيْنُونٌ	عَيْنٌ	چشمہ
مَشَرَبٌ	مَشَارِبٌ	مَشَرَبٌ	گھاث

وَإِذْ قُلْتُمْ يَمْوُسِي

اور جب تم نے کہا: اے موسی!

يُخْرِجَ لَنَا مِمَّا

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَّاجِدٍ

وَعَدَسِهَا

وَفُومِهَا

وَقِثَائِهَا

مِنْ بَقْلِهَا

بِالَّذِي هُوَ

الَّذِي هُوَ أَدْنَى

أَتَسْتَبْدِلُونَ

قَالَ

وَبَصَلِهَا

بِجَاءَ اسْ

كِيَامَتِهِ مِنْ لِيَنَا

جِئَةَ هُوَ مِنْ كِيَامَتِهِ

أَسْنَدَ إِلَيْهِ

بِجَاءَ اسْ

كِيَامَتِهِ مِنْ لِيَنَا

جِئَةَ هُوَ مِنْ كِيَامَتِهِ

أَسْنَدَ إِلَيْهِ

فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ

أَهْبِطُوا مِصْرًا

خَيْرٌ

تو پیشک تھارے لیے وہی ہے جس کا تم نے سوال کیا،

تم ازرو کسی شہر میں

بہتر ہے،

محض شرح

» لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَّاجِدٍ...: اللہ تعالیٰ نے صحر امیں بنی اسرائیل کے لیے من و سلوی کا انتظام فرمایا اور ان کی بنیادی ضرورتوں کو پورا فرمایا۔ بنی اسرائیل کو ریگستان میں رکھے جانے کی ایک وجہ یہ تھی کہ وہ وہاں رہ کر اپنے آپ کو ان غلط عقائد اور برے اخلاق سے پاک کر سکیں جو مصر میں غلامی کے دوران ان میں پیدا ہو چکے تھے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کے اوپنے درجے پر فائز ہونا تھا مگر اپنی بے صبری کی وجہ سے وہ چھوٹی قربانی بھی دینے کے لیے تیار نہ ہوئے۔

» انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کا بھی لحاظ نہیں کیا، ذرا غور کیجیے کہ وہ اپنے نبی سے کہہ رہے ہیں کہ ہم ہرگز صبر نہ کریں گے!

» أَتَسْتَبْدِلُونَ...: اللہ تعالیٰ نے جن نعمتوں سے انہیں نوازا تھا وہ یقیناً ان چیزوں سے بہت بہتر تھی جن کا وہ سوال کر رہے تھے، خاص طور پر اس وقت جب کہ وہ موسیٰ علیہ السلام سے تربیت حاصل کر رہے تھے۔

حدیث

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: ”مراد کو پہنچا وہ شخص جو اسلام لایا اور اسے ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دی۔“ (مسلم: 1054)

» إَهْبِطُوا مِصْرًا...: اگر تم صرف کھانے پینے کے لیے زندگی گزارنا چاہتے ہو تو کسی بھی شہر یا بستی میں چلے جاؤ، وہاں تمہیں تمہاری من چاہی چیزیں مل جائیں گی۔

» اس زندگی میں اگر ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں یا صحیح طور پر اللہ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں تو بہت ممکن ہے کہ ہمیں کچھ چیزوں کی قربانی دینا پڑے۔ فجر کی نماز کے لیے نیند کی قربانی، روزہ کے لیے کھانے اور آرام کی قربانی، حج و عمرہ کے لیے پیسے اور آرام کی قربانی، قرآن سیکھنے کے لیے وقت کی قربانی، رشتہ داریوں کو قائم رکھنے کے لیے آنا کی قربانی، اور حلال کمائی کے لیے بہت سی چیزوں کی قربانی دینی ہوگی۔ یاد رکھیے کہ بلند مقاصد کے حصول کے لیے صبر کرنے کے ساتھ سخت محنت کرنی ہوگی۔

» اللہ تعالیٰ نے ہمیں مختلف قسم کے کھانے عطا کیے مثلاً پھل، ترکاری، انارج، اور گوشت۔ ان نعمتوں کے لیے اللہ کا شکر ادا کریں اور اللہ سے مدد مانگیں کہ ہم ایک بہترین انسان بنیں، اور زندگی کے ہر شعبہ میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کریں، اور یہ سب اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے ہو۔

حدیث ﷺ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مَوْمَنٌ كَمَعَالَمَهُ بَحِيٌ عَجِيبٌ هُوَ كَمَعَالَمَهُ مِنْ خَيْرٍ هُوَ كَمَعَالَمَهُ كَمَعَالَمَهُ نَبِيٌّ هُوَ كَمَعَالَمَهُ حَاصلٌ هُوَ كَمَعَالَمَهُ تَوْهٌ شَكَرٌ كَرَتَاهُ هُوَ كَمَعَالَمَهُ اَوْ رَهْبَرٌ هُوَ كَمَعَالَمَهُ نَفْصَانٌ پَنْجَتَاهُ هُوَ كَمَعَالَمَهُ تَوْهٌ صَبَرَ كَرَتَاهُ هُوَ كَمَعَالَمَهُ اَوْ رَهْبَرٌ هُوَ كَمَعَالَمَهُ لَيْسَ هُوَ كَمَعَالَمَهُ بَهْتَرٌ هُوَ كَمَعَالَمَهُ“۔ (مسلم: 2999)

اسباق، دعا اور پلان ﷺ
ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

» بنی اسرائیل من و سلوی پر صبر کرنے کے بجائے الگ الگ قسم کے کھانوں کے خواہش مند تھے۔
» انہوں نے یہ کہہ کر کہ ”ہم ہر گز صبر نہ کریں گے“ حضرت مولیٰ علیہ السلام کے ساتھ بد تمیزی کی۔
دعا: اے اللہ! میری مدد فرم اکہ میں دین کے کاموں کے لیے اپنے آرام کو قربان کر سکوں۔
پلان: جب بھی صبر کا دامن چھوٹنے لگے تو میں اللہ کی خوشی اور ثواب کو سامنے رکھوں گا۔

اسماء اور افعال ﷺ
اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی API کے ساتھ مشق کیجیے						
معانی	اسم کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	مادہ اور کوڈ
صبر کرنا	صَبَرَ	صَبَرْ	صَبِرُ	صَبِرْ	-	صَبَرْ ض
کھانا	طَعْمٌ	طَعْمٌ	يَظْعِمُ	ظَاعِمٌ	مَظْعُومٌ	طَعْمٌ س
ازنا	هَبَطٌ	هَبَطٌ	يَهْبِطُ	إِهْبِطٌ	مَهْبُوطٌ	هَبَطٌ ض
سوال کرنا	سَأَلَ	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سَأِلٌ	مَسْأُولٌ	سَأَلَ ذ
پکارنا	دَعَا	دَعَا	يَدْعُو	أَدْعُ	دَاعٌ	دَعَا و دَع
نکانا	أَخْرَجَ	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجَ	مُخْرِجٌ	أَخْرَجَ أَسْد
اگانا	أَنْبَتَ	أَنْبَتَ	يُنْبِتُ	أَنْبِتُ	مُنْبِتٌ	أَنْبَتَ أَسْد
بدنا	إِسْتَبَدَلَ	إِسْتَبَدَلَ	يَسْتَبَدِلُ	إِسْتَبَدِلٌ	مُسْتَبَدِلٌ	إِسْتَبَدَلَ بَدْل

اطعام	أَطْعَمَة	کھانا
معانی	واحد	جمع

وَصُرِبْتُ عَلَيْهِمْ

اور ڈال دی گئی ان پر

ذلِكَ بِأَنَّهُمْ

یہ اس لیے ہوا کہ

وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ

اور نبیوں کو قتل کرتے تھے

وَكَانُوا يَعْتَدُونَ 61

اور وہ حد سے بڑھتے تھے

وَبَآءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ

اور وہ لوٹے اللہ کے غصب کے ساتھ،

بِإِيمَانِ اللَّهِ

اللہ کی آیتوں کا

ذلِكَ بِمَا عَصَوا

یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

ذلت اور محتاجی

كَانُوا يَكْفُرُونَ

وہ انکار کرتے تھے

بِغَيْرِ الْحَقِّ

بغیر حق کے،

محقق شرح

» وَصُرِبْتُ عَلَيْهِمْ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ...: بنی اسرائیل نے موٹی علیہ السلام کے ساتھ بد تمیزی کی، نہ صرف یہ کہ اللہ کے احکام کو توڑا بلکہ ان کو کمتر سمجھا، تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو ذلیل کر دیا اور ان پر محتاجی ڈال دی۔

» اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص اللہ اور رسول کے احکامات کو کمتر سمجھتا ہے تو اللہ اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔

» ذلت وابانت: یعنی طاقت و اقتدار ہونے کے باوجود لوگوں کی نظروں میں ذلیل اور بے عزت رہنا۔ مصیبت و آفت یعنی دولت و سلطنت کے باوجود اور ظاہر میں مالدار نظر آنے کے باوجود دل میں ہمیشہ بے چینی و بے قراری رہے۔

» سخط: یہ غصب کی پہلی سیڑھی ہے۔ بنی إسرائیل نے ہمیں اللہ کی ناراً ضَّلَّی (سخط) سے بچنے کے لیے یہ دعا سکھائی ہے: اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحِصِّي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَنْتَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔ ”اے اللہ! میں آپ کی رضا مانگتا ہوں آپ کے غصہ کے بدله میں، آپ سے معافی مانگتا ہوں آپ کی سزا کے بدله میں۔ میں آپ کی حمد و تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ایسا ہی ہے جیسی تو نے خود اپنی تعریف کی۔“ (مسلم: 486)

» عام طور پر پڑھی جانے والی ایک اور دعا: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ۔“

» اللہ نے انہیں سزادی، کیونکہ وہ:

① اللہ کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

② نبیوں کو قتل کرتے تھے۔ گویا سب سے بہترین انسانوں کی نصیحتوں کو سنبھالنے کا سنبھالنے چاہتے تھے۔

» یہ دونوں چیزیں اس لیے شروع ہوئیں کہ وہ:

○ اللہ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کرتے تھے۔

○ اللہ کی قائم کر دہ حدود سے تجاوز کرتے تھے۔

» اس سے یہ معلوم ہوا کہ انسان اگر گناہوں کے بعد فوری توبہ نہ کرے تو وہ گناہوں میں بڑھتا چلا جاتا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسپاق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

» بنی اسرائیل کے برے لوگوں کو ذلت آمیز اور دردناک سزا دی گئی۔

» یہ سب ان کے مسلسل برے رویے کی وجہ سے ہوا، جیسے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلانا اور اللہ کے پیغمبروں کو قتل کرنا۔

» ان سب کی ابتداء اللہ کی نافرمانی اور حد سے بڑھنے کی وجہ سے ہوئی۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرم اکہ میں اسلام کی خدمت کرنے والوں کی عزت کروں۔

پلان: میں قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے ان سزاوں کو یاد رکھنے کی کوشش کروں گا جو اللہ نے نافرمان لوگوں کو دی ہیں۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اعمال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے							
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل امر	فعل ماضی	مکار
مارنا	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	إِضْرِبْ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	ضَرَبٌ	ض ر ب ض
غضہ ہونا	غَضِيبٌ	يَغْضِبُ	إِغْضَبْ	غَاضِبٌ	مَغْضُوبٌ	غَضِيبٌ	غ ض ب س
انکار کرنا	كُفُرٌ	يَكُفُرُ	أُكُفُرٌ	كَافِرٌ	مَكْفُورٌ	كَفَرٌ	ك ف ر ن
قتل کرنا	فَتْلٌ	يَقْتُلُ	أُقْتَلٌ	فَاتِلٌ	مَقْتُلٌ	فَتَلٌ	ق ت ل ن
لوٹنا	بَأْءَ	يَبْأُءُ	بُأْ	بَأْءَ	بَأْءَ	بَأْءَ	ب و أ قا
ذلیل ہونا	ذَلَّةٌ	يَذَلُّ	إِذَلَّ	ذَلِيلٌ	ذَلِيلٌ	ذَلَّةٌ	ذ ل ل ض
عصی کرنا	عَصْيٌ	يَعْصِي	إِعْصِي	عَاصٍ	مَعْصِيٌ	عَصْيٌ	ع ص ي ه د

اسماء		
معانی	جمع	واحد
آلیہ	آیات	نَشَانٍ
نَبِيٌّ	نَبِيُّونَ، نَبِيَّنَ، نَبِيَّيَاءٍ	نَبِيٌّ

وَالنَّصْرِي وَالصُّبِّيْنَ

وَالذِّيْنَ هَادُوا

إِنَّ الَّذِيْنَ امْنَوْا

اور نصرانی اور صابی،

اور جو یہودی ہوئے

بیشک جو لوگ ایمان لائے

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

وَعَمَلَ صَالِحًا

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

مَنْ أَمْنَى بِاللَّهِ

تو ان کے لیے ان کا اجر ہے

اور نیک عمل کرے

اور آخرت کے دن پر

جو ایمان لائے اللہ پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (62)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

اور نہ کوئی خوف ہو گا ان پر

ان کے رب کے پاس،

مختصر شرح

» حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ تمہاری صور توں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا، لیکن تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے"۔ (مسلم: 2564)

» إِنَّ الَّذِيْنَ امْنَوْا...: اللہ کی نظر میں تمام انسان اور تمام نسلیں برابر ہیں، اس کا قانون ہر ایک کے لیے یکساں ہے۔

» مَنْ أَمْنَى... وَعَمَلَ: جو کوئی دو شرطوں کو یعنی ایمان اور عمل صالح کو پورا کرے گا وہ کامیاب ہو گا۔ سب سے اہم بات جو یاد رکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ ایمان اور نیک عمل وہی ہے جسے قرآن اور حدیث نے بتایا۔

» فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ...: اللہ تعالیٰ نے اس زندگی میں ہمیں ہر چیز عطا فرمائی ہے، اللہ کے لیے ہماری اطاعت و فرماں برداری اس کی کسی ایک چھوٹی سی نعمت کا بھی بدل نہیں بن سکتی۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم کا یہ عالم ہے کہ اس نے ہمارے اچھے کاموں کے بد لے بہترین اجر دینے کا وعدہ کیا ہے۔

» تصور کیجیے کہ جب اللہ اجر دے گا تو وہ کتنا بڑا اجر ہو گا، خاص طور پر اس دنیا کے مقابلے میں جس کی حیثیت اللہ کی نگاہ میں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں۔

» وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ...: یعنی ان کو کوئی تکلیف یا مصیبت نہیں آئے گی۔

» وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ...: یعنی ان کو کسی چیز کا بھی غم نہیں ہو گا۔

» "لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ" اور "لَا يَخَافُونَ" کے درمیان فرق: ممکن ہے کہ ایمان والے خود پر خوف محسوس کریں گے لیکن اللہ تعالیٰ فرم رہا ہے کہ ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا، یعنی مستقبل میں وہ محفوظ رہیں گے اور انہیں کسی جانب سے کوئی ڈر یا خطرہ نہیں رہے گا۔

» "لَا يَحْزَنُونَ" اور "لَا هُمْ يَحْزَنُونَ" کے درمیان فرق:

- "لَا يَحْزَنُونَ": کا مطلب یہ ہے ممکن ہے کہ دوسروں کو بھی کوئی غم نہ ہو۔

- "لَا هُمْ يَحْزَنُونَ": کا مطلب یہ ہے کہ صرف انہی لوگوں کو غم نہیں ہو گا جب کہ دوسرا لوگ غم اور پریشانی میں ہوں گے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- » اللہ صرف ان ہی لوگوں کو کامیاب کرے گا جن کا عقیدہ درست ہو گا اور جنہوں نے نیک کام کیے ہوں گے۔
- » نیک لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہنے والی نعمتوں سے نوازے گا۔

دعا: اے اللہ! صحیح عقیدہ پر ثابت قدم رہنے اور نیک کاموں کو کرنے میں میری مدد فرم۔

پلان: میں قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے اپنے ایمان کو مضبوط بنانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اعمال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل ماض	فعل مضارع	فعل امر	عَمَل	کمار
عمل کرنا	عمل	يَعْمَلُ	إِعْمَلْ	عَامِلٌ	مَعْمُولٌ	عَمَل	عَمَل س	318
نیک ہونا	صلاح	يَصْلَحُ	إِصْلَحْ	صالح	-	صَالِحٌ	صَالِح ف	131
بدلہ دینا	أجر	يَأْجُرُ	أُوذْجُرْ	أُوْجَرْ	أَجْرٌ	أَجْرٌ	أَجْر ن	94
غمگین ہونا	حزن	يَحْرُنُ	إِحْرَنْ	حَرَنْ	مَحْرُونٌ	حُرْنٌ	حَذْن س	39
یہودی ہونا	ہاد	يَهُدُّ	هُدْ	هَادِ	هَادَ	هَادَ	هَاد قا	10
ڈرانا	خاف	يَخَافُ	خَفْ	خَافِ	مَخْوَفٌ	خَوْفٌ	خَوْف خا	112

اسماء		
معانی	حج	واحد
أَجْر	أُجُور	اجر

وَإِذْ أَخَذْنَا

اور جب ہم نے لیا

خُدُوا مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ

پکڑو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الْطُّورَ

اور ہم نے انھیا تماہارے اوپر کوہ طور

مِيَثَاقَكُمْ

تم سے اقرار

ثُمَّ تَوَلَّتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ

اس کے بعد

پھر تم پھر گئے

لَعْلَكُمْ تَتَقُونَ

تاکہ تم پر ہیز گار ہو جاؤ۔

وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ

اور یاد رکھو اسے جو اُس میں ہے

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخَسِيرِينَ

64

وَرَحْمَتُهُ

اور اُس کی رحمت

فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

تو اگر نہ (ہوتا) اللہ کا فضل تم پر

مختصر شرح

﴿ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ ... ﴾: تصور کیجیے ایک بڑے پہاڑ کو جو بنی اسرائیل کے سر پر جھول رہا تھا اور ان سے کہا گیا تھا کہ اگر تم نہیں مانو گے تو یہ پہاڑ تم پر گرا دیا جائے گا اور تمہیں تکل دیا جائے گا۔ یقیناً بنی اسرائیل اس وقت سخت ڈر گئے ہوں گے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم اس کی اطاعت کرنے کے وعدوں کا پورا اہتمام کریں۔

﴿ جَبْ هُمْ كَيْتَبْنَى ہُنَّا كَمْلَةً ... ﴾: جب ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ کی اطاعت کریں گے، اب ہمیں اس بات کا پورا اخیال رکھنا چاہیے۔

﴿ خُدُوا مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ ... ﴾: کتاب کو مضبوطی سے تھام لو! یعنی اس کتاب میں موجود مضامین کو اچھی طرح سے سمجھو اور اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرو!

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں، جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے ہر گز گمراہ نہیں ہو گے، اور وہ ہیں: اللہ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت (حدیث)۔“ (موطا مالک: 1628) ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، ان میں سے پہلی تو اللہ کی کتاب ہے، اس میں ہدایت ہے اور نور ہے، تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ غرض آپ ﷺ نے اللہ کی کتاب کی طرف رغبت دلائی،..... (مسلم: 2408)

﴿ وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ: جو کچھ اس میں ہے اسے خوب یاد رکھو! انسان ہونے کی وجہ سے ہم لوگ اکثر بھول جاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں یاد رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

﴿ یہ حکم ”وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ“ اگرچہ تورات سے متعلق تھا مگر قرآن کے ساتھ ہمارا طرز عمل بھی بالکل اسی طرح ہے۔ یاد رکھیے کہ قرآن صرف ایک بار پڑھ لینے سے یاد نہیں رہتا، اسے بار بار پڑھنا ہو گا تاکہ اس کی آیات اور اس کا مفہوم ہمارے دماغ میں ہر دم تازہ رہے۔ خاص طور پر اس وقت جب شیطان ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کرے یاد نیا کی محبت ہمیں سیدھے راست سے بھٹکانا لگے۔

- » لَعَلَّكُمْ تَتَقَوَّنَ...: اگر ہم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں گے اور اس کے احکام کو یاد رکھیں گے تو ہمارے دلوں میں تقویٰ پیدا ہو گا، اور یہی تقویٰ ہمیں دنیا و آخرت کے برے انجام سے بچائے گا۔
- » جب کبھی آپ کسی کام کو کرنے کی ذمہ داری لیں تو اس کو یاد رکھیے اور اس کو بہتر انداز پر مکمل کیجیے۔
- » ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ...: وہ لوگ پھر اپنی نافرمانی والی زندگی کی طرف لوٹ گئے اور انہوں نے اپنا عہد (وعدہ) توڑ دیا۔
- » فَضْلٌ يَعْنِي زِيَادَهُ "فضل" اللہ کی جانب سے ہوتا ہے کیونکہ تمام خزانے جو اللہ کے قبضہ میں ہے ان میں کوئی کمی واقع ہونے والی نہیں ہے۔ اس کا دوسرا معنی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جو کچھ بھی اللہ کی جانب سے انسان کو ملتا ہے وہ درحقیقت اللہ کا فضل ہی ہوتا ہے، ایسا نہیں ہے کہ اس کا دینا اللہ پر ضروری تھا۔
- » فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ...: اللہ کے فضل سے مراد اس کی عطا اور اس کا انعام ہے۔ رحمت کا معنی اس کی بے انتہا محبت اور مہربانی ہے۔ یہ اس کا فضل اور اس کی رحمت ہے کہ (اے بنی اسرائیل) اس نے تم کو معاف کر دیا اور تمہاری اتنی ساری نافرمانیوں کے باوجود تمہاری رہنمائی کے لیے رسولوں کو بھیجا۔
- » لَكُنْثُمْ قِنْ الْخَسِيرِينَ...: دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے کافر ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو معاف نہ کیا ہوتا تو وہ بھی نقصان اٹھانے والے ہوتے۔
- » اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور کرم کا اندازہ لگائیے کہ وہ گنہگاروں کو بھی ہلاکت و بر بادی سے بچانے کے لیے انہیں موقع دیتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے بازا آ جائیں۔
- » کوئی بھی انسان اللہ کی مدد اور اس کے رحم کے بغیر بھلانی اور نیکی کا کوئی بھی کام نہیں کر سکتا، اور اگر کوئی کچھ نیکی کر بھی لے تو صرف اپنے عمل کی بنیاد پر وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی ہمیں جنت میں لے جانے کا سبب بنے گی۔ اللہ ہم سب کو اپنی رحمتوں سے نوازے، آئیں۔

اسپاک، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- » اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ اٹھایا، تاکہ وہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے میں سمجھیدہ ہو جائیں۔
- » بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ وہ تورات کو مضبوطی سے تھام لیں اور اس میں موجود مضامین کو یاد رکھیں۔
- » تقویٰ حاصل کرنے کا راستہ یہ ہے کہ اللہ کی کتاب کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔
- » صرف اللہ کا رحم اور اس کا فضل ہی ہم کو نقصان سے بچا سکتا ہے۔
- دعا:** اے اللہ ! قرآن کو مضبوطی سے تھامنے اور اس کے تمام حقوق ادا کرنے پر میری مدد فرم۔
- پلان:** میں روزانہ قرآن و حدیث اور سیرت کا مطالعہ کروں گا اور اس کے نوٹس بناؤں گا۔

اسماء اور افعال اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماض	فعل کوڑا	تکرار
بلند کرنا	رَفْعٌ	رَفَعْ	رَفَعْ	رَفَعْ	رَفَعْ	رَفَعْ	رَفْع	28
نقصان اٹھانا	خَسِيرٌ	يَخْسِيرُ	إِخْسَنٌ	خَسِيرٌ	مَخْسُورٌ	مَخْسُورٌ	خَسِيرٌ	57
لینا	أَخْذٌ	يَأْخُذُ	خُذْ	آخذ	مَأْخُوذٌ	مَأْخُوذٌ	أَخْذٌ	142

اسماء	معانی	جمع	واحد
خَاسِرُونَ، نقصان اٹھانے والا	خَاسِرٌ خَاسِيرٌ		

فَقُلْنَا لَهُمْ

فِي السَّبَّتِ

اعْتَدُوا مِنْكُمْ

الَّذِينَ

وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

تب ہم نے اُن سے کہا:

ہفتے کے دن میں،

زیادتی کی تم میں سے

اُن کو جنہوں نے

اور البتہ تم نے جان لیا

نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدِيهَا

فَجَعَلْنَاهَا

كُونُوا قِرَدَةً خُسِّينَ 65

عبرت ان کے لیے جو اس کے سامنے (موجود تھے)

پھر ہم نے بنا دیا اس (واقع) کو

تم ہو جاؤ ذیل بندر۔

وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ 66

وَمَا خَلْفَهَا

اور نصیحت پر ہیز گاروں کے لیے۔

(آنے والے تھے)

مختصر شرح

﴿وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ...﴾: بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ ہفتہ کے دن کوئی دنیاوی کام نہ کریں بلکہ اس دن کو صرف عبادت کے لیے خاص کر دیں۔ اس حکم کے بعد کچھ لوگوں نے اس کی خلاف ورزی کی۔ وہ جمعہ کے دن ہی پانی میں جال ڈال دیتے اور اتوار کے دن جال میں پھنسی مچھلیاں پکڑلاتے! دیکھا جائے تو انہوں نے مچھلیوں کا شکار ہفتہ کے دن نہیں کیا تھا لیکن حقیقت میں انہوں نے ایسا کام کیا جس سے انہیں روکا گیا تھا۔

﴿كُونُوا قِرَدَةً خُسِّينَ﴾: انہوں نے اللہ کے قانون کو توڑ مرور کر اپنی خواہش کے مطابق کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے جسموں کو بندروں کے جسم سے بدل دیا۔

حدیث

حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ یا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایسے برے لوگ پیدا ہو جائیں گے جوز ناکاری، ریشم کے پینے، شراب پینے اور گانے بجانے کو حلال بنا لیں گے۔ (بخاری: 5590)

﴿اس حدیث میں اللہ کے رسول ﷺ نے ہم لوگوں کو متنبہ کیا ہے کہ ہم میں سے بھی کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو اللہ کے احکام کو بدل دیں گے۔ ہذا ہمیں اس طرح کے لوگوں سے دور رہنا چاہیے۔

﴿نَكَالًا﴾: عبرت یعنی ایسی سزا جو لوگوں کو گناہ کرنے سے باز رکھے۔

﴿مَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ﴾: نصیحت اور یادہ انی صرف ان ہی لوگوں کے لیے فائدہ مند ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

﴿اس سزا سے عبرت حاصل کرنے کی نیت سے دس سکنڈ کے لیے اپنی آنکھیں بند کیجیے اور ان بندروں کو دیکھیے۔ اس طرح کرنے سے آپ کو اس سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

اسباب، دعا اور پلان (مثال کے طور پر) ﴿۷﴾

» جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام میں تبدیلی کرتے ہیں اللہ انہیں سزادیتا ہے۔

» سزادینے سے مجرموں میں خوف پیدا ہوتا ہے اور دوسرا لوگ بھی غلط کاموں سے بچتے ہیں۔

» نصیحت صرف ان لوگوں کو فائدہ پہنچاتی ہے جو تقویٰ رکھتے ہیں۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرمائ کہ میں گنہگاروں کو ملنے والی سزاوں کو یاد رکھوں تاکہ میں بھی گناہوں سے دور رہوں۔

پلان: میں تاریخ میں مذکور مختلف قوموں کو دی گئی کم از کم پانچ سزاوں کی لسٹ بناؤں گا اور ان سزاوں کو یاد رکھوں گا۔ (تاریخ کی سب سے بہترین اور مستند کتاب قرآن ہے)

اسماء اور افعال ﴿۸﴾ اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے							
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل اور کوڑہ	نکرار
جاننا		علم	يَعْلَمُ	إِعْلَمْ	عَالِمٌ	مَعْلُومٌ	عَلْمٌ
بنانا		جَعْلٌ	يَجْعَلُ	إِجْعَلْ	جَاعِلٌ	مَجْعُولٌ	جَعْلٌ
کہنا		قَوْلٌ	يَقُولُ	قُلْ	قَالٌ	مُقْفُولٌ	قَوْلٌ
ہونا		كَوْنٌ	يَكُونُ	كُنْ	كَانَ	-	كَوْنٌ
ذیل ہونا		خَسَأً	يَخْسَأُ	إِخْسَأً	خَسَأً	خَاسِئٌ	خَسَأً
نصیحت کرنا		وَعْظٌ	يَعِظُ	عِظٌ	وَاعِظٌ	مَوْعِظٌ	وَعْظٌ
حد تجاوزی کرنا		عَدْوٌ	أَعْتَدَى	أَعْتَدِ	أَعْتَدٌ	مُعَدِّ	أَعْتَدَى
		أَخْ+					24

اسماء		
واحد	جمع	معانی
خَاسِئٌ	خَاسِئُونَ، خَاسِئَينَ	ذَلِيلٌ
مَوْعِظَةٌ	مَوْعِظَةٍ	نَصِيحَةٌ

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ

اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے:

أَتَتَّخِدُنَا هُزُرًا

قَالُوا

أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ

کیا تو بتاتا ہے ہمیں ہنسی مذاق؟

انہوں نے کہا:

کہ تم ذبح کرو ایک گائے،

بیشک اللہ حکم دیتا ہے تمہیں

قَالُوا ادْعُ لَنَا

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَهَلِيِّينَ

قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ

انہوں نے کہا: ہمارے لیے دعا کریں

(اس سے) کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔

اس نے کہا: میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں

إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

مَا هِيَ

رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا

کہ وہ گائے

اس نے کہا: بیشک وہ فرماتا ہے

کہ کیسی ہو وہ (گائے)؟

کہ وہ بتائے ہمیں

اپنے رب سے

فَافْعَلُوا مَا تُؤْمِرُونَ

عَوَانٌ بَيْنَ ذِلِّكَ

لَا فَارِضٌ وَلَا بِكُرٌ

پس کرو وہ جس کا تم کو حکم دیا جا رہا ہے۔

دونوں کے درمیان ہو،

اور نہ چھوٹی عمر کی،

نہ بوڑھی ہو

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

مَا لَوْنُهَا

يُبَيِّنُ لَنَا

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اس نے کہا: دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے

کہ کیسا ہو اس کا رنگ؟

کہ وہ بتائے ہمیں

انہوں نے کہا: دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے

تَسْرُّرُ النَّظَرِيْنَ

فَاقِعٌ لَوْنُهَا

إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ

اچھی لگتی ہو دیکھنے والوں کو۔

خوب گہرا ہو اس کا رنگ،

کہ وہ گائے ہو زرد رنگ کی،

مختصر شرح

» یہ قصہ بتلاتا ہے کہ بنی اسرائیل اللہ اور اس کے عظیم پیغمبر حضرت موسیٰ کے ساتھ انتہائی بد اخلاقی کے ساتھ پیش آتے تھے۔

» إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ...: یہ حکم بالکل واضح تھا، اور یہ حکم موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے نہ تھا کیونکہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے!

» أَتَتَّخِدُنَا هُزُرًا...: بنی اسرائیل کا رویہ انتہائی غیر اخلاقی اور مجرمانہ تھا، انہوں نے اللہ کے نبی کا ذرا بھی احترام نہ کیا! حالانکہ ابھی ابھی انہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ فرعون سے نجات ملی تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام ہی کی وجہ سے انہوں نے حرمت انگیز مجرمے بھی دیکھتے تھے، لیکن وہ سب کچھ بھول گئے۔ انہیں کم از کم اتنا بھی خیال نہیں آیا کہ وہ خود اپنی نجات کا سبب بننے والے انسان کی عزت کر سکیں۔ اور سب سے اہم بات یہ کہ انہیں اللہ تعالیٰ کا بھی لحاظ نہیں رہا جس نے ان کو بے شمار نعمتوں سے نواز اتھا۔

» ادْعُ لَنَا: انہوں نے اپنے بے ہودہ رویے پر باقی رہتے ہوئے پھر سوال کیا: اے موسیٰ! ذرا اپنے رب سے پوچھو! گویا اللہ ان کا رب نہیں ہے!

- » **يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ...:** یہ سوال غیر ضروری تھا۔ اللہ نے ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تھا تو وہ کوئی ایک گائے ذبح کر دیتے۔
- » **إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا...:** حضرت موسیٰ نے اللہ سے پوچھ کر ان کو پوری وضاحت کے ساتھ بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرمرا ہے کہ گائے کیسی ہو۔
- » **عَوَانْ بَيْنَ ذَلِكَ...:** یہاں دو علامتیں بیان کی گئیں تاکہ کوئی شک و شبہ باقی نہ رہے۔ وہ یہ کہ گائے بہت بوڑھی بھی نہ ہو اور نہ ہی بالکل کم عمر ہو؛ بلکہ درمیانی عمر والی ہو۔
- » اس میں ہمارے لیے ایک سبق ہے کہ جب کبھی کسی کے حد سے گزرنے یا غلط بیانی کا اندازہ یا شہادت ہو تو وہاں پر بالکل واضح الفاظ میں صاف بات کی جائے۔
- » **فَأَفْعَلُوا مَا ثُوِّمُرُونَ:** یہاں اللہ کا ایک رسول ان سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ گائے کو ذبح کریں، جو کہ ایک بالکل آسان حکم تھا۔

حدیث ﷺ

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ”اے لوگو! تم پر حج فرض ہوا ہے تو حج کرو۔“ ایک شخص نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہر سال؟ آپ ﷺ خاموش رہے، اس شخص نے تین مرتبہ سوال دہرا یا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال فرض ہو جاتا اور اگر ایسا ہو جاتا تو ہر سال حج کرنا تمہارے لیے ممکن نہ ہوتا۔“ پھر فرمایا: ”جب تک میں تمہیں تمہارے حال پر چھوڑ رکھوں، مجھے میرے حال پر چھوڑ دو؛ اس لیے کہ تم سے پہلی امت کے لوگ اسی سبب سے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے اپنے انبیاء ﷺ سے بہت سوال کیے اور ان سے بہت اختلاف کرتے رہے۔ پھر جب میں تم کو کسی بات کا حکم دوں اس میں سے جتنا ہو سکے بجا لاؤ اور جب کسی بات سے منع کروں اس کو چھوڑ دو۔“ (مسلم: 3095)

- » **ادْعُ لَنَا رَبَّكَ...:** اس بار بھی ان کا روایہ ویسا ہی تھا کہ ذرا اپنے رب سے پوچھو تو سہی کہ اس گائے کا رنگ کیسا ہونا چاہیے!
- » **إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا...:** پھر ایک بار، حضرت موسیٰ علیہ السلام ناراض ہونے کے بجائے دوبارہ اللہ سے پوچھ کر بالکل صاف اور واضح انداز میں انہیں جواب دیتے ہیں۔

» **صَفْرَاءُ، فَاقِعٌ...:** گائے کے رنگ کے بارے میں تین علامتیں بتائی گئیں۔

- » اے اللہ! تو کتنا مہربان، نرمی کا معاملہ کرنے والا اور رحیم ہے کہ بنی اسرائیل کی اتنی ساری بے تکلی باتوں کے بعد بھی تو ناراض نہ ہوا!
- » ہم پر بھی رحم فرماؤ اور ہمیں معاف فرمادے۔

اسپاق، دعا اور پیلان (مثال کے طور پر) ﷺ

- » بنی اسرائیل نے نہ صرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بلکہ اللہ کے احکام کے ساتھ بھی تو ہیں کا معاملہ کیا۔
- » بنی اسرائیل کے دلوں میں خود انہیں نجات دلانے والے کی بھی کوئی عزت اور عظمت نہ تھی۔
- » بنی اسرائیل کی نافرمانی اور حد سے گزرنے کے باوجود موسیٰ علیہ السلام نے انتہائی صبر کا مظاہرہ کیا۔
- » بنی اسرائیل کے سوالات لا علمی یا جہالت کی وجہ سے نہیں بلکہ سرکشی اور بغاوت کی وجہ سے تھے، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام سوالوں کا جواب دیا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نہایت ہی بردبار، بے حد معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرمائے کہ میں ساری زندگی تیری نارا ضگی والے کاموں سے دور رہوں۔

پلان: میرے گناہوں کے باوجود اللہ تعالیٰ مجھ پر ہمیشہ رحم و کرم فرماتا ہے اس لیے میں روزانہ دل کی گہرائیوں سے توبہ کروں گا اور اللہ کا ذکر و شکر کروں گا۔

اسماء اور افعال جُنُبٌ

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اعمال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے							
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل اماض	تکرار
حکم دینا		أَمْرٌ	يَأْمُرُ	مُرّ	آمِرٌ	مَأْمُورٌ	أمر
ذبح کرنا		ذَبَحٌ	يَذْبَحُ	إِذْبَحْ	ذَبَحٌ	مَذْبُوحٌ	ذبح
جہل ہونا		جَهَلٌ	يَجْهَلُ	إِجْهَلْ	جَهَلٌ	جَهَالَةٌ	جهل
بورھا ہونا		فَرَضٌ	يَفْرُضُ	أَفْرُضْ	فَارِضٌ	-	فرض
کرنا		فَعْلٌ	يَفْعَلُ	إِفْعَلٌ	فَعَلٌ	مَفْعُولٌ	فعل
گہرائی ہونا		فَقْعٌ	يَفْقَعُ	إِفْقَعٌ	فَقَعٌ	فَاقِعٌ	فقع
دیکھنا		نَظَرٌ	يَسْتُرُ	أَنْسَرٌ	نَاظِرٌ	مَنْظُورٌ	نظر
مزاق کرنا		هَزْءٌ	يَهْزِأُ	إِهْزَأٌ	هَزْأٌ	مَهْزُوءٌ	هزأ
پناہ لینا		عَزْدٌ	يَعْوُذُ	عُذْ	عَادَ	مَعْوُذٌ	عوذ
پکارنا		دُعَاءٌ	يَدْعُوُ	أُدْعٌ	دَعَا	مَدْعُوٌ	دع
خوش کرنا		سَرَرٌ	يَسْرُرُ	أُسْرُرٌ	سَرَرٌ	سُرُورٌ	سرر
واضح کرنا		بَيْنٌ	يُبَيِّنُ	بَيِّنٌ	بَيَّنٌ	مُبَيِّنٌ	بيان

اسماء		
معانی	جمع	واحد
جاہل	جاہلُونَ، جاہلِيَّةٌ	جاہل
بُكْر	أَبْكَارٌ	چھوٹی عمر والی
لَوْن	أَلْوَانٌ	رنگ

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ	إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا
انہوں نے کہا: دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے بیشک گائیں مشتبہ ہو گئی ہیں ہم پر،	کہ کیسی ہو وہ (گائے)؟ کہ وہ کھوں کر بیان کرے ہمارے لیے	کہ کیسی ہو وہ (گائے)؟ کہ وہ کھوں کر بیان کرے ہمارے لیے
وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ	لَمُهْتَدُونَ	قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
اور بیشک ہم اگر اللہ نے چاہا کہ وہ گائے	تو ضرور ہدایت پالیں گے	اس نے کہا: بیشک وہ فرماتا ہے
لَا ذُلُولٌ تُشِيرُ إِلَأَرْضَ	مُسَلَّمَةٌ	لَا شِيَةَ فِيهَا
نہ ہو کام میں لی جانے والی جوز میں کو جوتی ہو،	اور نہ پانی دیتی ہو حکیم کو،	عیب سے صحیح و سالم ہو، نہ ہو کوئی داغ و دھبہ اُس میں،
قَالُوا إِنَّنَّ جِئْنَتَ بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوهَا	وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ
وہ بولے:	اب تم لائے ٹھیک بات،	اور وہ لگتے نہ تھے کہ وہ (ذبح) کریں۔

محقق شرح

- ﴿ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ : پھر سے بد تیزی اور پھروہی بات کہ ”تیرے“ رب سے پوچھ ! بار بار مطالبه کرنے میں انہیں کوئی شرم نہیں تھی، گویا موسیٰ علیہ السلام رسول نہیں بلکہ ان کے خادم ہوں۔ یُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ : گویا کہ اللہ اور اس کے رسول کی اب تک بتائی ہوئی باتیں ان کے لیے واضح نہیں تھیں۔ ﴿ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا : اللہ نے انہیں کسی بھی گائے کے لیے کہا تھا، اس کے بعد بھی ان کے پاس یہ بے تکاذر تھا، اور انہیں اس قسم کے بیکار بہانے تراشنے میں کسی بھی قسم کی شرم محسوس نہیں ہوتی تھی، گویا اللہ اور اس کے رسول جانتے نہیں ہیں کہ بندوں کو کس طرح حکم دیا جائے۔ ﴿ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ : اب جا کر کہیں انہیں اپنی بدنسلیتی کا احساس ہو اور تیسری مرتبہ میں انہوں نے إِنَّ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ اور ل کا اضافہ کیا۔ ﴿ لَا ذُلُولٌ ... : اللہ کی بردباری دیکھیے کہ اس بار اللہ نے چار باتیں بیان فرمائی: وہ گائے سدھی ہوئی نہ ہو یعنی زمین نہ جوتی ہو، کھیت کو پانی نہ دیتی ہو، کام کرنے کی وجہ سے اس میں کوئی عیب نہ ہو اور اس کے زرد رنگ میں کوئی دھبہ نہ ہو۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ نے ان کے لیے اس کام کو اور مشکل کر دیا۔ ﴿ اگر وہ پہلی مرتبہ ہی میں اللہ کا حکم سن لیتے تو کسی بھی گائے کو ذبح کرنے پر حکم کی تعمیل ہو جاتی لیکن ان کے سوالات کی وجہ سے یہ کام مشکل ہو گیا۔ اب انہیں ایسی گائے تلاش کرنا پڑا جس میں تین شرطیں اس کے رنگ سے متعلق ہوں اور اوپر کی چار صفات بھی ہوں۔ ﴿ دین کے معاملے میں غیر ضروری سوالات نہیں کرنا چاہیے۔ ﴿ إِنَّنَّ جِئْنَتَ بِالْحَقِّ : اس بار بھی ان لوگوں نے بد تیزی کا مظاہرہ کیا گویا اب تک موسیٰ علیہ السلام اب تک جھوٹ بول رہے تھے یا مذاق کر رہے تھے۔ ان کا پہلا جملہ ”أَتَتَّخَذُنَا هُزُرًا“ یاد کیجیے !

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ: وہ لوگ یہ کام کرنے والے لگتے نہ تھے۔ اس سے ان کی اس کام میں دلچسپی کا نہ ہو ناظر اہم ہوتا ہے۔
 اس سورت کا نام البقرۃ ہے، اس نام کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس سورت میں اللہ نے مسلمانوں کو مختلف احکامات دیے ہیں کہ
 ایک سچے خلیفہ کو کیسا ہونا چاہیے۔ مطلب یہ کہ اس سورت کے نام کے ساتھ ہی ہمیں یہ قصہ یاد آ جانا چاہیے اور یہ بھی یاد آ جانا چاہیے
 کہ ہمیں بنی اسرائیل کی طرح بری عادتوں سے دور رہنا ہے جیسے احکام الہی پر عمل نہ کرنا، ان میں کسی زیادتی کرنا یا ان کو نظر انداز کرنا یا
 پھر اللہ کے احکام کے آنے کے بعد بیکار قسم کے بہانے بناؤ کر یا ان کی من چاہی تشریح کر کے ان پر عمل کرنے میں کوتا، ہی کرنا وغیرہ۔

حدیث

حضرت ابوالعلیہ خشنی جرثوم بن ناشر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فراکٹ مقرر کر دیے پس تم انہیں ضائع مت کرو، اور حدیں قائم کر دی سو تم ان سے آگے نہ بڑھو، اور کچھ چیزیں حرام کی تو ان کے قریب مت جاؤ اور کچھ چیزوں سے خاموشی اختیار کی تم پر رحم کرتے ہوئے نہ کہ بھول کر، لہذا تم ان کے پچھے مت پڑو۔ (بیہقی: 10/13)

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- » بنی اسرائیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مسلسل براسلوک کرتے رہے۔
- » اللہ تعالیٰ ان کے سوالوں کا جواب دیتا رہا لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کے لیے شرطیں بڑھاتا گیا۔
- » بنی اسرائیل نے نہ چاہتے ہوئے بھی گائے کو ذبح کیا۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرمائ کہ میں لوگوں کے ساتھ صبر سے پیش اکوں۔
پلان: جب کبھی لوگ میرے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آئیں گے تو میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور نیک لوگوں کو نمونہ بنانے کے اچھے اخلاق کو یاد رکھتے ہوئے اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

انفعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے									
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	فعل ماضی ماض	مادہ اور کوڈ	تکرار
ذبح کرنا		ذَبْح	ذَبَحْ	ذَبِحْ	ذَبِحْ	ذَبَحْ	ذَبَحْ	ذ ب ح ف	5
ذلیل ہونا	ذل	-	ذلُّ	ذلَّ	ذلَّ	ذلَّ	ذلَّ	ذ ل ل ض۔	10
پلانا	سَقْيٰ	مَسْقِيٰ	ساقٍ	إِسْقٰ	سَقِيٰ	يَسْقِيٰ	سَقِيٰ	س ق ي ه د	17
قریب ہونا	گُود	-	-	-	يَكَادُ	كَادَ	كَادَ	ك و د خ ا	24
واضح کرنا	تَبَيَّنٌ	مُبَيِّنٌ	بَيِّنٌ	بَيِّنٌ	تَشَابَهٌ	يَتَشَابَهُ	تَشَابَهٌ	ب ي ن أ س +	41
ایک دوسرے کے مشابہ ہونا	تَشَابِهٌ	-	تَشَابِهٌ	مُتَشَابِهٌ	تَشَابَهٌ	يَتَشَابَهُ	تَشَابَهٌ	ش ب ه ن د ا +	10
ہدایت یافتہ ہونا		مُهَتَّدٌ	مُهَتَّدٌ	إِهْتَدٰ	يَهْتَدِيٰ	إِهْتَدٰ	إِهْتَدٰ	ه د ي إ ح +	61
جوتا	إِثْرٌ	مُثِيرٌ	إِثْرٌ	يُثِيرٌ	أَثَارَ	أَثَارَ	أَثَارَ	ث و ر أ س +	5
صحیح و سالم کرنا	تَسْلِيمٌ	مُسَلِّمٌ	سَلِّمٌ	يُسَلِّمٌ	سَلِّمَ	سَلِّمَ	سَلِّمَ	س ل م ع ل +	12

اسماء	
معانی	جمع
واحد	بَقَرَةٌ
بَهْرَىٰ يَا نَتْهَىٰ	بَقَرَاتٍ مُهْبَدُونَ، مُهْبَلِينَ

مَا كُنْتُمْ

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ

فَادْرِءُوهُمْ فِيهَا

وَإِذْ قَاتَلُتُمْ نَفْسًا

اور جب تم نے قتل کیا ایک آدمی کو پھر تم جھگڑنے لگے اس کے بارے میں، اور اللہ ظاہر کرنے والا ہے اس کو جو تم تھے

كَذِلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ

اضربُوهُ بِعَضِهَا

فَقُلْنَا

٧٢ تَكْتُمُونَ

اس طرح زندہ کرے گا اللہ مردوں کو، مارو اُس (مقتول) کو ایک تکڑا اُس (گائے) کا، پھر ہم نے کہا: چھپاتے۔

لَعْلَكُمْ تَعْقِلُونَ

وَيُرِيكُمْ أَيْتِهِ

اور وہ دکھاتا ہے تمھیں اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو۔

مختصر شرح

وَإِذْ قَتَلُوكُمْ نَفْسًا: بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہو گیا تھا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ قاتل کا پتہ چلنا چاہیے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی جس کے نتیجے میں انہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا۔

وَاللَّهُ مُخْرِجٌ: اللَّهُ تَعَالَى قاتلُ كُوٰنٰظَمٍ كَرِنَا جِيَا هِتَا تَهَا۔

اُضرِبُوہُ بِبَعْضِهَا: اس مقصد کے لیے اللہ نے ان سے کہا کہ گائے ذبح کریں اور اس کے گوشت کا ایک ٹکڑا لے کر مردہ شخص پر ماریں۔ اس طرح کرنے سے وہ مردہ شخص کچھ دیر کے لیے جی اٹھے گا اور بتا دے گا کہ کس نے اسے قتل کیا ہے۔

يُحِيِ اللَّهُ الْمَوْتَى: اس سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ انسان کو مرنے کے بعد واپس زندہ کرے گا۔ اس بات کو سمجھدی گی سے محسوس کرنے کے لیے تصور کیجیے کہ گویا آپ کسی مردہ شخص کے پاس چند گھنٹوں سے بیٹھے ہوں اور اچانک وہ مردہ شخص زندہ ہو جائے اور مات کرنے لگے!

وَيُرِيكُمُ الْآيَةَ: اس سے اللہ تعالیٰ کی قدرت، کائنات پر اس کا مکمل کنٹرول اور نگرانی وغیرہ کا پتہ چلتا ہے۔

وَيُرِيكُمُ الْآيَةَ: اس واقعہ کا ایک مقصد ان کے دلوں سے گائے کی بڑائی اور عظمت کو نکالنا بھی تھا۔ ان لوگوں نے دیکھ لیا تھا کہ اللہ کے حکم پر گائے کو ذبح کرنے کے بعد انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا بلکہ در حقیقت اس کا فائدہ ہے ہوا کہ قاتل کا پتہ چل گیا۔

کسی کو قتل کرنا ایک بہت ہی بڑا اور گھناؤ ناجرم ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کی عزت اور اس کا مال۔“ (مسلم: 1959)

حدیث رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالا د بنا گناہ سے اور اس کو قتل کرنا کافر سے۔ (بخاری: 7076)

اسباب، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- » بنی اسرائیل میں سے کسی نے کسی کو قتل کر دیا تھا اور ان میں اختلاف ہو گیا تھا کہ کس نے قتل کیا ہے۔
- » جب ذبح کی گئی گائے کے گوشت کا ٹکڑا مردہ کو مارا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس مردہ ہی کے ذریعہ قاتل کو ظاہر کر دیا۔
- » اس طرح ان کو تین نشانیاں بتائی گئیں: (1) اللہ تعالیٰ کیسے مردہ کو دوبارہ زندہ کرے گا (2) اللہ کی قدرت کاملہ (3) اور یہ کہ گائے میں کوئی خدائی طاقت نہیں ہے۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرمакہ میں کائنات میں پھیلی ہوئی تیری نشانیوں کو دیکھوں اور ان پر غور کروں۔

پلان: میں اپنے وقت کا کچھ حصہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے میں گزاروں گا۔

اسماء اور افعال اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اعمال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل ماضی	مادہ اور کوڈ	تکرار	
قتل کرنا	قتل	يَقْتُلُ	أَفْتَلَ	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ	قَتْلٌ	قتل	93
چھپانا	كَثْمٌ	يَكُثُّمُ	أَكْثُمٌ	كَاتِمٌ	مَكْثُومٌ	كَثَمٌ	ذ	21
مارنا	ضَربٌ	يَضْرِبُ	إِضْرِبٌ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	ضَرَبٌ	ضر	58
سمجننا	عَقْلٌ	يَعْقُلُ	إِعْقَلٌ	عَاقِلٌ	مَعْقُولٌ	عَقْلٌ	ضر	49
ہونا	كَوْنٌ	يَكُونُ	كُنْ	كَائِنٌ	-	كَوْنٌ	قا	1358
نکالنا	إِخْرَاجٍ	يُخْرِجُ	أَخْرِجَ	مُخْرِجٍ	مُخْرِجٌ	أَخْرَجٌ	خرج	113
زندہ کرنا	إِحْيَا	يُحْيِي	أَحْيٰ	مُحْيٰ	مُحْيَا	أَحْيَا	حی	53
دکھانا	إِرَاءَةٍ	يُرِيَ	أَرِ	مُرِيٍ	مُرَى	أَرِيٍ	رأی	42

اسماء	معانی	جمع	واحد
نَفْسٌ	نَفْسٌ	نَفْسُونَ	جان، نفس
مَوْتٍ	مَوْتٍ	مَوْتَيْنَ	مردار
آيَةٌ	آيَةٌ	آيَاتٍ	آیہ

ثُمَّ قَسْتُ قُلُوبُكُمْ

پھر سخت ہو گئے تمہارے دل

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

اور بیشک کچھ پھر

یا (ان سے بھی) زیادہ سخت،

چنانچہ وہ ہیں پھر دل کی مانند

اس کے بعد،

لَمَّا يَأْتِكُمْ مِنْهُ الْأَنْهَرُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

او بیشک کچھ ان میں سے

وَإِنَّ مِنْهَا

او بیشک کچھ پھر

تو نکلتا ہے ان سے

او بیشک کچھ ان میں سے

البستہ وہ ہیں پھر ٹھیں ان سے نہیں،

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

الْمَاءُ

او نہیں ہے اللہ بے خبر

البستہ وہ ہیں جو گرپڑتے ہیں اللہ کے ڈرسے،

پانی،

عَمَّا تَعْمَلُونَ 74

اس سے جو تم کرتے ہو۔

مختصر شرح

- » مردے کا زندہ ہونا اور قاتل کی نشاندہی کرنا وغیرہ جیسی اللہ کی نشانیوں کو دیکھنے کے بعد بھی بنی اسرائیل نے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ اللہ سے ڈرتے اور اپنے رویے کو درست کرتے اور ان کے دلوں میں نرمی پیدا ہوتی۔
- » بہر حال، جب وہ اللہ کی طرف نہیں پلٹے تو ان کے دل سخت ہو گئے، اسی بات کا تذکرہ آگے آ رہا ہے۔
- » دلوں کے سخت ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ لوگ نہیں ڈرتے تھے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں اللہ کا ڈر نہیں تھا۔ نہ ہی انہیں اللہ سے محبت تھی اور نہ ہی ان میں عاجزی تھی۔ ان کے دل بھی اللہ کی یاد سے خالی تھے۔
- » اس سے پتہ چلتا ہے کہ جب کوئی انسان اللہ کی نافرمانی کرتا ہے، انبیاء کرام کی توہین کرتا ہے اور اللہ کے احکام کا مذاق اڑاتا ہے تو پھر کوئی نشانی یاد لیں اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔
- » جب دل سخت ہو جاتے ہیں تو پھر کسی چیز کا فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

حدیث

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بَنْدَه جَبْ كُوئيَّ غَنَاهُ كَرَتَاهُ بَهْ تَوَسُّ كَرَتَاهُ بَهْ جَاتَاهُ بَهْ، پَھْ جَاتَاهُ بَهْ جَبْ وَهْ غَنَاهُ كَوْنَهُ دَيْتَاهُ بَهْ اور استغفار اور توبہ کرتا ہے تو اس کے دل کی صفائی ہو جاتی ہے۔ اور اگر وہ غناد و بارہ کرتا ہے تو سیاہ نقطہ مزید پھیل جاتا ہے یہاں تک کہ پورے دل پر چھا جاتا ہے، اور یہی وہ ”رَازَ“ ہے جس کا ذکر اللہ نے اس آیت میں کیا ہے: كَلَّا بَلَّ رَازَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ”یوں نہیں، بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے“ [المطفیین: 14] (ترمذی: 3334)

- » پھر وہ سے پانی نکلنا: یہ سب ان کی آنکھوں کے سامنے اس وقت ہوا جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا پھر پر مارا۔ اپنے کو بتاتے چلیں کہ پانی اور تیل کے تمام ذخائر درحقیقت پھر وہی میں ہوتے ہیں اور جب کھدائی کی جاتی ہے تو پانی یا تیل نکلنے لگتا ہے۔
- » **يَهْبِطُ مِنْ حَشْيَةِ اللَّهِ:** اللہ کی تمام مخلوقات رب کو جانتی ہے، اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس سے ڈرتی ہے۔ مثلاً جب اللہ تعالیٰ نے اپنی تجلی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے موجود طور نامی پہاڑ پر ڈالی تھی تو پورا پہاڑ جل کر خاک ہو گیا۔
- » **وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ:** اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اپنے دلوں میں نرمی پیدا کرنے کے لیے ہمیں اللہ کو یاد رکھنا چاہیے اور اس کی موجودگی کو محسوس کرتے رہنا چاہیے۔

حدیث ﷺ

حضرت زید بن ارقم رض روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَحْشُعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا“۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے، اور اس دل سے جو (تیرے سامنے) نہ بھکلے اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قول نہ ہو۔ (مسلم: 2722)

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر) ﷺ

- » اللہ کی کئی نشانیاں دیکھنے کے باوجود بھی بني اسرائیل کے دل سخت ہو گئے تھے۔
- » اللہ کی تمام مخلوق اللہ کو جانتی ہے، اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس سے ڈرتی ہے۔
- » اللہ غافل نہیں ہے، بلکہ وہ ہر ایک کو دیکھ رہا ہے اور ہر وقت دیکھ رہا ہے۔

دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَحْشُعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

پلان: میں اپنے دل میں نرمی پیدا کرنے کے لیے جنائز میں شرکت کروں گا، قبرستانوں اور دواغنوں میں جاؤں گا، تیمبوں اور محتاجوں کی مدد کروں گا، ان شاء اللہ۔

اسماء اور افعال ﷺ

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اعمال: نیچے دیے گئے افعال کی API کے ساتھ مشق کیجیے							
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماض	مادر اور کوڑہ
نکلنا	خُرُوج	يَخْرُجُ	أَخْرُجْ	خَارِج	-	خَرَجَ	61
اترنا	هُبُوط	يَهْبِطُ	إِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوط	هَبَطَ	8
غافل ہونا	غَفَلَة	يَغْفُلُ	أُغْفَلْ	غَافِل	غَفَل	غَفَلَ	34
خست ہونا	قَسَاؤَة	يَقْسُوُ	أَقْسُ	قَاسٍ	قَسَّ	قَسَ و دع	7
ڈرانا	خَشِيَة	يَخْشِي	إِخْشَ	خَاشٌ	مَخْشِيٌّ	خَشَشَ	48
بچوٹنا	تَفَجُّر	يَتَفَجَّرُ	تَفَجَّرْ	مُتَفَجِّرٌ	تَفَجَّرَ	فَجَرَ	1

اسماء		
معانی	جمع	واحد
قلب	فُلُوب	دل
حجر حجارة، أحجار	بَرْجَار	پھر
شدید	أَشَدَّ	زیادہ سخت

وَقَدْ كَانَ

أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ

أَفَتَطْمَعُونَ

حَالَانِكُه تَحْقِيقٌ تَحْكِيمٌ

كیا پھر تم توقع رکھتے ہو

مِنْ بَعْدِ

ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ

يَسْمَعُونَ كَلْمَةَ اللَّهِ

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

بَعْد

پھر وہ بدل دیتے تھے اسے

وہ سنتے تھے اللہ کا کلام

ایک گروہ ان میں سے

قَالُوا

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا

وَهُمْ يَعْلَمُونَ 75

مَا عَقْلُوهُ

تَوْكِيدٌ

قَالُوا

وَهُمْ يَعْلَمُونَ

أَمَنَّا

وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

أَتْحَدِثُونَهُمْ

بِمَا

كَيْمَ بِيَانٍ

قَالُوا

وَهُمْ

أَرْجَبُونَ

أَتْحَدِثُونَهُمْ

وَهُمْ

كَيْمَ بِيَانٍ

قَالُوا

وَهُمْ

أَرْجَبُونَ

أَتْحَدِثُونَهُمْ

مُخَصَّرَ شَرَح

حدیث

﴿أَفَتَطْمَعُونَ: أَهْلُ إِيمَانٍ أَنْ يَسْمَعُوا لَكُمْ كَيْمَ بِيَانٍ كَيْمَ بِيَانٍ جَاءَهُمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَهُمْ يَرَوُنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَكْفِلُونَ﴾

﴿فَرِيقٌ مِّنْهُمْ: أَهْلُ يَهُودَةِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَهُمْ يَرَوُنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَكْفِلُونَ﴾

﴿وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا: أَتْحَدِثُونَهُمْ وَهُمْ يَرَوُنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَكْفِلُونَ﴾

﴿وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: أَتْحَدِثُونَهُمْ وَهُمْ يَرَوُنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَكْفِلُونَ﴾

﴿وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا: أَتْحَدِثُونَهُمْ وَهُمْ يَرَوُنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَكْفِلُونَ﴾

﴿وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: أَتْحَدِثُونَهُمْ وَهُمْ يَرَوُنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَكْفِلُونَ﴾

کے سامنے اُن نشانیوں کے متعلق کچھ بول دیتا تو وہ اسے ڈانتے کہ تم مسلمانوں کو ان نشانیوں کے بارے میں کیوں بتا رہے ہو؟ تم ایسا کرو گے تو وہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے تمہارے خلاف جھت پیش کریں گے۔

» اس سے پتہ چلتا ہے کہ دین کو سمجھنے کے معاملے میں وہ کتنی پستی کا شکار تھے۔ وہ اس گمان میں تھے کہ اگر وہ دوسرے لوگوں سے اپنے کرتوں کو چھپائے رکھیں گے تو اللہ بھی اسے نہیں جان سکے گا یا ان کی کپڑنہ کر سکے گا۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

» جو لوگ اللہ کے کلام کو بدلتے میں اللہ سے ڈرتے نہیں، ان سے اسلام کو قبول کرنے کی امید مت رکھو!

» وہ لوگ دوڑنے تھے اور انہوں نے حق بات کو چھپانے کی بھرپور کوشش کی۔

دعا: اے اللہ! مجھے قرآن مجید کے ہر حصے پر ایمان لانے کی اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرماء!

پلان: ان شاء اللہ! کسی بھی بات پر عمل کرنے یا اسے پھیلانے سے پہلے میں اسے قرآن و حدیث کی روشنی میں چیک کروں گا۔

اسماء اور افعال اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	ماہہ اور کوہ	تکرار
لائی کرنا	طَمَع	طَمَع	يَطْمَعُ	إِطْمَعْ	طَامِعٌ	مَطْمُوعٌ	سَمْع	س
سننا	سَمْع	سَمْع	يَسْمَعُ	إِسْمَعْ	سَامِعٌ	مَسْمُوعٌ	سَمْع	ع
جانانا	عَلَم	عَلَم	يَعْلَمُ	إِعْلَمْ	عَالِمٌ	مَعْلُومٌ	عِلْمٌ	س
کھونا	فَتَح	فَتَح	يَفْتَحُ	إِفْتَحْ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	فَتْحٌ	ف
ملانا	لِقَيٰ	لِقَيٰ	يَلْقَى	إِلْقَى	لَاقٍ	مُلْقِيٰ	لِقاءً	لِقَيٰ
تھا ہونا	خَلَوٰ	-	خَالٍ	أُخْلَلٌ	يَخْلُلُ	يَخْلُلُ	خَلَوٰ	خَلَوٰ
ایمان لانا	أَمَنَ	أَمَنَ	يُؤْمِنُ	إِيمَانٌ	مُؤْمِنٌ	مُؤْمَنٌ	إِيمَانٌ	أَمَنَ
تحریف کرنا	حَرَف	حَرَف	يُحَرِّفُ	حَرِّفٌ	مُحَرَّفٌ	مُحَرِّفٌ	تَحْرِيفٌ	حَرَف
بات کرنا	حَدَّثَ	حَدَّثَ	يُحَدِّثُ	حَدِّثٌ	مُحَدَّثٌ	مُحَدِّثٌ	تَحْدِيثٌ	حَدَّثَ
	حَاجَ	حَاجَ	يُحَاجُّ	حَاجِجٌ	مُحَاجِجٌ	مُحَاجَجٌ	حَاجَةٌ	حَاجَ

اسماء		
معانی	جمع	واحد
جماعت	فَرِيق	فَرِيقَاء



عربی کرام
اور
عربی بولچال

گرامر 6a مزید فیہ کاتعارف کا سبق

اب تک ہم نے جو افعال سیکھے وہ تین حروف والے افعال تھے۔ ان کے مختلف صیغوں میں جو زیادہ حروف آتے ہیں، وہ دراصل یہ بتاتے ہیں کہ کس مرد، عورت نے کام کیا ہے، کیا وہ اکیلے تھے یا کئی، وغیرہ۔ نیچے کے ٹیبل کو غور سے دیکھیے کہ کس طرح مختلف صیغوں میں ف-ع-ل کے علاوہ جو حروف آتے ہیں ان کا کیا مطلب بنتا ہے:

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	
افْعَلُ	افْعَلْ
إِفْعَلُوا	فَعَلُوا
لَا تَفْعَلْ	فَعَلْتَ
لَا تَفْعَلُوا	فَعَلْتُمْ
فَاعِلْ	فَعَلْنَا
مَفْعُولْ	فَعَلْتُ
فِعلْ	

فعل مضارع	فعل ماضٍ
يَفْعَلُ	فَعَلَ
يَفْعَلُونَ	فَعَلُوا
ثَفْعَلْ	فَعَلْتَ
أَفْعَلْ	فَعَلْتُ
ثَفْعَلُونَ	فَعَلْتُمْ
نَفْعَلْ	فَعَلْنَا
تَفْعَلْ	فَعَلْتُ

مزید فیہ افعال : جن کے تین حروف والے مادے میں (ماضی کی چاپی میں) زیادہ حروف آئیں مثلاً:

- عَلِمْ سے عَلَمْ (تشدید زیادہ)،
 - سَلِمْ سے أَسْلَمْ (شروع میں ہمزہ زیادہ)،
- گھبرائیے مت! اردو میں بھی مزید فیہ ہیں۔ ان کو سمجھ لیں تو عربی کے مزید فیہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً لفظ "نکلا" کو لیجھ جو "ن.ک.ل" سے بنائے۔ اردو میں اس کے مختلف صیغے یوں بنیں گے:

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	
نکل!	وہ نکلتا ہے
نکلو!	وہ سب نکلتے ہیں
مت نکل!	آپ نکلتے ہیں
مت نکلو!	میں نکتا ہوں
نکلنے والا	آپ سب نکلتے ہیں
کسی پر اثر نہیں پڑا نکلنا	ہم سب نکلتے ہیں

فعل مضارع	فعل ماضٍ
وہ نکلا	
وہ سب نکلے	
آپ نکلے	
میں نکلا	
آپ سب نکلے	
ہم سب نکلے	

"نکلا" کا پہلا مزید فیہ: الف بڑھاد بجیے

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	فعل مضارع	فعل ماضٍ
نکال!	وہ نکالتا ہے	اس نے نکالا
نکالو!	وہ سب نکلتے ہیں	ان سب نے نکالا
مت نکال!	آپ نکلتے ہیں	آپ نے نکالا
مت نکالو!	میں نکالتا ہوں	میں نے نکالا
نکلنے والا، جسے نکالا گیا نکالنا	آپ سب نکلتے ہیں ہم سب نکلتے ہیں	آپ سب نے نکالا ہم سب نے نکالا

اسی طرح سے ہم "نکلا" کا دوسرا مزید فیہ: نکلوایا (واو، الف اور یاء زیادہ) کے سارے صیغے بناتے ہیں۔ اردو میں مزید فیہ کے کچھ اور نمونے یہ ہیں: کھایا سے کھلایا، پیا سے پلایا، گرائے گرایا، گرائے گروایا وغیرہ اردو میں پانچ تو عربی میں ۱۲ مزید فیہ ہیں! ان میں سے 5 عام ہیں جو نیچے دیے گئے ہیں۔ قرآن میں ان کی تکرار بھی آئی ہے۔

ان سب کو آسانی سے یاد رکھنے کے لیے ہم نے 2 جملے بنائے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے:
تعلیم اور محاسبہ کی اسلام میں بڑی اہمیت ہے (علم، حاسب، اسلام)

تعلیم	-	-	-	-	علم	1660	شدید زیادہ
محاسبہ	-	-	-	-	حاسب	500	الف زیادہ
اسلام	-	-	-	-	اسلام	4500	ہمزہ زیادہ

اختلاف مت بجیے، استغفار بجیے (اختلاف، استغفار)

اختلاف	-	-	-	-	اختلاف	1200	ا۔ ت زیادہ
استغفار	-	-	-	-	استغفار	400	اسٹ زیادہ

اوپر کے اعداد و شمار یہ تاری ہے ہیں کہ قرآن میں اس وزن پر کتنے الفاظ آئے ہیں۔ یاد رکھیے فعل ماضی کی چاپی اصل چاپی ہے، اس میں جو حروف زیادہ آتے ہیں وہی مزید فیہ کے حروف ہیں۔ اوپر کے 3 فعل کی چاپیوں اور 3 اسماء کی چاپیوں میں سے ایک تو آپ نے سیکھ لیا، جیسا کہ اوپر کے ٹیبلس میں دیا گیا ہے۔ بقیہ دو، دو چاپیاں آگے کے اسماق میں سیکھیں گے۔
قرآن میں ان پانچ قسم کے مزید فیہ والے الفاظ تقریباً 8200 ہیں، یعنی تقریباً ہر لائن میں ایک مزید فیہ کا لفظ آتا ہے!

گرامر 6b مزید فیہ: عَلَم

اب ہم پہلے مزید فیہ عَلَم کے مختلف صینے بنائیں گے (عَلَم → عَلَم)۔ فَعَلَ کے اور عَلَم کے صینے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ بس تشدید کو ہر صینے میں لے کر چنانا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریباً 1700 بار آتے ہیں۔

- مضارع کی چابی: يُعْلَم (شرع میں یہ اور آخری حرف سے پہلے زیر کو اچھی طرح نوٹ کیجیے)
- امر کی چابی: عَلِمْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زر: مُعْلِم، مُعْلَمْ

عَلَم: اس نے سکھایا
(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاہیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاہیاں)

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	
سکھا!	عَلِمْ
سکھاؤ!	عَلَمُوا
مت سکھا!	لَا تُعْلِمْ
مت سکھاؤ!	لَا تُعَلِّمُوا
سکھانے والا جس کو سکھایا گیا	مُعْلِم
سکھانا	مُعَلَّم
	تَعْلِيم

فعل مضارع		فعل ماضٍ	
وہ سکھاتا ہے	يُعْلِمْ	اس نے سکھایا	عَلَمْ
وہ سب سکھاتے ہیں	يُعَلِّمُونَ	ان سب نے سکھایا	عَلَمُوا
آپ سکھاتے ہیں	تُعْلِمْ	آپ نے سکھایا	عَلَمَتْ
میں سکھاتا ہوں	أُعْلِمْ	میں نے سکھایا	عَلَمْتُ
آپ سب سکھاتے ہیں	تُعَلِّمُونَ	آپ سب نے سکھایا	عَلَمْثُمْ
ہم سب سکھاتے ہیں	نُعْلِمْ	ہم سب نے سکھایا	عَلَمْنَا
وہ عورت سکھاتی ہے	تُعَلِمْ	اس عورت نے سکھایا	عَلَمَتْ

☆☆☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆☆☆

- | | |
|-------------------------------|-----------------------------|
| نَعَمْ، عَلِمَ الْقُرْآنَ. | هَلْ عَلِمَ الْقُرْآنَ؟ |
| نَعَمْ، عَلَمُوا الْقُرْآنَ. | هَلْ عَلَمُوا الْقُرْآنَ؟ |
| نَعَمْ، عَلَمْتَ الْقُرْآنَ. | هَلْ عَلَمْتَ الْقُرْآنَ؟ |
| نَعَمْ، عَلَمْنَا الْقُرْآنَ. | هَلْ عَلَمْتُمْ الْقُرْآنَ؟ |

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تُعْلِمْ الْقُرْآنَ؟
 - فعل امر : عَلِمِ الْقُرْآنَ!
 - اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُعْلِمً؟
- عَلَمْ ہی کی طرح سبّح (اس نے پاکی بیان کی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 6c مزید فیہ: حاسب کا سبق

اب ہم لیتے ہیں دوسرا مزید فیہ: حاسب (حاسب → حاسب)۔ فعل کے اور حاسب کے صینے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ بس الف مد کو ہر صینے میں لے کر چلنا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریباً 500 بار آتے ہیں۔

- ماضی کی چابی: حاسب مضارع کی چابی: یحاسِب
- امر کی چابی: حاسب۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زر: مُحاسب، مُحاسب

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

حاسب: اس نے حساب لیا

فعل امر فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
حاسب	حساب لے!
حاسِبُوا	حساب لو!
لا تُحاسب	مت حاسب لے!
لا تُحاسِبُوا	مت حاسب لو!
حاسب لینے والا جس کا حاسب لیا گیا	مُحاسب
حاسب	مُحاسب
	مُحاسبہ

فعل مضارع		فعل ماض	
وہ حاسب لیتا ہے	یحاسِب	اس نے حساب لیا	حاسب
	یحاسِبُونَ	ان سب نے حساب لیا	حاسِبُوا
	آپ حاسب لیتے ہیں	آپ نے حساب لیا	حاسِبَتْ
میں حاسب لیتا ہوں	أَحَاسِبُ	میں نے حساب لیا	حاسِبَتْ
	آپ سب حاسب لیتے ہیں	آپ سب نے حساب لیا	حاسِبَتُمْ
	ہم سب نے حاسب لیتے ہیں	ہم سب نے حساب لیا	حاسِبَنَا
	وہ عورت حاسب لیتی ہے	اس عورت نے حساب لیا	حاسِبَتْ

☆☆☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆☆☆

نعم، یحاسِب نفسہ.

هلْ یحاسِب نفسہ؟

نعم، یحاسِبُونَ أنفسهُمْ.

هلْ یحاسِبُونَ أنفسهُمْ؟

نعم، أَحَاسِبُ نفسِي.

هلْ تُحاسِبُ نفسَكَ؟

نعم، نُحاسِبُ أنفسَنَا.

هلْ تُحاسِبُونَ أنفسَكُمْ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

• فعل ماض:

نعم، حاسبنا أنفسنا.

هلْ حاسِبَتُمْ أنفسَكُمْ؟

أَحَاسِبُ.

حاسِبٌ!

نعم، نحن مُحاسِبُونَ.

هلْ أَنْتُمْ مُحاسِبُونَ؟

حاسب ہی کی طرح هاجز (اس نے ہجرت کی) کا پورا ایبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹاکل پر آتے ہیں۔

گرامر 6d مزید فیہ: اُسَلَم

اب ہم لیتے ہیں تیر امزید فیہ: اُسَلَم (سِلْم → اُسَلَم)۔ فَعَلَ کے اور اُسَلَم کے صیغے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ سامنے والے ہمزہ کو مختلف صیغوں میں ساتھ لے کر چنانا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریباً 4500 بار آتے ہیں۔ یہ مزید فیہ کی سب سے اہم قسم ہے۔

- مضارع کی چابی: یُسَلِّمُ۔ شروع کا ہمزہ غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح۔ یعنی یُسَلِّمُ کے بجائے یُسَلِّمُ۔
- امر کی چابی: اُسَلَم۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُسَلِّم، مُسَلَّم (شروع کا ہمزہ غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح، یعنی مُسَلِّم، مُسَلَّم کے بجائے مُسَلِّم، مُسَلَّم)

اُسَلَم: اس نے حکم مانا
(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاہیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاہیاں)

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
حکم مان!	اُسَلَم
حکم مانو!	اُسَلَمُوا
مت حکم مان!	لَا تُسَلِّم
مت حکم مانو!	لَا تُسَلِّمُوا
حکم مانے والا جس کا حکم مانا گیا	مُسَلِّم
حکم مانا	إِسْلَام

فعل مضارع	فعل ماض
وہ حکم مانتا ہے	اُسَلَم
وہ سب حکم مانتے ہیں	اُسَلَمُوا
آپ حکم مانتے ہیں	أَسْلَمَتْ
میں حکم مانتا ہوں	أَسْلَمَتْ
آپ سب حکم مانتے ہیں	أَسْلَمْتُمْ
ہم سب حکم مانتے ہیں	أَسْلَمْنَا
وہ عورت حکم مانتی ہے	أَسْلَمَتْ

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ عربی بول چال ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

نَعَمْ، يُسَلِّمُ اللَّهُ.

هلْ يُسَلِّمُ اللَّهُ؟

نَعَمْ، يُسَلِّمُونَ اللَّهُ.

هلْ يُسَلِّمُونَ اللَّهُ؟

نَعَمْ، أَسْلَمُ اللَّهُ.

هلْ تُسَلِّمُ اللَّهُ؟

نَعَمْ، نُسَلِّمُ اللَّهُ.

هلْ تُسَلِّمُونَ اللَّهُ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

• فعل ماض:

نَعَمْ، أَسْلَمُوا اللَّهُ.

هلْ أَسْلَمُوا اللَّهُ؟

• فعل امر:

أَسْلَمُ اللَّهُ.

أَسْلَمُ اللَّهُ!

اسم فاعل/اسم مفعول:

هلْ أَنْتُمْ مُسَلِّمُونَ؟

نَعَمْ، نَحْنُ مُسَلِّمُونَ.

اُسَلَمْ ہی کی طرح اُزْسَل (اس نے بھیجا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 7a مزید فیہ: اخْتَلَفَ کا سبق

اب ہم مزید فیہ میں اخْتَلَفَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (خلف → اخْتَلَفَ)۔ اس میں الف اور "ت" زیادہ ہے اور ان کو سارے صیغوں میں لے کر چنان ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریباً 1200 بار آئے ہیں۔

- ماضی کی چاپی: اخْتَلَفَ۔ شروع میں ہمزہ و صلی ہے، اس لیے اگر اس سے پہلے کوئی حرف یا الفاظ آئے تو وہ گرجاتا ہے، جیسے وَ اخْتَلَفَ، الَّذِينَ اخْتَلَفُوا

- مضارع کی چاپی: يَخْتَلِفُ۔ مضارع بناتے ہوئے اخْتَلَفَ کے شروع کا الف نائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح!
- امر کی چاپی: اخْتَلِفْ، ماضی کی چاپی کے آخری حرف سے پہلے زیر اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چاپی پر مُگنا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُخْتَلِفْ، مُخْتَلَفْ

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

اخْتَلَفَ: اس نے اختلاف کیا

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کائنام	
اختلاف کرنا!	اَخْتَلِفْ
اختلاف کرو!	اَخْتَلِفُوا
لاتَّخَلِفْ	مَنْ اخْتَلَفَ كَرَ!
لاتَّخَلِفُوا	مَنْ اخْتَلَفُوا
اختلاف کرنے والا جس سے اختلاف کیا گیا اختلاف کرنا	مُخْتَلِفْ مُخْتَلَفْ اَخْتِلَافْ

فعل مضارع	فعل ماض
وَ اخْتَلَافَ كَرَتَاهے يَخْتَلِفُونَ	اَسْ نَهَى اخْتَلَافَ كَيَا اَخْتَلَفُوا
آپ اخْتَلَافَ کرتے ہیں میں اخْتَلَافَ کرتا ہوں	آپ نے اخْتَلَافَ کیا اَخْتَلَفْتَ
آپ سب اخْتَلَافَ کرتے ہیں ہم سب اخْتَلَافَ کرتے ہیں	آپ سب نے اخْتَلَافَ کیا اَخْتَلَفْنَا
وَ عورت اخْتَلَافَ کرتی ہے	اس عورت نے اخْتَلَافَ کیا اَخْتَلَفْتُ

❖❖❖❖❖ عربی بول چال ❖❖❖❖❖

مَا اخْتَلَفَ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟
مَا اخْتَلَفُوا فِي كِتَابِ اللَّهِ.
مَا اخْتَلَفْتَ فِي كِتَابِ اللَّهِ.
مَا اخْتَلَفْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ.
مَا اخْتَلَفْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: لا أَخْتَلِفُ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟
 - فعل نہی: لَا تَخْتَلِفُ فِي كِتَابِ اللَّهِ!
 - اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُخْتَلِفٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟ مَا أَنَا بِمُخْتَلِفٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ.
- اخْتَلَفَ ہی کی طرح اتَّخذَ (اس نے بنایا) کا پورا مُبَلِّب بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر b مزید فیہ: استغفار کا سبق

اب ہم مزید فیہ میں استغفار کے مختلف صینے بنائیں گے (غفر → استغفار)۔ سامنے والے است کو مختلف صینوں میں ساتھ لے کر چنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریباً 400 بار آئے ہیں۔

- ماضی کی چاپی: استغفار۔ شروع میں ہمزہ و صلی ہے، اس لیے اگر اس سے پہلے کوئی حرف یا الفاظ آئے تو وہ گرجاتا ہے، جیسے واسطغفار، الّذین استغفروا

- مضارع کی چاپی: یستغفار۔ مااضی بناتے وقت استغفار کے شروع کا الف گائب ہو گیا۔

- امر کی چاپی: استغفار۔ مااضی کی چاپی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔

- اسم فاعل یا اسم مفعول: مااضی کی چاپی پر م لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مستغفار، مستغفار

استغفار: اس نے مغفرت مانگی (خانوں کے الفاظ میں 3 انعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

فعل امر فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کائنام		فعل مضارع	فعل ماض
مغفرت مانگ!	یستغفار	یستغفار	اس نے مغفرت مانگی
مغفرت مانگو!	یستغفرو	وہ مغفرت مانگتا ہے	استغفروا ان سب نے مغفرت مانگی
لا تستغفر	مت مغفرت مانگ!	یستغفرون	استغفرت آپ نے مغفرت مانگی
لا تستغفرو	مت مغفرت مانگو!	آپ مغفرت مانگتے ہیں	استغفرت میں نے مغفرت مانگی
مغفرت مانگے والا جس سے مغفرت مانگی گئی	مستغفر مستغفر استغفار	آپ سب مغفرت مانگتے ہیں	استغفرتم آپ سب نے مغفرت مانگی
مغفرت مانگنا		نستغفرون	استغفرنا ہم سب نے مغفرت مانگی
		وہ مغفرت مانگتی ہے	استغفرت اس عورت نے مغفرت مانگی

☆☆☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆☆☆

نعم، یستغفر من کل ذنب.

هل یستغفر من کل ذنب؟

نعم، یستغفرون من کل ذنب.

هل یستغفرون من کل ذنب؟

نعم، أستغفر من کل ذنب.

هل تستغفر من کل ذنب؟

نعم، نستغفر من کل ذنب.

هل نستغفرون من کل ذنب؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماض: نعم، استغفروا من کل ذنب.

- فعل امر: هل استغفروا من کل ذنب؟

- اسم فاعل: أستغفر من کل ذنب.

- اسم مفعول: إستغفرون من کل ذنب!

- اسم فاعل/اسم مفعول: نعم، أنا مستغفر.

- اسم فاعل: هل أنت مستغفر؟

استغفار ہی کی طرح استکبیر (اس نے تکبر کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹاکل پر آتے ہیں۔

گرامر 7c مزید فیہ: تَدَبَّر کا سبق

گزشتہ اس باق میں ہم نے مزید فیہ کے پانچ اہم اسٹائل سیکھیے۔ آگے آنے والے اس باق میں ہم مزید تین اسٹائل سیکھیں گے جو اتنے زیادہ عام نہیں ہیں۔ اب ہم تَدَبَّر کے مختلف صیغے بنائیں گے (تَدَبَّر → تَدَبَّر)۔ سامنے والے تے کو اور شدہ کو تمام صیغوں میں ساتھ لے کر چنان ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریباً 400 بار آئے ہیں۔

- مضارع کی چابی: يَتَدَبَّرُ۔

- امر کی چابی: تَدَبَّرُ۔ آخری حرف پر سکون لگائیے۔ یہاں یہ یاد رکھیے کہ آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر نہیں لگانا ہے۔

- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زر: مُتَدَبَّر، مُتَدَبَّرُ۔

تَدَبَّر: اس نے غور کیا
(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل امر/ فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
غور کر!	تَدَبَّرُ
غور کرو!	تَدَبَّرُوا
مت غور کر!	لَا تَدَبَّرُ
مت غور کروا!	لَا تَدَبَّرُوا
غور کرنے والا	مُتَدَبَّرٌ
جس پر غور کیا جائے	مُتَدَبَّرٌ
غور کرنا	تَدَبَّرُ

فعل مضارع	فعل ماضٍ
وہ غور کرتا ہے	اس نے غور کیا
يَتَدَبَّرُ	تَدَبَّرُ
وہ سب غور کرتے ہیں	ان سب نے غور کیا
يَتَدَبَّرُونَ	تَدَبَّرُوا
آپ غور کرتے ہیں	آپ نے غور کیا
تَدَبَّرُ	تَدَبَّرَتْ
میں غور کرتا ہوں	میں نے میں غور کیا
أَتَدَبَّرُ	تَدَبَّرَتُ
آپ سب غور کرتے ہیں	آپ سب نے غور کیا
تَدَبَّرُونَ	تَدَبَّرُثُمْ
ہم سب غور کرتے ہیں	ہم سب نے غور کیا
تَدَبَّرُ	تَدَبَّرَنَا
وہ عورت غور کرتی ہے	اس عورت نے غور کیا
تَدَبَّرُ	تَدَبَّرَتْ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ عربی بول چال ﴾ ﴾ ﴾ ﴾

نَعَمْ، يَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْآنِ۔

هلْ يَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْآنِ؟

نَعَمْ، يَتَدَبَّرُونَ فِي الْقُرْآنِ۔

هلْ يَتَدَبَّرُونَ فِي الْقُرْآنِ؟

نَعَمْ، أَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْآنِ۔

هلْ تَدَبَّرُ فِي الْقُرْآنِ؟

نَعَمْ، نَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْآنِ۔

هلْ نَتَدَبَّرُونَ فِي الْقُرْآنِ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

نَعَمْ، تَدَبَّرَتْ فِي الْقُرْآنِ۔

هلْ تَدَبَّرَتْ فِي الْقُرْآنِ؟

أَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْآنِ۔

تَدَبَّرُ فِي الْقُرْآنِ!

نَعَمْ، أَنَا مُتَدَبَّرٌ فِي الْقُرْآنِ۔

هلْ أَنْتَ مُتَدَبَّرٌ فِي الْقُرْآنِ؟

نَعَمْ، أَنَا مُتَدَبَّرٌ فِي الْقُرْآنِ۔

فعل ماضی:

فعل امر:

اسم فاعل/اسم مفعول:

تَدَبَّرُ ہی کی طرح تَوْكَل (اس نے بھروسہ کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 7d مزید فیہ: تَدَارَسْ، اِنْقَلَبْ کا سبق

چلیے اب ہم مزید فیہ کا ایک اور فعل تَدَارَسْ (درس → تَدَارَسْ) کو لیتے ہیں۔ سامنے والے ت کو اور الف کو تمام صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریباً 100 بار آئے ہیں۔

- مضارع کی چابی: يَتَدَارَسْ۔

- امر کی چابی: تَدَارَسْ۔ آخری حرف پر سکون لگائیے۔ یہاں یہ یاد رکھیے کہ آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر نہیں لگانا ہے۔

- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُتَدَبِّر، مُتَدَبِّر

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)
تَدَارَسْ: اس نے ایک دوسرے کو پڑھایا

فعل أمر فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کاتا نام		فعل مضارع	فعل ماض
ایک دوسرے کو پڑھا!	تَدَارَسْ	يَتَدَارَسْ	اس نے ایک دوسرے کو پڑھایا
ایک دوسرے کو پڑھا!	تَدَارَسُوا	يَتَدَارَسُونَ	تَدَارَسُوا ان سب نے ایک دوسرے کو پڑھایا
ایک دوسرے کو مت پڑھا!	لَا تَتَدَارَسْ	تَتَدَارَسْ	تَدَارَسْت آپ نے ایک دوسرے کو پڑھایا
ایک دوسرے کو مت پڑھا!	لَا تَتَدَارَسُوا	أَتَدَارَسْ	تَدَارَسْت میں نے ایک دوسرے کو پڑھایا
ایک دوسرے کو پڑھانے والا	مُتَدَارِسْ	تَعَدَارَسُونَ	تَدَارَسْتُم آپ سب نے ایک دوسرے کو پڑھایا
-	-	نَتَدَارَسْ	تَدَارَسْنا ہم سب نے ایک دوسرے کو پڑھایا
ایک دوسرے کو پڑھانا	تَدَارِسْ	نَتَدَارَسْ	تَدَارَسْتُ اس عورت نے ایک دوسرے کو پڑھایا

❖❖❖❖❖ عربی بول چال ❖❖❖❖❖

نعم، تَدَارَسَ الْقُرْآنَ.

هلْ تَدَارَسَ الْقُرْآنَ؟

نعم، تَدَارَسُوا الْقُرْآنَ.

هلْ تَدَارَسُوا الْقُرْآنَ؟

نعم، تَدَارَسْتَ الْقُرْآنَ.

هلْ تَدَارَسْتَ الْقُرْآنَ؟

نعم، تَدَارَسْنَا الْقُرْآنَ.

هلْ تَدَارَسْتُمُ الْقُرْآنَ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

نعم، يَتَدَارَسُونَ الْقُرْآنَ.

هلْ يَتَدَارَسُونَ الْقُرْآنَ؟

تَدَارَسُوا الْقُرْآنَ.

تَدَارَسُوا الْقُرْآنَ!

نعم، تَحْنُّ مُتَدَارِسُونَ.

هلْ تَحْنُّ مُتَدَارِسُونَ؟

• فعل مضارع:

• فعل امر:

• اسم فاعل/اسم مفعول:

تَدَارَسْ ہی کی طرح تَشَابَه (وہ یکساں اور ہم شکل ہوا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: انقلب

اب ہم مزید فیہ کا ایک اور فعل انقلب (قلب → انقلب) کو لیتے ہیں۔ سامنے والے ان کو تمام صیغوں میں ساتھ لے کر چنان ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریباً 100 بار آئے ہیں۔

- مضارع کی چاپی: يَنْقُلِب۔ مضارع بناتے وقت شروع کا ہمزہ وصل گرتا ہے۔

- امر کی چاپی: إِنْقَلِب۔ ماضی کی چاپی کے آخری حرف پر سکون لگائیے۔ اور آخر سے پہلے حرف پر زیر لگائیے۔

- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چاپی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زر: مُنْقَلِب، مُنْقَلِب

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

انقلب: وہ پھر گیا

فعل أمر فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کاتا نام	
پھر جا!	إِنْقَلِب
پھر جاؤ!	إِنْقَلِبُوا
مت پھر جا!	لَا تَنْقَلِب
مت پھر جاؤ!	لَا تَنْقَلِبُوا
پھرنے والا	مُنْقَلِب
-	-
پھرنا	إِنْقِلَاب

فعل مضارع		فعل ماض	
وہ پھرتا ہے	يَنْقُلِبُ	وہ پھر گیا	إِنْقَلَب
وہ سب پھرتے ہیں	يَنْقَلِبُونَ	وہ سب پھر گئے	إِنْقَلَبُوا
آپ پھرتے ہیں	تَنْقُلِبُ	آپ پھر گئے	إِنْقَلَبَتْ
میں پھرتا ہوں	أَنْقَلِبُ	میں پھر گیا	إِنْقَلَبَتْ
آپ سب پھرتے ہیں	تَنْقَلِبُونَ	آپ سب پھر گئے	إِنْقَلَبُثُمْ
ہم سب پھرتے ہیں	تَنْقُلِبُ	ہم سب پھر گئے	إِنْقَلَبَنَا
وہ عورت پھرتی ہے	تَنْقُلِبُ	وہ عورت پھر گئی	إِنْقَلَبَتْ

❀❀❀❀ عربی بول چال ❀❀❀❀

نعم، انقلب إلى الله.

هل انقلب إلى الله؟

نعم، انقلبوا إلى الله.

هل انقلبوا إلى الله؟

نعم، انقلبت إلى الله.

هل انقلبت إلى الله؟

نعم، انقلبنا إلى الله.

هل انقلبنا إلى الله؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هل تَنْقَلِبُونَ إِلَى اللَّهِ؟

- فعل امر: إِنْقَلِبُوا إِلَى اللَّهِ!

- اسم فاعل/اسم مفعول: هل أَنْتَ مُنْقَلِبٌ إِلَى اللَّهِ؟

انقلب ہی کی طرح انظلق (وہ چلا) کا پورا میل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 8a کمزور حروف والے مزید فیہ کاتعارف کا سبق

عربی الفاظ کی تین فتمیں ہیں:

1 اسم

2 فعل

3 حرفاً

- گزشته کتاب (Book-4) میں ہم نے تین حروف والے صحیح افعال سیکھے؛ جیسے فتح، نصر، ضرب، سمیع
- اس کتاب میں ہم اب تک نیچے دیے گئے مختلف طرح کے افعال سیکھے چکے ہیں:
 - کمزور افعال، جیسے وَهَبٌ، وَعَدٌ، قَالٌ، زَادٌ، دَعَا، هَدَى
 - یکساں حروف والے افعال، جیسے ظَنٌّ، صَلَّ
 - اور ہمزہ والے افعال، جیسے أَمْرٌ، سَأَلٌ، قَرَأٌ

- Book-4 سے لے کر اب تک جو افعال ہم پڑھ چکے ہیں وہ نیچے ٹیبل میں دیے گئے ہیں، واضح رہے کہ یہ سب تین حرفی افعال ہیں۔

	اور اچھا گمان رکھو ورنہ بھٹک جاؤ گے۔	اس لیے دعا کرو ہدایت کی	بلکہ کہا: زیادہ دول گا	اللہ نے دینے کا وعدہ کیا ہے	
سَأَلَ		سُفْحٍ		وَهَبٌ	فَتْحٌ
أَمْرٌ	ظَنٌّ	دَعَا	قَالَ	-	نَصْرٌ
أَتَى	صَلَّ	هَدَى	زَادٌ	وَعَدَ	ضَرَبٌ
	مَسَّ	رَضِيٌّ	شَاءَ	وَسِعٌ	سَمِعٌ

اس کے بعد ہم نے مزید فیہ کے صحیح افعال سیکھے، جیسے عَلَمٌ، حَاسَبٌ، أَسْلَمٌ، إِخْتَلَفَ، إِسْتَغْفَرَ، تَدَبَّرَ، تَدَارَسَ، إِنْقَلَبَ۔

- جس طرح ہم نے تین حرفی صحیح افعال، کمزور افعال، یکساں حروف والے افعال اور ہمزہ والے افعال پڑھے ٹھیک اسی طرح مزید فیہ افعال بھی آتے ہیں۔

- اگلے اس باق میں ہم ان مزید فیہ افعال کو سیکھیں گے جن میں کمزور حروف، ہمزہ یا یکساں حروف آتے ہیں۔ مزید فیہ کے صحیح افعال اور ان کی دیگر شکلیں بہت ہی اہم ہیں۔ قرآن میں صحیح افعال تقریباً 4,500 بار آئے ہیں جبکہ بقیہ شکلیں 4,500 بار آئے ہیں۔ اس طرح یہ قرآن میں تقریباً 9,000 بار آئے ہیں، یعنی اوسطًاً قرآن کی ہر لائِن میں ایک بار۔

- اب بچے مزید فیہ افعال کی مختلف شکلوں کو ٹیبل میں دیا جا رہا ہے۔ اس ٹیبل کو ابھی سے یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اگلے اس باق میں ہم ان کو سیکھیں گے۔ ان شاء اللہ

ظَلَّ	وَلِّ	بَيْنَ، صَوَرَ	وَفَقَ	عَلَّمَ
شَاقَ	نَادِي	بَايَعَ، جَاؤَرَ	وَاعَدَ	حَاسَبَ
أَضَلَّ	أَلْقَى	أَقَامَ	أَوْلَحَى	أَسْلَمَ
إِخْتَصَّ	إِهْتَدَى	إِحْتَازَ	إِتَّقَى (أَوْتَقَى)	إِخْتَلَفَ
إِسْتَقَرَّ	إِسْتَسْقَى	إِسْتَقَامَ	إِسْتَوْقَدَ	إِسْتَغْفَرَ
تَدَبَّرَ، تَدَارَسَ، إِنْقَلَبَ				

- افعال کے ٹیبل بناتے وقت تین حروف والے کمزور افعال میں جس طرح تبدیلیاں ہوتی تھیں ٹھیک اسی طرح کمزور حروف والے مزید فیہ افعال میں بھی تبدیلیاں ہوں گی۔ اگر آپ کو تین حروف والے کمزور افعال، ہمزہ والے افعال اور یکساں حروف والے افعال کے مختلف ٹیبلس بنانے میں ہونے والی تبدیلیاں یاد ہیں تو پھر آپ مزید فیہ کے مختلف افعال کے ٹیبلس کو بآسانی بنائے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم ہڈی کے ٹیبل کا اعادہ کرتے ہیں جو ہم نے پچھلے اس باق میں پڑھ لیا ہے۔
- اس کی جمع کی شکلوں کو یاد رکھیے؛ (ہڈی، ہڈو، یہڈی، یہڈوں، اہد، اہدُو، ہاد، ہادُوں)
- مؤنث کا صیغہ ہڈت ہو گا۔

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

ہڈی: اس نے ہدایت دی

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
ہدایت دے!	إِهْدٰ
ہدایت دو!	إِهْدُوَا
مت ہدایت دے!	لَا إِهْدٰ
مت ہدایت دوا	لَا إِهْدُوَا
ہدایت دینے والا جسے ہدایت دی گئی	هَادٍ مَهْدِيٰ
ہدایت دینا	هُدَى / هِدَايَة

فعل مضارع		فعل ماضٍ	
وہ ہدایت دیتا ہے	يَهْدِي	اس نے ہدایت دی	ہڈی
يَهْدُوْنَ	وہ سب ہدایت دیتے ہیں	ان سب نے ہدایت دی	ہڈوَا
تَهْدِيٰ	آپ ہدایت دیتے ہیں	آپ نے ہدایت دی	ہڈیَتَ
أَهْدِيٰ	میں ہدایت دیتا ہوں	میں نے ہدایت دی	ہڈیُتَ
تَهْدُوْنَ	آپ سب ہدایت دیتے ہیں	آپ سب نے ہدایت دی	ہڈَيْتُمْ
نَهْدِيٰ	ہم سب ہدایت دیتے ہیں	ہم سب نے ہدایت دی	ہڈِيَنا
تَهْدِيٰ	وہ ہدایت دیتی ہے	اس عورت نے ہدایت دی	ہڈتُ

گرامر 8b مزید فیہ: وَلٰی

یہ فعل عَلَم کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (وَلٰی ← وَلٰی)

یہ هَدْیہ کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زیر (ای کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هَدْیہ کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام اسکتی ہیں۔ (هَدْیہ، هَدَوَا، يَهُدُو، إِهْدُو، هَادِ، هَادُونَ)

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاہیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاہیاں)

وَلٰی: اس نے پھیرا

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کاتا نام	
پھیرا!	وَلٰی
پھیرو!	وَلَوْا
مت پھیرا!	لَا تُولِي
مت پھیرو!	لَا تُولُوا
پھیرنے والا	مُولٰی
جس سے پھیرا گیا	مُولَّیَ عَنْهُ
پھیرنا	تُولِيَة

فعل مضارع	فعل ماضٍ
وَه پھیرتا ہے	اس نے پھیرا
يُولَّی	وَلَوْا
وَه سب پھیرتے ہیں	ان سب نے پھیرا
يُولُونَ	وَلَيَتَ
آپ پھیرتے ہیں	آپ نے پھیرا
ثُولَّی	وَلَيَتَ
میں پھیرتا ہوں	میں نے پھیرا
أُولَّی	وَلَيَتُ
آپ سب پھیرتے ہیں	آپ سب نے پھیرا
ثُولُونَ	وَلَيْتُمْ
هم سب پھیرتے ہیں	هم سب نے پھیرا
نُولَّی	وَلَيَنَا
وَه عورت پھیرتی ہے	اس عورت نے پھیرا
تُولَّی	وَلَثُ

☆☆☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆☆☆

نَعَمْ، وَلٰی وَجْهَهُ.

هلْ وَلٰی وَجْهَهُ؟

نَعَمْ، وَلَوْا وَجْهَهُمْ.

هلْ وَلَوْا وَجْهَهُمْ؟

نَعَمْ، وَلَيَتَ وَجْهَكَ؟

هلْ وَلَيَتَ وَجْهَكَ؟

نَعَمْ، وَلَيَنَا وَجْهَنَا.

هلْ وَلَيَتُمْ وَجْهَكُمْ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: نَعَمْ، يُولَّی وَجْهَهُ۔ هلْ يُولَّی وَجْهَهُ؟
- فعل نهي: لَا نُولَّی وَجْهَهُمْ! لَا تُولَّوا وَجْهَهُمْ!
- اسم فاعل/اسم مفعول: نَعَمْ، أَنَا مُولٰی۔ هلْ أَنْتَ مُولٰی؟
- وَلٰی کی طرح نَجْحٰی (اس نے نجات دی) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹاکل پر آتے ہیں۔

گرامر 8c مزید فیہ: نَادِی کا سبق

یہ فعل حاسب کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (نَدِی → نَادِی) یہ هذیہ کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زیر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هذی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام اسکتی ہیں۔ (هذی، نَادُوا، يَهْدُوا، إِهْدُوا، هَادِ، هَادُونَ)

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاہیاں ہیں)

نَادِی: اس نے پکارا

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کائناتم	
پکار!	نَاد
پکارو!	نَادُوا
مت پکار!	لَا نَنَادِ
مت پکارو!	لَا نَنَادُوا
پکارنے والا جس کو پکارا گیا	مُنَادٍ مُنَادِی
پکارنا	مُنَادَاة

فعل مضارع		فعل ماض	
وہ پکارتا ہے	يُنَادِی	اس نے پکارا	نَادِی
وہ سب پکارتے ہیں	يُنَادُونَ	ان سب نے پکارا	نَادُوا
آپ پکارتے ہیں	تُنَادِی	آپ نے پکارا	نَادَيْتَ
میں پکارتا ہوں	أُنَادِي	میں نے پکارا	نَادَيْتُ
آپ سب پکارتے ہیں	تُنَادُونَ	آپ سب نے پکارا	نَادَيْتُمْ
ہم سب پکارتے ہیں	نُنَادِي	ہم سب نے پکارا	نَادَيْتَا
وہ عورت پکرتی ہے	تُنَادِي	اس عورت نے پکارا	نَادَتْ

❀❀❀ عربی بول چال ❀❀❀

نَعَمْ، نَادَى الله.

هلْ نَادَى الله؟

نَعَمْ، نَادُوا الله.

هلْ نَادُوا الله؟

نَعَمْ، نَادَيْتَ الله.

هلْ نَادَيْتَ الله؟

نَعَمْ، نَادَيْنَا الله.

هلْ نَادَيْنَا الله؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

نَعَمْ، تُنَادِي الله.

هلْ تُنَادُونَ الله؟

نَنَادِي الله.

نَادُوا الله!

نَعَمْ، نَنَادُونَ.

هلْ أَنْثُمْ مُنَادُونَ؟

• فعل مضارع:

• فعل امر:

• اسم فاعل/اسم مفعول:

نَادِی کی طرح لائق (اس نے ملاقات کی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

یہ فعل اُسْلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (قَامَ ← اُقَامَ)

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

اُقَامَ: اس نے قَامَ کیا

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کاتام	
قامَ کر!	أَقِمْ
قامَ کرو!	أَقِيمُوا
مت قَامَ کر!	لَا تُقِيمْ
مت قَامَ کروا	لَا تُقِيمُوا
قامَ کرنے والا جس کو قَامَ کیا گیا	مُقِيمٌ
قامَ کرنا	مُقَامٌ
	إِقَامَةٌ

فعل مضارع		فعل ماضٍ	
وہ قَامَ کرتا ہے	يُقِيمُ	اس نے قَامَ کیا	أَقَامَ
وہ سب قَامَ کرتے ہیں	يُقِيمُونَ	ان سب نے قَامَ کیا	أَقَامُوا
آپ قَامَ کرتے ہیں	تُقِيمُ	آپ نے قَامَ کیا	أَقَمْتَ
میں قَامَ کرتا ہوں	أُقِيمُ	میں نے قَامَ کیا	أَقَمْتُ
آپ سب قَامَ کرتے ہیں	تُقِيمُونَ	آپ سب نے قَامَ کیا	أَقَمْتُمْ
ہم سب قَامَ کرتے ہیں	نُقِيمُ	ہم سب نے قَامَ کیا	أَقَمْنَا
وہ عورت قَامَ کرتی ہے	تُقِيمُ	اس عورت نے قَامَ کیا	أَقَامَتْ

☆☆☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆☆☆

نعم، اُقامَ الصَّلَاة.

هل اُقامَ الصَّلَاة؟

نعم، اُقامُوا الصَّلَاة.

هل اُقامُوا الصَّلَاة؟

نعم، اُقمْتَ الصَّلَاة.

هل اُقمْتَ الصَّلَاة؟

نعم، اُقمَنَا الصَّلَاة.

هل اُقمَنَا الصَّلَاة؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

نعم، اُقِيمَ الصَّلَاة.

هل تُقِيمُ الصَّلَاة؟

• فعل مضارع:

اُقِيمُ الصَّلَاة.

أَقِيمَ الصَّلَاة!

• فعل امر:

نعم، نَحْنُ مُقِيمُونَ.

هل أَنْتُمْ مُقِيمُونَ؟

• اسم فاعل/اسم مفعول:

اقامَ ہی کی طرح اُزاد (اس نے ارادہ کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 9a کا سبق

یہ فعل اُسلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (الْقَيٰ ← الْقَيٰ)
 یہ هَدْیٰ ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ای کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هَدْیٰ کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ
 بیہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام اسکتی ہیں۔ (هَدْیٰ، هَدْوَا، يَهْدِيُ، يَهْدُونَ، إِهْدٰ، إِهْدُونَ، هَادٍ، هَادُونَ)

الْقَيْ: اس نے ڈالا
(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	
الْقَيْ	ذَالِ	يُلْقِي	وَهُدَالِتَاهُ	اَسْنَذَالِا	الْقَيْ
الْقَوَا	ذَالُوا	يُلْقُونَ	وَهُسْبَذَالِتَهُ	اَنْسَبَذَالِا	الْقَوَا
لَا تُلْقِ	مَتْذَالِ	تُلْقِي	آپْذَالِتَهُ	آپْنَذَالِا	الْقَيْتَ
لَا تُلْقُوا	مَتْذَالُوا	الْقَيْ	مِنْذَالِتَهُوں	مِنْذَالِا	الْقَيْتُ
مُلْقٰ	ذَالِنَوَا	تُلْقُونَ	آپْسَبْذَالِتَهُ	آپْسَبْذَالِا	الْقَيْتُمْ
مُلْقَى	جَسْكُذَالِاگِیَا	ذُلْقِي	ہُمْسَبْذَالِتَهُ	ہُمْسَبْذَالِا	الْقَيْنَا
إِلْقَاء	ذَالِنَا	ذُلْقِي	وَهُعْرَتْذَالِتِی	اَسْعُورَتْذَالِا	الْقَثْ

عربی بول چال

نَعَمُ، أَلْقَى الْعَصَا.

هَلْ أَلْقَى الْعَصَا؟

نَعَمُ، أَلْقَوْا الْعَصَا.

هَلْ أَلْقُوا الْعَصَا؟

نَعَمُ، أَلْقَيْتُ الْعَصَا.

هَلْ أَلْقَيْتَ الْعَصَا؟

نَعَمُ، أَلْقَيْنَا الْعَصَا.

هَلْ الْقِيَّمُ الْعَصَا؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجئے:

- | | | |
|--------------------------------|------------------------------|------------------------------------|
| نَعَمْ، ثُلِقَى الْعَصَا. | هَلْ تُلْقُونَ الْعَصَا؟ | فَعْلٌ مَضَارِعٌ: |
| أَلْقَى الْعَصَا. | أَلْقِي الْعَصَا! | فَعْلٌ اِمْرٌ: |
| نَعَمْ، أَنَا مُلْقٌ الْعَصَا. | هَلْ أَنْتَ مُلْقٌ الْعَصَا؟ | إِسْمٌ فَاعِلٌ / إِسْمٌ مَفْعُولٌ: |

آلہقی ہی کی طرح اُوحی (اس نے وحی کی) کا پورا میبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 9b مزیدفیہ: امن کا سبق

اب ہم مزید فیہ میں امن کے مختلف صینے بنائیں گے (امن → امن)۔ یہ اسلام کے وزن پر ہے مگر اس میں ایک ہمزہ بھی ہے۔

- ماضی کی چاپی: دو ہمزہ جمع ہو جائیں تو دوسرا مد بن جاتا ہے، آسانی کے لیے۔ جیسے اُامن → امن، بقیہ صینے اسی طرح!
- مضارع کی چاپی: یؤمن۔ ایک اور تبدیلی کو نوٹ کیجیے: اُامن → اُوْمَنْ یعنی ہمزہ مد بن گیا۔
- امر کی چاپی: امن۔ مااضی کی چاپی کے آخری حرف کو ساکن کیجیے اور اس سے پہلے حرف کو زیر لگائیے۔
- اسم فعل یا اسم مفعول: مضارع کی چاپی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زر: مُؤْمِن، مُؤْمَن

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

امن: وہ ایمان لایا

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
ایمان لا!	امن
ایمان لاو!	امنُوا
لا تُؤْمِنْ	مت ایمان لا!
لا تُؤْمِنُوا	مت ایمان لاو!
ایمان لانے والا جس پر ایمان لایا جائے	مُؤْمِن مُؤْمَنْ بِه
ایمان لانا	إِيمَان

فعل مضارع	فعل ماض
وہ ایمان لاتا ہے	وہ ایمان لایا
یُؤْمِنُونَ	امنُوا
وہ سب ایمان لاتے ہیں	وہ سب ایمان لائے
آپ ایمان لاتے ہیں	امنَتْ
میں ایمان لاتا ہوں	امنَتْ
آپ سب ایمان لاتے ہیں	امنُتُمْ
ہم سب ایمان لاتے ہیں	امنَّا
وہ عورت ایمان لاتی ہے	امنَتْ

❖❖❖❖❖ عربی بول چال ❖❖❖❖❖

نعم، امن بالله۔

هل امن بالله؟

نعم، امنُوا بالله۔

هل امنُوا بالله؟

نعم، امنَتْ بالله۔

هل امنَتْ بالله؟

نعم، امنَّا بالله۔

هل امنَّا بالله؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

• فعل مضارع:

هل يُؤْمِنُونَ بالآخرة؟

نعم، يُؤْمِنُونَ بالآخرة۔

• فعل امر:

امنُوا بالآخرة!

نُؤْمِنْ بالآخرة۔

• اسم فاعل/اسم مفعول:

هل أنت مُؤْمِنٌ بالآخرة؟

نعم، أنا مُؤْمِنٌ بالآخرة۔

امن اور اسلام ہی کی طرح اُنفاق (اس نے خرچ کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 9c کا سبق

یہ فعل اَسْلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (ضَلَّ ← أَضَلَّ)۔
یہ تین حرفاً فعل ضَلَّ ہی کے مانند ہے، اس اعتبار سے کہ بولنے میں آسانی کی غرض سے بعض صیغوں میں تشدید کو کھول دیا جاتا ہے، مثال
کے طور پر: أَضَلَّتْ، أَضَلَّلْتُمْ وغیرہ۔

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

أَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا

فعل ماضِ فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام		فعل مضارِع	فعل ماضِ
أَصْلَلَ	أَصْلُوا	يُضْلِلُ	اس نے گمراہ کیا
گمراہ کر !	أَصْلَلَ	وہ گمراہ کرتا ہے	ان سب نے گمراہ کیا
گمراہ کرو !	أَصْلُوا	وہ سب گمراہ کرتے ہیں	أَصْلُوا
مت گمراہ کر !	لَا تُضْلَلَ	آپ گمراہ کرتے ہیں	آپ نے گمراہ کیا
مت گمراہ کرو !	لَا تُضْلُلُوا	میں گمراہ کرتا ہوں	میں نے گمراہ کیا
گمراہ کرنے والا	مُضْلَلٌ	آپ سب گمراہ کرتے ہیں	آپ سب نے گمراہ کیا
جس کو گمراہ کیا گیا	مُضَلَّ	ہم سب گمراہ کرتے ہیں	ہم سب نے گمراہ کیا
گمراہ کرنا	إِصْلَالٌ	وہ عورت گمراہ کرتی ہے	اس عورت نے گمراہ کیا

عربی بول چال

مَا أَضَلَّ الْقَوْمَ.

هَلْ أَضَلَّ الْقَوْمَ؟

مَا أَضَلُّوا الْقَوْمَ.

هَا، أَضَلُّوا الْقَوْمَ؟

مَا أَضْلَلْتُ الْقَوْمَ.

هَلْ أَضْلَلْتَ الْقَوْمَ؟

مَا أَضْلَلْنَا الْقَوْمَ

هَلْ أَضْلَلْتُمُ الْقَوْمَ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجئے:

- فعل مضارع: **هَلْ يُضِلُّ الْقَوْمَ؟**
 - فعل نهي : **لَا تُضِلَّ الْقَوْمَ!**
 - اسم فاعل/اسم مفعول: **هَلْ أَنْتَ مُضِلًّا لِّلنَّاسِ؟**

نَعَمْ، يُضِلُّ الْقَوْمَ.

لَا أُضِلُّ الْقَوْمَ.

مَا أَنَا بِمُضِلٍّ لِّلنَّاسِ.

اُصلیٰ ہی کی طرح اُحیٰ (اس نے پسند کیا) کا یورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 9d مزیدفیہ: اتنی کا سبق

یہ فعل اَسْلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں همزہ اور کمزور حرف ہے۔ (أَتَيْ → اتنی)

یہ هذیہ کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زیر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هذی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام اسکتی ہیں۔ (هذی، هَذِيَ، يَهُدُونَ، إِهْدُونَ، هَادِ، هَادُونَ)

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاہیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاہیاں)

اتنی: اس نے دیا

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کائنام	
دے!	ات
دوا!	اُتُوا
مت دے!	لَا تُؤْتِ
مت دوا!	لَا تُؤْتُوا
دینے والا	مُؤْتٍ
جس کو دیا گیا	مُؤْتَى
دینا	إِبْنَاء

فعل مضارع	فعل ماض
وہ دیتا ہے	اس نے دیا
وہ سب دیتے ہیں	ان سب نے دیا
آپ دیتے ہیں	آپ نے دیا
میں دیتا ہوں	میں نے دیا
آپ سب دیتے ہیں	آپ سب نے دیا
ہم سب دیتے ہیں	ہم سب نے دیا
وہ عورت دیتی ہے	اس عورت نے دیا

❀❀❀❀❀ عربی بول چال ❀❀❀❀❀

نعم، يُؤْتِي الرَّكْوَةً.
نعم، يُؤْثُونَ الرَّكْوَةً.
نعم، أُوتَى الرَّكْوَةً.
نعم، نُؤْتَى الرَّكْوَةً.

هل يُؤْتِي الرَّكْوَةً؟
هل يُؤْثُونَ الرَّكْوَةً؟
هل أُوتَى الرَّكْوَةً؟
هل نُؤْتَى الرَّكْوَةً؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماض: هل أَتَيْتَ الرَّكْوَةً؟
 - فعل امر: اتِ الرَّكْوَةً!
 - اسم فاعل/اسم مفعول: هل أَنْتَ مُؤْتِ الرَّكْوَةً؟
- اتنی ہی کی طرح اذی (اس نے دکھ دیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 10a مزیدفیہ: اہتَدِی کا سبق

یہ فعل اِحْتَلَفَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (ہَدِی ← اہتَدِی)

یہ ہدِی ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زیر (ای کی شکل میں) ہے۔ آپ نے ہدِی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام اسکتی ہیں۔ (ہَدِی، ہَدَوَا، یَهُدِی، یَهُدُونَ، اَهَدِ، اَهَدُوا، هَادِ، هَادُونَ)

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

اہتَدِی: اس نے ہدایت پائی

فعل امر/ فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام		فعل مضارع	فعل ماض
	اہتَدِی	یَهُتَدِی	اہتَدِی
ہدایت پا!	اہتَدِی	وہ ہدایت پاتا ہے	ان سب نے ہدایت پائی
ہدایت پاؤ!	اہتَدُوا	وہ سب ہدایت پاتے ہیں	اہتَدَوَا
مت ہدایت پا!	لَا تَهُتَدِی	آپ ہدایت پاتے ہیں	اہتَدَیْتَ
مت ہدایت پاؤ!	لَا تَهُتَدُوا	میں ہدایت پاتا ہوں	اہتَدَیْتُ
ہدایت پانے والا جس کو ہدایت ملی	مُهْتَدِی	آپ سب ہدایت پاتے ہیں	اہتَدَیْتُمْ
ہدایت پانا	مُهْتَدِی	ہم سب ہدایت پاتے ہیں	اہتَدَیْنَا
	اہتَدَاء	وہ عورت ہدایت پاتی ہے	اہتَدَتْ

❖❖❖❖❖ عربی بول چال ❖❖❖❖❖

نَعَمْ، اہتَدِی لِنَفْسِهِ.

هل اہتَدِی لِنَفْسِهِ؟

نَعَمْ، اہتَدَوَا لِأَنْفُسِهِمْ.

هل اہتَدَوَا لِأَنْفُسِهِمْ؟

نَعَمْ، اہتَدَیْتَ لِنَفْسِي.

هل اہتَدَیْتَ لِنَفْسِكَ؟

نَعَمْ، اہتَدَیْنَا لِأَنْفُسِنَا.

هل اہتَدَیْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

نَعَمْ، یَهُتَدِی لِنَفْسِهِ.

هل یَهُتَدِی لِنَفْسِهِ؟

نَهُتَدِی لِأَنْفُسِنَا.

اہتَدُوا لِأَنْفُسِکُمْ!

نَعَمْ، هُوَ مُهْتَدِی.

هل هُوَ مُهْتَدِی؟

اہتَدِی ہی کی طرح ابْتَغِی (اس نے چاہا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹاکل پر آتے ہیں۔

گرامر 10b مزیدفیہ: اِتَّقِیٰ

اب ہم مزید فیہ میں اِتَّقِیٰ کے مختلف صیغے بنائیں گے (وقتی → اِتَّقِیٰ)۔ یہ اختلاف کے وزن پر ہے اور اس کو اوتھی ہونا چاہیے تھا مگر آسانی کے لیے اس کو اِتَّقِیٰ کر دیا گیا۔

یہ ہدیٰ ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (یہ کی شکل میں) ہے۔ آپ نے ہدیٰ کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ بیہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ (ہدیٰ، ہدُو، یہدِیٰ، یہدُو، اہدِ، اہدُو، هادِ، هادُو)

- مضارع کی چاپی: یَتَّقِیٰ
 - امر کی چاپی: آخری حرف سے پہلے زیر اور کمزور حرف غائب: اِتَّقِ
 - اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چاپی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف پر دوزیر یا دوزبر: مُتَّقِ، مُتَّقِیٰ
- اِتَّقِیٰ: وہ ڈرا / بچا

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاپیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاپیاں)

فعل امر/ فعل نہیٰ، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام		فعل مضارع		فعل ماضٍ	
	اِتَّقِ		یَتَّقِیٰ		اِتَّقِیٰ
ڈر!	اِتَّقِ	وہ ڈرتا ہے / ڈرے گا	یَتَّقُونَ	وہ سب ڈرتے ہیں / ڈریں گے	اِتَّقُوا
ڈرو!	اِتَّقُوا	وہ سب ڈرتے ہیں / ڈریں گے	تَتَّقِيٰ	آپ ڈرتے میں / ڈریں گے	اِتَّقَيْتَ
مت ڈر!	لَا تَتَّقِ	آپ ڈرتے میں / ڈریں گے	اِتَّقِيٰ	میں ڈرتا ہوں / ڈروں کا	اِتَّقَيْتُ
مت ڈرو!	لَا تَتَّقُونَ	میں ڈرتا ہوں / ڈروں کا	تَتَّقُونَ	آپ سب ڈرتے ہیں / ڈریں گے	اِتَّقِيُّتُمْ
ڈرنے والا	مُتَّقِ	آپ سب ڈرتے ہیں / ڈریں گے	نَتَّقِيٰ	ہم سب ڈرتے ہیں / ڈریں گے	اِتَّقِيُّتَا
جس سے ڈر آگیا	مُتَّقِيٰ	ہم سب ڈرتے ہیں / ڈریں گے	تَتَّقِيٰ	وہ عورت ڈرتی ہے / ڈرے گی	اِتَّقَتُ
ڈرنا	اِتِّقاء	وہ عورت ڈرتی ہے / ڈرے گی	تَتَّقِيٰ	وہ عورت ڈری	

☆☆☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆☆☆

- نَعَمْ، اِتَّقَى اللَّهُ.
نَعَمْ، اِتَّقُوا اللَّهُ.
نَعَمْ، اِتَّقَيْتَ اللَّهُ.
نَعَمْ، اِتَّقَيْتَا اللَّهُ.
- ہلِ اِتَّقَى اللَّهُ؟
ہلِ اِتَّقُوا اللَّهُ؟
ہلِ اِتَّقَيْتَ اللَّهُ؟
ہلِ اِتَّقِيُّتُمُ اللَّهُ؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: ہلِ یَتَّقِیٰ اللَّهُ؟
 - فعل امر: اِتَّقِ اللَّهُ!
 - اسم فاعل/اسم مفعول: ہلَ أَنْتُمْ مُتَّقُونَ؟
- اِتَّقِیٰ ہی کی طرح افتخاری (اس نے جھوٹ گھڑا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور انعام بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر 10c مزید فیہ: استقامت

یہ فعل اسْتَغْفَر کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (قَام ← اسْتَقَامَ)

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاہیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاہیاں)

استقامت: وہ ثابت قدم رہا

فعل امر/ فعل نہیں، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کائنات		فعل مضارع	فعل ماضٍ
ثابت قدم رہا!	اسْتَقَامَ	يَسْتَقِيمُونَ	وہ ثابت قدم رہتا ہے
ثابت قدم رہو!	اسْتَقِيمُوا	يَسْتَقِيمُونَ	وہ سب ثابت قدم رہتے ہیں
مت ثابت قدم رہا!	لَا تَسْتَقِيمُ	تَسْتَقِيمُ	آپ ثابت قدم رہتے ہیں
مت ثابت قدم رہو!	لَا تَسْتَقِيمُوا	أَسْتَقِيمُ	میں ثابت قدم رہتا ہوں
ثابت قدم رہنے والا	مُسْتَقِيمُ	شَسْتَقِيمُونَ	آپ سب ثابت قدم رہتے ہیں
-	-	نَسْتَقِيمُ	ہم سب ثابت قدم رہتے ہیں
ثابت قدم رہنا	اسْتِقامَة	تَسْتَقِيمُ	وہ عورت ثابت قدم رہتی ہے

☆☆☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆☆☆

نعم، استقامت على الدين.

هل استقامت على الدين؟

نعم، استقاموا على الدين.

هل استقاموا على الدين؟

نعم، استقمت على الدين.

هل استقمت على الدين؟

نعم، استقمنا على الدين.

هل استقمنا على الدين؟

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: نعم، يَسْتَقِيمُونَ عَلَى الدِّينِ؟ هل يَسْتَقِيمُونَ عَلَى الدِّينِ؟
- فعل امر: نَسْتَقِيمُوا عَلَى الدِّينِ! اسْتَقِيمُوا عَلَى الدِّينِ!
- اسم فاعل/اسم مفعول: هل هُمْ مُسْتَقِيمُونَ عَلَى الدِّينِ؟ نَعَمْ، هُمْ مُسْتَقِيمُونَ عَلَى الدِّينِ.

استقامت ہی کی طرح استطاعت (اس نے طاقت رکھی) کا پورا میبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی استائل پر آتے ہیں۔

گرامر 10d مزیدفیہ: تَوْلִی

یہ فعل تَدَبَّر کے وزن پر ہے، لیکن اس میں دو کمزور حرف ہیں۔ (وَلٰی ← تَوْلٰی)
 یہ ہذی ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زیر (ای کی شکل میں) ہے۔ آپ نے ہذی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ
 یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام اسکتی ہیں۔ (ہذی، هَذَا، يَهُدِي، يَهُدُونَ، إِهْدِ، إِهْدُونَ، هَادِ، هَادُونَ)
 البتہ یہاں تَوْلٰی، يَتَوْلَی اور تَوَلَّ کی جمع بناتے وقت خاص توجہ دیجیے۔

تَوْلٰی: وہ پھر گیا / اس نے دوستی کی
 (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چاہیاں ہیں اور 3 اسماء کی چاہیاں)

فعل أمر فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
پھر!	تَوَلَّ
پھرو!	تَوَلَّوَا
مت پھرا	لَا تَتَوَلَّ
مت پھرو!	لَا تَتَوَلَّوَا
پھرنے والا	مُتَوَلٍ
-	مُتَوَلٌ
پھرنا	تَوَلٍ

فعل مضارع	فعل ماض
وہ پھرتا ہے	تَوَلَّی
وہ سب پھرتے ہیں	يَتَوَلَّوْنَ
آپ پھرتے ہیں	تَتَوَلَّی
میں پھرتا ہوں	أَتَوَلَّی
آپ سب پھر گئے	تَوَلَّیْتُمْ
ہم سب پھر گئے	تَوَلَّیْنَا
وہ پھرتی ہے	تَتَوَلَّی

☆☆☆ عربی بول چال ☆☆☆

هلْ يَتَوَلَّ؟ لا يَتَوَلَّ.

هلْ يَتَوَلَّوْنَ؟ لا يَتَوَلَّوْنَ.

هلْ تَتَوَلَّی؟ لا أَتَوَلَّی.

هلْ تَتَوَلَّوْنَ؟ لا نَتَوَلَّوْنَ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

• فعل ماضی: هَلْ تَوَلَّیْتُمْ؟ ما تَوَلَّیْنَا.

• فعل امر: لا تَتَوَلَّوَا!

تَوْلٰی ہی کی طرح تَوْقِی (اس نے جان نکالی) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹاکل پر آتے ہیں۔



سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: جنت کیسی ہوگی؟
جواب:

سوال-3: نقوروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: فَإِمَّا يَاٰتِينَكُمْ مَنِّي وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَكَذَّبُوا بِالْيَتِيَّنَآ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل امر	فعل ماضی	مادہ اور کوڑہ	تکرار
						ہبظ	ہ ب ط ض	8
						تیغ		9
						حزن		39
						کفر		461
						خَلَدَ		83
						أَتَى		264
						هَدَى		161
						خَافَ		81

معانی	حج	واحد
ایات		

قرآن کا سبق 6b بنی اسرائیل کو دعوت (البقرة: 40-42)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (افرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل کے علماء لوگوں کو دینِ اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کے لیے کون سے دو کام کرتے تھے؟
جواب:

سوال-3: نقوص (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَأَوْفُوا بِعَهْدِي.....

..... رَايَّاَيَ فَارْهَبُونِ.....

..... شَمَنَا قَلِيلًا.....

..... وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ.....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل امر	فعل ماض	مادہ اور کوڑہ	تکرار
ذَكْر								164
رَهِب								3
لَبِسَ								11
كَثَمَ								21
عِلْمٌ								518
كَانَ								1358

معانی	جمع	واحد
نِعْمَة		
× چھوٹا	فَلِيل	

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: مشکل وقت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
جواب:

سوال-3: نظر وں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وَارْكُعُوا مَعَ الرُّكُعِينَ

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

أَتَّهُمْ مُّلْقُوا رَبِّهِمْ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل ماض	ماہہ اور کوہ	تکرار
رَكْعَ							13
أَمْرٌ							199
عَقْلٌ							49
حَشْعَ							17
رَجَعَ							86
نَسِي							36
تَلَأ							62
ظَلَّ							69

معانی	جمع	واحد
أَنفُس		
كِتاب		
بُرَا	كِبِيرَةَ ×	

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: ہمیں آخرت کے دن سے کیوں ڈرنا چاہیے؟
جواب:

سوال-3: نظر وں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَإِنِّي فَضَلْشُكُمْ

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

سوال-4: یہ پڑیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	فعل ماضی	مادہ اور کوڑا	تکرار
ذَكْر									164
قِيلَ									10
نَصْرٌ									94
جَزِيٰ									116
أَحَدٌ									142
أَنْعَمٌ									17
فَضَلَّ									19

واحد	جمع	معانی
يَوْم		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے تبعین کو فرعون اور اس کی قوم سے کیسے نجات دی؟
جواب:

سوال-3: نقوت (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: يَسْمُونَكُمْ سُوءَ الْعَدَابِ

يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

وَيَسْتَحِيُونَ نِسَاءَكُمْ

فَرَقَنَا بِكُمُ الْبَحْرِ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل امر	فعل ماض	معانی	تکرار
فرق							7	
نظر							95	
سام							4	
ذبح							3	
أَغْرِقَ							21	

معانی	جمع	واحد
أَبْنَاء		
نِسَاء		
بَحْر		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: کتاب کو نازل کرنے کا مقصد کیا ہے؟
جواب:

سوال-3: نظر وں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَعَدْنَا مُؤْسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

سوال-4: یہ پڑیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	اسم فعال	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	فعل اور کوڑا	مادہ اور کوڑا	تکرار
ظلَمَ									266	
شَكَرَ									63	
عَفَا									30	
وَاعَدَ									4	

معانی	جمع	واحد
لَيْلَة		
کِتاب		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کے اپنائے گئے رویے سے ایک داعی کو کیا سبق ملتا ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرے؟
جواب:

سوال-3: نقوت (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: بِإِتْخَادِكُمُ الْعِجْلَ فَتُرْبُّوا إِلَى بَارِيْكُمْ فَأَفْتُلُّوا أَنْفُسَكُمْ

سوال-4: یہ پڑیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	مادہ اور کوڑ	تکرار
ظلّم							266	
قتَلَ							93	
قَالَ							1715	
تَابَ							72	

معانی	جمع	واحد
قَوْمٌ		
أَنْفُسٌ		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل کو کون سی نعمتیں دی گئیں تھیں؟
جواب:

سوال-3: نقوش (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرًًا.....
 ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ
 وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْعَمَامَ.....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے مثیل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل ماض	مادہ اور کوڑ	تکرار
نظر							95
بعث							65
شکر							63
رزق							122
ظلم							266
قال							1715
رأی							273
أخذ							142
امن							818
ظلل							2
أنزل							190

معانی	بنج	واحد
صِاعَقَة		
ظِبَابَات		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: سارے بنی آدم (انسان) گناہ گار ہیں، ان میں بہترین گناہ گار کون ہے؟
جواب:

سوال-3: نقوص (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اذْخُلُوا هُذِهِ الْقَرْيَةَ وَقُولُوا حِطَّةٌ فَبَدَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

سوال-4: یہ پچ دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل مضارع	فعل مضارع	مادہ اور کوڑہ	تکرار
دخل						دخل		78
غفر						غفر		95
ظلم						ظلم		266
فسق						فسق		54
أَكَلَ						أَكَلَ		101
شأء						شأء		236
زاد						زاد		51
گان						گان		1358
أَحْسَنَ						أَحْسَنَ		72
بدل						بدل		33
أنزل						أنزل		190

معانی	جمع	واحد
قریة		
باب		
سُبْحَد		
خطابا		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: کیا اسلام زندگی سے لطف اندوز ہونے سے روکتا ہے؟ اس کے لیے کیا شرط ہے؟
جواب:

سوال-3: نقویں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: استنسقی موسیٰ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مصارع	فعل ماضی	مادہ اور کوڑا	تکرار
ضرب							58	
علم							100	
شرب							24	
رزق							122	
أَكَلَ							101	
غثي							5	
أَفْسَدَ							36	

معانی	جمع	واحد
عَيْن		
مَشْرَب		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: اس زندگی میں ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے یا صحیح طور پر اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟
جواب:

سوال-3: نقوش (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: ثُبِّثُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

وَقِتَّابِهَا وَفُؤْمَهَا

وَعَدَسَهَا وَبَصَلَهَا

أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے تبلیل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	فعل اور کوڈ	تکرار
صبر							95	
طعم							32	
هبط							8	
دعا							199	
سأَلَ							119	
أَخْرَجَ							113	
أَنْبَتَ							16	
إِسْتَبَدَلَ							4	

معانی	جمع	واحد
طعام		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: (الذِّلَّةُ) اور (الْمَسْكَنَةُ) کے کیا معنی ہیں؟
جواب:

سوال-3: نقوش (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

وَبَآءُوا بِغَضَبٍ

ذَلِكَ بِمَا عَصُوا

وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	مادہ اور کوڑ	تکرار
ضرب							58	
غضب							23	
کفر							461	
قتل							93	
ذل							11	
باء							6	
عصی							32	

معانی	جمع	واحد
آیات		
سینین		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: کون کامیاب ہیں؟
جواب:

سوال-3: نظر، وہ (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
 وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
 وَلَا هُمْ يَحْرَنُونَ

سوال-4: یہچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	اسم امر	فعل مضارع	فعل ماضی	مادہ اور کوڈ	تکرار
عِمَل							318	
صَلَحٌ							131	
حَزَنٌ							39	
هَادٍ							10	
أَجْرٌ							94	
خَافٌ							112	

واحد	جمع	معانی
أَجْرٌ		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: دو بھاری چیزیں کیا ہیں؟ جنہیں کپڑے رہنے سے انسان کبھی گمراہ نہیں ہو گا۔
جواب:

سوال-3: نظر وں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الْطُّورَ.....

اَتَيْلِكُمْ بِقُوَّةٍ.....

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

سوال-4: یہ پڑیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماض	تکرار
رَفَعَ							28
ذَكَرٌ							164
خَسِيرٌ							57
أَخَذَ							142
كَانَ							1358

واحد	جمع	معانی
		خَاسِرِينَ

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے پر بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے کیا سزا دی؟
جواب:

سوال-3: نقوت (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبَتِ

كُونُوا قِرْدَةً لَّهُسِينَ

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل امر	فعل ماض	ماہہ اور کوڑہ	تکرار
علم							518	
جعل							346	
قال							1715	
كان							1358	
حسناً							4	
وعظ							15	

واحد	جمع	معانی
		خَاسِئِينَ
		مَوْعِظَة

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: جب ہم برعے لوگوں کی جانب سے بدنخلائق کاساما نکریں تو اس وقت ہمیں کیا کہنا چاہیے؟
جواب:

سوال-3: نقوروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: أَنْ تَذَبَّحُوا بِقَرَّةِ عَيْنٍ لَنَا مَا هِيَ

لَا فَارِضٌ وَلَا بِكُرْ

تَسْرُّ النَّظَرِينَ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	اسم کا نام	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	مادہ اور کوڑ	تکرار
ذَبَحَ									5
جَهَلَ									19
فَقَعَ									1
نَظَرَ									95
هَزَأَ									11
عَادَ									12
دَعَا									199
سَرَّ									4
بَيَّنَ									41

واحد	جمع	معانی
		جَاهِلِيَّنَ
		بِكُرٌ
		أَلْوَانَ

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: سورہ کا نام بقہر رکھنے کی کیا وجہ ہے؟
جواب:

سوال-3: نقوروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: انَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا.....

لَا ذُلُولٌ تُشِيرُ إِلَارْضَ.....

مُسَلَّمَةً لَا شِيَةَ فِيهَا.....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے مثیل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل مضارع	فعل امر	فعل ماض	مادہ اور کوڑ	تکرار
ذَبَح								5
فَعَلَ								105
قَالَ								1715
دَعَا								199
شَاءَ								236
ذَلَّ								10
سَقَى								17
جَاءَ								278
كَادَ								24
بَيَّنَ								41
تَشَابَهَ								10
إِهْتَدَى								61
أَثَارَ								5
سَلَّمَ								12

واحد	بن	معانی
		بَقَرٌ
		مُهْمَدُونَ

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: مومن کے مال، اس کی تکریم اور عزت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب:

سوال-3: نقوروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: فَإِذْلَّ عُتُمٌ فِيْهَا وَيُرِيْكُمُ الْيَتَه.....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیہ:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	مادہ اور کوڑا	تکرار
فَتَلَ								93
كَتَمٌ								21
ضَرَبَ								58
عَقْلٌ								49
كَانَ								1358
أَخْرَجَ								113
أَحْيَا								53
أَرَى								42

معانی	وحاد	جمع
نَفْس		
مَوْتٍ		
إِيَّات		

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: سخت دل سے کیا مراد ہے؟
جواب:

سوال-3: نقوروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: قَسْتُ فُلُؤُبُكُمْ

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَرُ

لَمَا يَشْقَقُ

يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ثیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	بادہ اور کوٹ	نکرار
خَرَجَ							61	
هَبَطَ							8	
غَفَلَ							34	
عَمِلَ							318	
قَسَا							7	
خَشِيَ							48	
تَفَجَّرَ							1	

واحد	معانی	جمع
	فُلُوب	
	حجارة	
→harder↑	↑ أَشَدَّ ←	

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: اللہ کے کلام کے ساتھ بنی اسرائیل کے علماء کیا کرتے تھے؟
جواب:

سوال-3: نقویں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اَفَتَظْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا ..

.....
 ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ ..

.....
 قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ ..

.....
 فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

معانی	کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	مادہ اور کوڑا	تکرار
طبع								8
سمع								100
علم								518
فتح								29
لَقِي								14
خَلَا								26
امَنَ								812
حَرَفٌ								4
حَدَّثَ								3
حَاجَ								12

فریق	واحد	جن	معانی

ورک بک- سبق: 6a- مزید فیہ کاتعارف

سوال-1: افعال کے مختلف صیغوں کے آخر میں حروف کیوں بڑھائے جاتے ہیں؟

سوال-2: مزید فیہ کس طرح کے افعال کو کہا جاتا ہے؟

سوال-3: مزید فیہ کی پانچ شکلوں کو یاد رکھنے کے لیے کتنے جملے بنائے گئے ہیں؟

سوال-4: مزید فیہ افعال قرآن کی ہر لائن میں کتنی بار آتے ہیں؟

ورک بک- سبق: 6b- مزید فیہ: عَلَم

سوال-1: سبق میں دیا گیا عَلَم کا میبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: اس نے لوگوں کو سکھایا
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَعَلَمَ ادْمَ الْأَسْمَاءَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ عَلِمُوا الْقُرْآنَ؟

سوال-2: عَلَم ہی کی طرح سبَّح (اس نے پاکی بیان کی) کا پورا میبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانا نام
تَسْبِيح

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	سبَّح

ورک بک - سبق: 6c - مزیدفیہ: حاسب

سوال-1: سبق میں دیا گیا حاسب کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
تو حاسب کر اپنے آپ کا
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
یُحاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ
- عربی میں جواب دیں:
حاسِبُوكُمْ أَنفُسُكُمْ!

سوال-2: حاسب ہی کی طرح هاجر (اس نے ہجرت کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
مُهَاجرة

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	ہاجر

ورک بک - سبق: 6d - مزیدفیہ: اُسلَم

سوال-1: سبق میں دیا گیا اُسلَم کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
تم سب حکم مانوسارے جہانوں کے رب کا۔
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هل أَسْلَمْتُمْ لِلَّهِ؟

سوال-2: اُسلَم ہی کی طرح اُرْسَل (اس نے بھیجا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
إِرْسَال

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	أُرْسَلَ

ورک بک - سبق: 7a - مزیدفیہ: اِخْتَلَفَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا اِخْتَلَفَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:

فَلَا تَخْتَلِفُوا فِي الدِّينِ!

- اردو میں ترجمہ کیجیے:

هلَّ تَخْتَلِفُونَ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟

- عربی میں (نہیں میں) جواب دیں:

سوال-2: اِخْتَلَفَ ہی کی طرح اِتَّخَذَ (اس نے بنایا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	فعل مضارع	فعل ماضٍ
		إِتَّخَذَ
إِتَّخَذَ		

ورک بک - سبق: 7b - مزیدفیہ: إِسْتَغْفَرَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا إِسْتَغْفَرَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:

تم سب مغفرت چاہو اللہ سے

- اردو میں ترجمہ کیجیے:

فَاسْتَغْفِرْ رَبَّهُ

- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:

هَلْ أَنْتُمْ مُسْتَغْفِرُونَ مِنَ الْإِلَهِ؟

سوال-2: إِسْتَغْفَرَ ہی کی طرح إِسْتَكْبَرَ (اس نے تکبر کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	فعل مضارع	فعل ماضٍ
		إِسْتَكْبَرَ
إِسْتَكْبَرَ		

ورک بک - سبق: 7c - مزیدفیہ: تَدَبَّر

سوال-1: سبق میں دیا گیا تَدَبَّر کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
وَهُنَّ بِقُرْآنٍ يَنْذَهُونَ
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
آفَلَا يَنْذَهُونَ الْقُرْآنَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هُلُّ تَشَدِّبُونَ الْقُرْآنَ؟

سوال-2: تَدَبَّر ہی کی طرح تَوْكِل (اس نے بھروسہ کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	فعل مضارع	فعل ماضٍ
		تَوْكِل
تَوْكِل		

ورک بک - سبق: 7d - مزیدفیہ: تَدَارَسْ، إِنْقَلَبْ

سوال-1: سبق میں دیا گیا تَدَارَسْ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
إِنْقَلَبَ هُنَّ مَنْ يَتَدَارَسُونَ
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
یَتَدَارَسُونَ کِتَابَ اللَّهِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هُلُّ تَدَارَسْتُمُ الْكِتَابَ؟

سوال-2: تَدَارَسْ ہی کی طرح تَشَابَه (وہ یکساں اور ہم شکل ہوا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	فعل مضارع	فعل ماضٍ
		تَشَابَه
تَشَابَه		

مزید فیہ: انقلب

سوال-1: سبق میں دیا گیا انقلب کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
تم سب لوٹے دین کی طرف
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هَلْ تَنْقَلِبُونَ إِلَىٰ الْإِسْلَامِ؟

سوال-2: انقلب ہی کی طرح انطلاق (وہ چلا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	فعل مضارع	فعل ماض
		انطلاق
انطلاق		

ورک بک - سبق: 8a - کمزور حروف والے مزید فیہ کاتعارف

سوال-1: عربی الفاظ کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کیا ہیں؟

سوال-2: مزید فیہ کے صحیح افعال لکھیے!

سوال-3: کمزور حروف والے اور یکساں حروف والے مزید فیہ کی دو دو مثالیں لکھیے!

سوال-4: مزید فیہ افعال قرآن کی ہر لائے میں کتنی بار آتے ہیں؟

ورک بک - سبق: 8b - مزید فیہ: وَلِّي

سوال-1: سبق میں دیا گیا وَلِّی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

• عربی بنائیے:

• اردو میں ترجمہ کیجیے:

• عربی میں (نہیں میں) جواب دیں:

وَلِّيْهِ نَجْحٌ وَلِّيْهِ كَثُرَةٌ

سوال-2: وَلِّی کی طرح نَجْحٌ (اس نے نجات دی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
نَجْحٌ

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	نَجْحٌ

ورک بک - سبق: 8c - مزیدفیہ: نَادِی

سوال-1: سبق میں دیا گیا نَادِی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایے:
تم سب پکاروا پنے رب کو!
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
يُنَادِي لِلْإِيمَانِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هَلْ أَنْثُمْ مُنَادُونَ اللَّهَ؟

سوال-2: نَادِی ہی کی طرح لَاقِ (اس نے ملاقات کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
مُلَاقَة

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	لَاقِ

ورک بک - سبق: 8d - مزیدفیہ: أَقَامَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا أَقَامَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایے:
هم سب قَامَ کرنے والے ہیں نماز اللہ کے لیے
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
أَقِيمُوا الصَّلَاةَ!
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هَلْ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ؟

سوال-2: أَقَامَ ہی کی طرح أَرَادَ (اس نے ارادہ کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
إِرَادَة

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	أَرَادَ

ورک بک - سبق: 9a - مزیدفیہ: الْقَى

سوال-1: سبق میں دیا گیا الْقَى کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایے: ڈالو جو کچھ تم سب ڈالنے والے ہو!
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَاللَّهِ فِي الْأَرْضِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ أَلْقَيْتَ عَصَاكَ؟

سوال-2: الْقَى ہی کی طرح أُوْحَى (اس نے وحی کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	فعل مضارع	فعل ماضٍ
		أُوْحَى
إِيْحَاءٌ		

ورک بک - سبق: 9b - مزیدفیہ: اَمَنَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا اَمَن کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایے: ہم سب اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: كُلُّ أَمَنَ بِاللَّهِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ؟

سوال-2: اَسْلَمَ ہی کی طرح اَنْفَقَ (اس نے خرچ کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام	فعل مضارع	فعل ماضٍ
		أَنْفَقَ
إِنْفَاقٌ		

ورک بک - سبق: 9c - مزیدفیہ: أَضَلَّ

سوال-1: سبق میں دیا گیا أَضَلَّ کا ثیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو

- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَأَضَلَّ فِرْعَوْنَ قَوْمَهُ

- عربی میں (نہیں میں) جواب دیں: هَلْ أَضْلَلْتَ الْقَوْمَ؟

سوال-2: أَضَلَّ ہی کی طرح أَحَبَ (اس نے پسند کیا) کا پورا ثیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
إِحْبَاب

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	أَحَبَ

ورک بک - سبق: 9d - مزیدفیہ: الْتَّى

سوال-1: سبق میں دیا گیا الْتَّى کا ثیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وَهُوَ سبَدِيَّتِهِ بِنِ زَكْوَةٍ

- اردو میں ترجمہ کیجیے: اتَّهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ اتَّيَتَ الْزَّكُوْةَ؟

سوال-2: الْتَّى ہی کی طرح الْذَّى (اس نے دکھ دیا) کا پورا ثیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاہیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
إِيْذَاء

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	الْذَّى

ورک بک - سبق: 10a - مزیدفیہ: اہتَدِی

سوال-1: سبق میں دیا گیا اہتَدِی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
وَهُبْ بِهِ رَأْيَتْ يَا فَتَنَّا ہیں
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هَلِ اهْتَدَوا سَبِيلًا؟

سوال-2: اہتَدِی ہی کی طرح ابْتَغَی (اس نے چاہا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
ابْتَغَاء

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	ابْتَغَى

ورک بک - سبق: 10b - مزیدفیہ: اتَّقَى

سوال-1: سبق میں دیا گیا اتَّقَى کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
تَمْ سَبِ اللَّهِ سَهْ ڈُرو!
- اردو میں ترجمہ کیجیے:
فَمِنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
هَلْ أَنْشُمْ مُتَّقُونَ اللَّهُ؟

سوال-2: اتَّقَى ہی کی طرح افْتَرَى (اس نے جھوٹ گھڑا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
افْتَرَاء

فعل مضارع	فعل ماضٍ
	افْتَرَى

ورک بک - سبق: 10c - مزید فیہ: استقامت

سوال-1: سبق میں دیا گیا استقامت کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وہ سب حق پر قائم رہنے والے ہیں
- اردو میں ترجمہ کیجیے: فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هل استقْمِسْ عَلَى الدِّينِ؟

سوال-2: استقامت ہی کی طرح استطاع (اس نے طاقت رکھی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل، امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
استطاعۃ

فعل ماضِ	فعل مضارع
استطاع	

ورک بک - سبق: 10d - مزید فیہ: تَوْلِی

سوال-1: سبق میں دیا گیا تَوْلِی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وہ حق سے پھرتا ہے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: يَتَوَلَّ عَنِ الدِّينِ
- عربی میں (نہیں میں) جواب دیں: هل تَوَلَّ عَنِ الإِسْلَامِ؟

سوال-2: تَوْلِی ہی کی طرح تَوْفِی (اس نے جان نکالا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چاپیوں پر دائرة لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل، امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام
تَوْفِی

فعل ماضِ	فعل مضارع
تَوْفِی	





تقریباً 9000 مرتبہ قرآن میں

یکساں حروف والے افعال	کمزور افعال کمزور حرف آخر میں	کمزور افعال کمزور حرف درمیان میں	کمزور افعال کمزور حرف شروع میں	صحیح افعال
ظَلَّلَ	وَلِيٌّ	بَيْنَ صَوَرَ	وَفَقَ	عَلَمَ
شَاقَ	نَادِيٌّ	بَايَعَ جَاؤَ	وَاعْدَ	حَاسَبَ
أَضَلَّ	أَلْقَى	أَقَامَ	أَوْحَى	أَسْلَمَ
إِخْتَصَّ	إِهْتَذَى	إِخْتَارَ	إِتَّقَى	إِخْتَالَفَ
إِسْتَقَرَّ	إِسْتَوْقَدَ	إِسْتَقَامَ	إِسْتَسْقَى	إِسْتَغْفَرَ

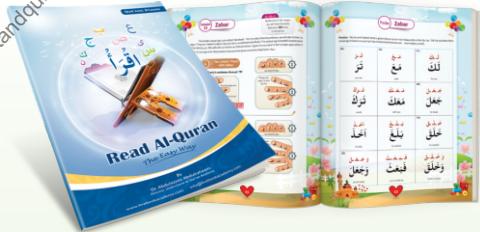
سرمی (gray) رنگ میں دیے گئے افعال اگلے کورسیز میں پڑھائے جائیں گے۔

ان جملوں کی مدد سے مزید فیہ افعال کے اوزان یاد رکھیے

تَعْلِيمٌ اور مُحَامَبَةٌ

إِسْلَامٌ کی بنیادوں میں سے ہیں۔

إِخْتَالَفٌ مت کچھی، إِسْتِغْفارٌ کچھی۔



آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ (بچوں اور بڑوں کے لئے)

- عربی حروف، حرکات اور اصول تجوید (قواعد) کی تعلیم تخلیقی انداز میں
- مصروف لوگوں کے لیے کم وقت میں سیکھنا بہترین موقع
- جدید سائنسی انداز کا استعمال کرتے ہوئے مشکل نظریات کی آسان تعلیم

آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے (نہایت دلچسپ اور آسان طرز تعلیم)

کورس - 1	20 گھنٹے) - آؤ قرآن اور نماز تصحیحیں (سات مختصر سورتیں اور اذکار نماز)	50% قرآنی الفاظ	ضہاہر، حروف جرا و فعل ثلاثی صحیح
کورس - 2	20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 1-37)	80% قرآنی الفاظ*	فعل ثلاثی معتعل
کورس - 3	20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 38-76)	90% قرآنی الفاظ*	فعل ثلاثی مزید نیہہ
کورس - 4	20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 77-105)	90% سے زائد*	اضافی صرف اور خواکا تعارف
کورس - 5	20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 106-141)	90% سے زائد*	خواکے بنیادی قواعد

* فیصلہ کی یہ تقسیم اس وقت درست شمار ہو گی جب کہ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کی تعلیم جاری رکھی جائے۔

اسکولی نصاب



- دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب
- تقریباً دنیا کے زائد مستفید طلباء
- نمری سے دسویں جماعت تک کا نصاب

قرآن کی آن لائن انفرادی کلاس



- انگلش، فرانچ، اردو، تمیل اور بھالی وغیرہ زبانوں میں پڑھانے کے لیے مستند اور قابل اساتذہ موجود
- آسان نصاب اور سہولت بخش شیڈول
- سائنسی طریقوں کے استعمال اور یادداشت کے لیے مفید تکنیک کے ساتھ
- تدریس کے لیے معاون چیزوں کا استعمال
- طلبہ کی پومنیہ کار کر دگی کا جائزہ اور فریڈمیک
- کورس کی تکمیل پر سند

50000 2000 100 سے زائد ٹریزرز سے زائد کلاس کی تکمیل

کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عابد الرحمن نے اپنی بچیں سالہ تحقیقات و تجریبات کی بنیاد پر قرآن کے نصاب کی ایک سیریز "آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" اور "آؤ قرآن تصحیحیں آسان طریقے سے" تیار کی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے ان کو رسیز کواب تک 10 ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پروگرام منیشنل و اینٹرنیشنل ٹی وی پر بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔